ماہنامہ

دیوبند

طلسماتی دنیا

مارچ ۲۰۱۵ء

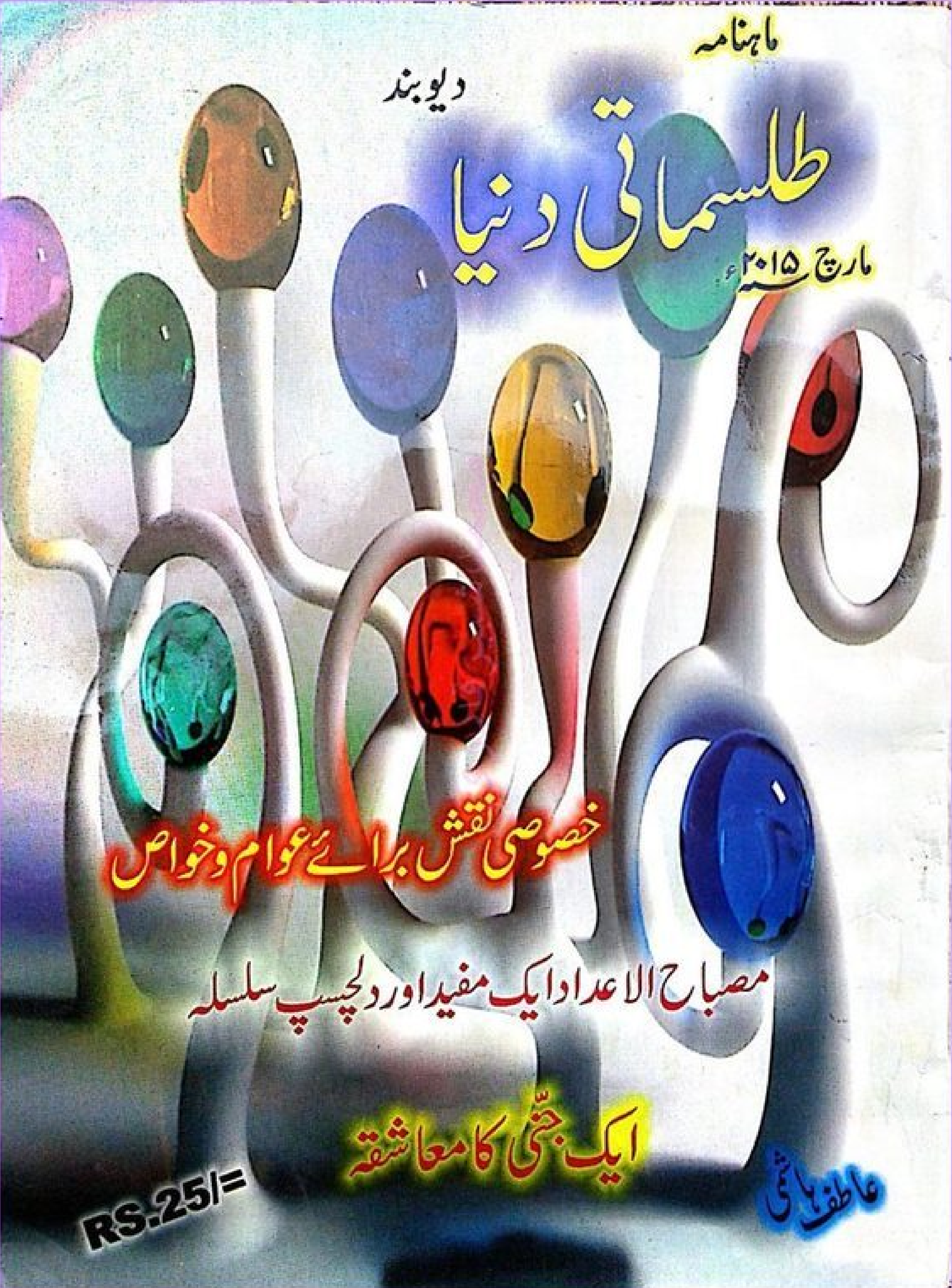

خصوصی نقش برائے عوام وخواص

مصباح الاعداد ایک مفید اور دلچسپ سلسلہ

ایک جنّی کا معاشقہ

عاطف ہاشمی

RS.25/=

ماہنامہ

دیوبند

طلسماتی دنیا

مارچ ۲۰۱۵ء

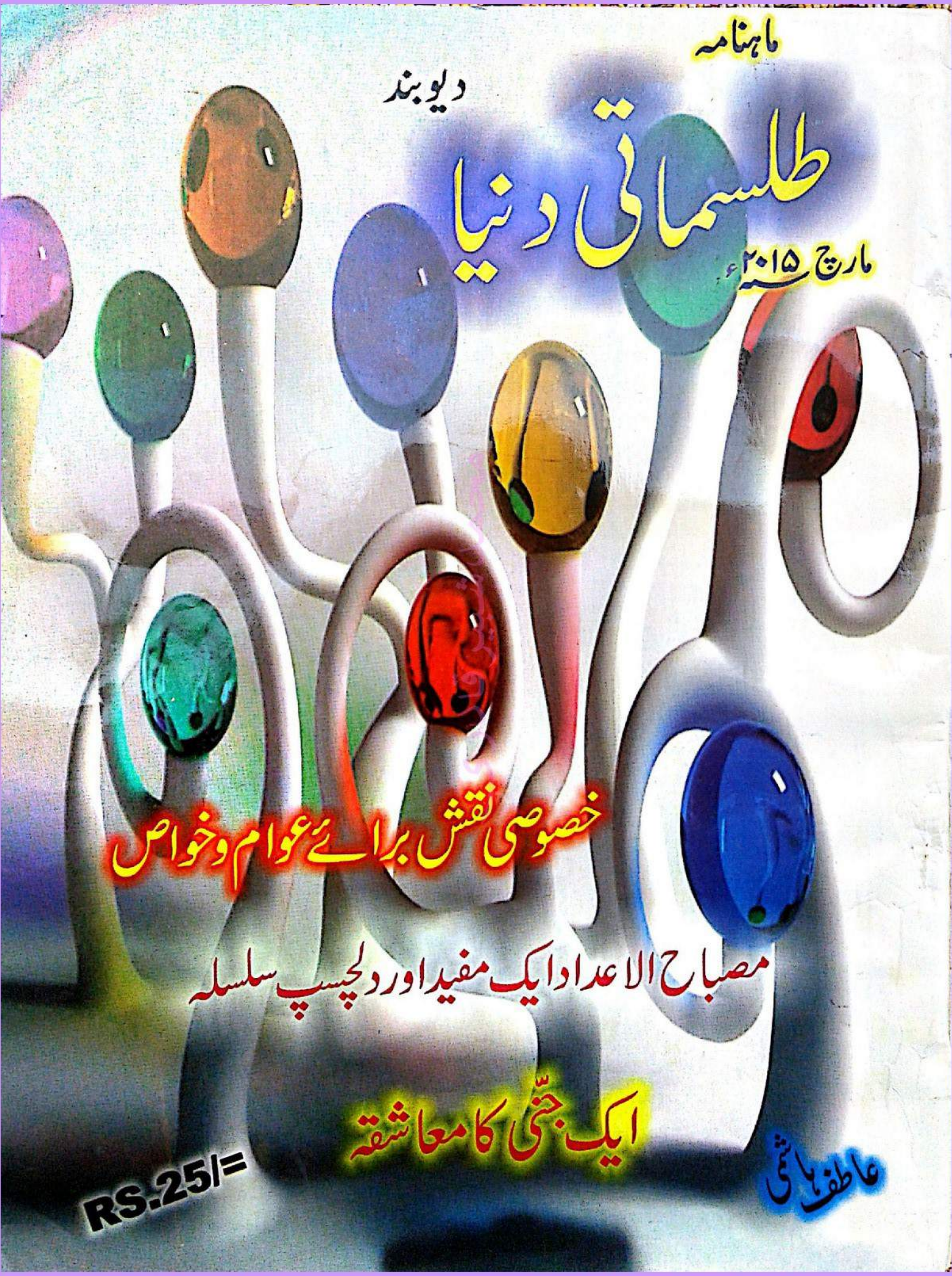

خصوصی نقش برائے عوام وخواص

مصباح الاعداد ایک مفید اور دلچسپ سلسلہ

ایک جنّی کا معاشقہ

عاطف ہاشمی

RS.25/=

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

جلد نمبر ۲۲
شمارہ نمبر ۳
مارچ ۲۰۱۵ء

سالانہ زرِتعاون ۳۰۰ روپے سادہ ڈاک سے
۵۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۵ روپے

پاکستان سے
زرِتعاون سالانہ
1500 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے
سالانہ زرِتعاون
1800 سو روپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر
ابوسفیان عثمانی
موبائل 09756726786

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون 09359882674
E-mail : hrmarkaz19@gmail.com

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:
(عمر الٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون 09359882674

بینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون اور ملک کے غداروں سے اعلان بےزاری کرتے ہیں

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ 'ماہنامہ طلسماتی دنیا' کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI, DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پرلیس، دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

کیا اور کہاں

اداریہ ۵
مختلف پھولوں کی خوشبو ۶
دعاءِ حزب النصر ۱۱
یا واحد ۱۴
عمل تسخیر مجرب ۱۷
ایک خاص عمل ۱۸
روحانی ڈاک ۱۹
مفتاح الارواح ۳۱
واقعات القرآن ۳۷
تسخیر موہنی ۴۰
مصباح الاعداد ۴۱
اسلام الف سے ی تک ۴۳
تصوف وسلوک ۴۷
ایک نظر ادھر بھی ۵۱
اس ماہ کی شخصیت ۵۵
کمالاتِ جفر تسخیر موکل ۵۹
ایک جنی کا معاشقہ ۶۱
خاص مجرب نقوش ۶۳
حروف نورانی ۶۵
مجرب نقش برائے محبت ۶۶
پیغمبر اسلام غیر مسلموں کی نظر میں ۶۷
اذان بتکدہ ۷۱
انسان اور شیطان کی کشمکش ۷۷
خبر نامہ ۸۲

اداریہ

غور وفکر کرنے کا وقت

بقلم خاص

ایک بار سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ قربِ قیامت کے وقت ایک دور ایسا بھی آئے گا کہ دنیا بھر کے کفار ومشرکین اور دیگر دشمنانِ اسلام چاروں طرف سے مسلمانوں پر اس طرح ٹوٹ پڑیں گے جس طرح کسی مردار پر چیل کوّے منڈلانے لگتے ہیں۔ صحابہ کرامؓ میں سے کسی نے پوچھا یارسول اللہ! کیا اس وقت ہم تعداد میں کم ہوں گے؟ رسولِ اکرم ﷺ نے جواب دیا موجودزمانہ کے مقابلہ اس وقت تمہاری تعداد کہیں زیادہ ہوگی، لیکن دشمنانِ اسلام کے سامنے تم لوگ اس تنکۂ بے جان کی طرح ہوں گے جو کسی سیلاب میں بہہ رہا ہو۔ تمہاری حالت قابل رحم ہوگی اور تم کس مپرسی کا شکار ہوں گے۔ یہ سن کر صحابہ کرامؓ لرز گئے کیوں کہ زبان رسولؐ سے نکلا ہوا ہر جملہ ایک مسلمہ صداقت ہوتا تھا، اس پر شک کرنا بھی امرِ محال تھا۔ صحاب کرامؓ کو یقین ہوگیا کہ قیامت سے پہلے مسلمانوں پر یہ سب کچھ گزرنے والا ہے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے فرمادیا تو مسلمان اس حالت اور کیفیت سے ضرور دوچار ہوں گے اور وہ دشمنانِ اسلام کے سامنے بے بس ضرور ہوں گے۔ صحابہ کی مجلس پر ایک سکتہ سا طاری ہوگیا۔ سب بے حد حساس تھے اور سب کو صاحب ایمان لوگوں سے سچی محبت تھی اور اس دور میں اہل اسلام ایک دوسرے کے رنج وغم میں شریک رہا کرتے تھے۔ رسول اکرم ﷺ کی زبانِ مبارک سے یہ سب کچھ سن کر صحابہؓ فکرمند ہوگئے اور بعض صحابہؓ کی آنکھیں نمناک ہوگئیں۔

کسی صحابی نے ہمت کرکے پوچھا: یارسول اللہ! اس کی وجہ کیا ہوگی؟ رسول اللہ ﷺ نے جواب دیا کہ اس کی وجہ ہوگی **حبّ الدنیا و کراھیة الموت** دنیا سے محبت اور موت سے بے زاری۔ یعنی مسلمان دنیا کی محبت میں گرفتار ہوجائیں گے اور جو زندگی کے بعد اس دنیا کی سب سے بڑی حقیقت ہے موت اُس سے بیزار اور لاپرواہ۔ رسول اللہ ﷺ کی پیشین گوئی تقریباً پوری ہوگئی ہے۔

موجوزہ زمانہ میں دنیا بھر میں صاحب ایمان لوگوں کی بالکل یہی حالت ہے۔ ہر طرف دشمنانِ اسلام مسلمانوں پر یلغار کررہے ہیں۔ کفار ومشرکین اور طرح ستا رہے ہیں، یہود ونصاریٰ اور انداز سے رُلا رہے ہیں۔ مسلمانوں کا اور مسلم ممالک کا حال بہت برا ہے۔ مسلمانوں کی عزتیں پامال ہوگئی ہیں، دشمنوں کے دلوں میں مسلمانوں کا رعب ختم ہوگیا ہے اور مسلمانوں کی اکثریت بزدل بن کر رہ گئی ہے۔ ان پر طرح طرح کے الزامات لگ رہے ہیں، بے شک مسلمان دہشت گرد نہیں ہیں لیکن عالمی طاقتیں انہیں دہشت گرد بنارہی ہیں اور میڈیا آنکھیں بند کرکے اس طرح کے الزامات کو خوب اچھال رہا ہے۔ خود ہمارے ملک میں مسلمان بڑی ابتری کا شکار ہیں، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے قومِ مسلم ایک لاوارث قوم ہے۔ اس قوم پر کچھ لوگ سامنے سے وار کررہے ہیں اور کچھ لوگ پیچھے سے، کچھ لوگ دشمن بن کر مسلمانوں کو ماررہے ہیں اور کچھ لوگ دوست بن کر مسلمانوں کو ختم کرنے کی مہم چلارہے ہیں اور خود ہمارا اپنا حال یہ ہے کہ سب اپنی اپنی کھالوں میں مست ہیں، کسی کو بھی ملت کی تباہی اور اسلام کی بے آبروئی کا کوئی احساس نہیں ہے اور اس کی وجہ وہی ہے جو رسول اکرم ﷺ نے بتائی تھی۔ دنیا کی محبت اور موت سے نفرت۔ دنیا کے عیش وعشرت میں گم ہوگئے اور آخرت سے لاپرواہ۔

کاش ہم سوچیں۔ کاش ہم غور کریں۔ کاش ہمیں اپنی بے عزتی کا غم ہو اور کاش ہم سرخرو ہونے کے لئے دین وشریعت کی اس تعلیم کو اپنائیں جس کو ہم نظرانداز کرچکے ہیں۔ یہ وقت بڑا نازک ہے، اسلام اور کفر کی لڑائی آمنے سامنے کی چل رہی ہے اور یہود ونصاریٰ بھی ہمیں نیست ونابود کرنے کی فکر میں لگے ہوئے ہیں۔ اگر ہمیں یہ جنگ جیتنی ہے تو ہمیں خود کو بدلنا ہوگا، اخلاق بدلنے ہوں گے، اپنا کردار بدلنا ہوگا، اپنے اطوار بدلنے ہوں گے، ہم اپنے اندر سدھار لائے بغیر اس جنگ میں فتح یاب نہیں ہوسکتے۔ ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جب تک کوئی قوم خود کو بدلنے کا ارادہ نہیں کرتی خدا بھی اس قوم کی تقدیر بدلنے کا کوئی فیصلہ نہیں کرتا۔ اللہ وہی ہے، اللہ کا رسول وہی ہے، اللہ کی رحمتیں وہی ہیں، اللہ آج بھی غفور الرحیم ہے۔ مگر ہم بدل گئے ہیں، ہمارا کردار بدل گیا ہے، ہماری عادتیں بدل گئی ہیں اور ہم اللہ کی نظروں سے گر کر ساری دنیا کی نظروں سے گر گئے ہیں۔

مختلف پھولوں کی خوشبو

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

حدیث مبارکہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

بدگمانی سے بچو، کیوں کہ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے اور نہ چھپ کر دوسروں کی باتیں سنو، نہ ٹوہ لگاؤ نہ دوسرے کے سودے پر محض دھوکا دینے کے لئے بڑھ کر قیمت لگاؤ، نہ آپس میں ایک دوسرے سے حسد کرو، نہ باہم بغض رکھو، نہ آپس میں بول چال بند کرو اور سب اللہ کے بندے آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔

اقوال زرّیں

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال

(۱) مسلمانوں کے لئے جائے پناہ صرف قرآن پاک ہے۔

(۲) قرآن کریم کا صرف مطالعہ ہی نہ کیا کرو، بلکہ اس کو سمجھنے کی کوشش کرو۔

(۳) علم جستجو جس رنگ میں بھی کی جائے عبادت کی ایک شکل ہے۔

(۴) ایک سوچنے والے زندہ انسان کے خیالات میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے، نہیں بدلتا تو پتھر نہیں بدلتا۔

(۵) مصیبت عطیہ خداوندی ہے تاکہ انسان پوری زندگی کا مشاہدہ کرلے۔

(٦) تاریخ ایک طرح کا ضخیم گراموفون ہے، جس میں قدموں کی صدائیں محفوظ ہیں۔

(۷) انسان کی روح کی اصل کیفیت غم ہے، خوشی ایک عارضی شئے ہے۔

(۸) زندگی کا راز یہی ہے کہ جہاں رہو، جس حالت میں رہو، خوش رہو اور مطمئن رہو۔

(۹) فقر کی پہلی منزل کسب حلال ہے، نور ایمان بھی کسب حلال ہی سے پیدا ہوتا ہے۔

(۱۰) کام میری نظر میں ایسے ہی مقدس ہے، جیسے عبادت۔

فکر و نظر

☆ کچھ چیزیں انجوائے کرنے کے لئے ہوتی ہیں، مگر کچھ چیزیں محسوس کی جاتی ہیں، جیسے "سچی محبت، گہری شاعری، پھولوں کی خوشبو، آنسوؤں کی کہانی، ہونٹوں کی مسکراہٹ۔"

☆ ہر انسان قدرتی خوبصورتی اور کشش رکھتا ہے۔

☆ ظاہری خوب صورتی سے بڑھ کر سچے جذبات ہی خوبصورتی ہیں۔

☆ ضروری نہیں شاعری کرنے والا ہر کوئی محبت و بے وفائی کا مارا ہو، کچھ شاعری اپنی محبت کو پانے کے لئے بھی کی جاسکتی ہے۔

☆ کسی کو کچھ دینا ہے تو چاند کی چاندنی دو، پھولوں کی خوشبو دو، اپنی روح کا سکون دو، اپنے دل کی دھڑکن دو، یہ سب وہی دے سکتا ہے جو سچے جذبات رکھتا ہو وہ جانتا ہے یہ سب کیسے دے۔

☆ کسی کے دامن پڑے کانٹے چن لو اور بدلے میں پھول ڈال دو۔

☆ سچی محبت وہ ہے جو تمہاری روح میں سما جائے اور اس کی خوشبو آئے۔

☆ محبت چیزوں سے نہیں بلکہ دلوں اور روحوں سے ہوتی ہے۔

☆ محبت میں جنون نہ ہو تو وہ ریاکاری بن جاتی ہے۔ محبت میں سچائی لازمی شرط ہے اور اعتماد ضروری ہے۔

باتوں سے خوشبو آئے

☆ جب تجھے نیکی کر کے خوشی اور برائی کر کے پچھتاوا ہو تو سمجھ لو کہ تم مومن ہو۔

☆ خدا کے نزدیک بہترین دوست وہ ہے جو اپنے دوست کا خیر خواہ ہو۔

☆ دوست نما دشمن سب سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔

☆ لوگوں سے اس طرح ملو کہ مرجاؤ تو تمہیں یاد کر کے روئیں اور زندہ رہو تو تمہاری دوستی کے مشتاق رہیں۔

☆ دنیا میں لوگ ذہانت اور قابلیت کی کمی کی بجائے مستقل مزاجی کی کمی کے سبب اکثر ناکامیوں سے دوچار ہوتے ہیں۔

☆ آسمان پر نگاہ ضرور رکھو، مگر یہ مت بھولو کہ پاؤں زمین پر بھی رکھے ہیں۔

☆ سوچ کو ارادے اور ارادے کو عمل میں ڈھلنے میں زیادہ دیر نہیں ہونی چاہئے۔

☆ ہر شئے کی زکوٰۃ ہے اور عقل کی زکوٰۃ یہ ہے کہ نادانوں کی بات پر تحمل کا مظاہرہ کیا جائے۔

چمن چمن خوشبو

☆ جس دروازے سے شک اندر آتا ہے محبت اور اعتماد اس دروازے سے باہر نکل جاتے ہیں۔

☆ بیماریوں میں بڑی بیماری دل کی ہے اور دل کی بیماریوں میں بڑی بیماری دل آزاری ہے۔

☆ انسان کو بادصبا کی طرح ہونا چاہئے کہ ہر کوئی اس کے آنے کا انتظار کرے۔

☆ اتنا اونچا مت اڑو کہ سورج کی گرم شعاعیں تمہیں پگھلا دیں اور تم ایک بے جان شئے کی مانند زمین پر آگرو۔

☆ انسان اتنا غلط نہیں جتنی ان کی سوچ اور رویے غلط ہیں۔

☆ بارش چیتے کی جلد کو بھگو سکتی ہے، مگر اس کے دھبے نہیں دھو سکتی۔

☆ طنزوں کے تیر چلانے کے بعد دل جوئی کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا، نہ خود کو نہ دوسروں کو۔

گوہر آبدار

☆ انتظار طویل ہوجائے تو محبتیں بے یقین ہوجاتی ہیں، لیکن اظہار کا پانی محبت کو پھر سے شاداب کر ڈالتا ہے اور جس محبت کو اظہار کا پانی میسر نہ ہو وہ محبت اپنا وجود بھی کھو دیتی ہے، اس پودے کی طرح جو پانی نہ ملنے پر بہت جلدی سوکھ جاتا ہے۔

☆ کہانی میں نام اور تاریخ کے سوا سب کچھ سچ ہوتا ہے اور تاریخ میں نام اور تاریخ کے سوا کچھ بھی سچ نہیں ہوتا۔

☆ سانس کا سفر ختم ہوجاتا ہے لیکن آس کا سفر باقی رہتا ہے، یہی تو وہ سفر ہے جو انسان کو متحرک رکھتا ہے اور متحرک ہونا زندگی کی علامت ہے۔ یہ علامت رگوں میں خون کی طرح دوڑتی ہے تو انسان مایوس نہیں ہوتا، چاہے سانس کا سفر ختم ہی کیوں نہ ہوجائے۔

☆ گزرا ہوا واقعہ گزرتا ہی تو نہیں ہے، بلکہ وہ یاد بن کر بار بار گزرتا ہے۔

مہکتی کلیاں

☆ تمہاری زندگی کا وہ دن رائیگاں گیا جس دن ڈوبتے ہوئے سورج نے تمہیں کوئی نیک کام کرتے ہوئے نہ دیکھا۔ (بوبارٹ)

☆ جو شخص تم سے ڈرتا ہے تمہیں بھی اس سے ڈرنا چاہئے۔ (برطانوی کہاوت)

☆ تم میں جو سب سے زیادہ خدا سے ڈرتا ہے وہی سب سے بڑا عقل مند ہے۔ (حدیث نبویؐ)

☆ تم اپنے رشتے داروں سے ملنے ضرور جاؤ لیکن میری یہ بات یاد رکھو کہ ان سے بہت زیادہ قریب نہ ہو۔ (فلر)

☆ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ روپیہ سب کچھ کرسکتا ہے تو ان پر یہ شبہ کیا جاسکتا ہے کہ وہ روپیہ کی خاطر سب کچھ کرسکتے ہیں۔

آنسو

☆ محبت مسکراہٹ سے شروع ہو کر آنسوؤں پر ختم ہوتی ہے۔

☆ آنسو ہر موسم کے ساتھی ہیں۔

☆ قدرت کے آگے آنسوؤں کا ڈھیر لگاتا جا، کوئی آنسو تو اسے پسند آجائے گا۔

☆ جہنم کی آگ کو وہی آنسو بجھا سکتے ہیں جو وقت سحر مومن کی آنکھ سے نکلتے ہیں۔

☆ دنیا عاقل کی موت اور جاہل کی زندگی پر ہمیشہ آنسو بہاتی ہے۔

☆ توبہ کرنے والے کا ایک آنسو دوزخ کی آگ کو ٹھنڈا کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔

☆ مصیبت کے وقت آنسو بہانا بہادری نہیں ہے۔

☆ مظلوم کی آنکھوں سے نکلا آنسو ظالم کے لئے سیلاب ثابت ہوسکتا ہے۔

مرد کی خوبصورتی

مرد کی خوب صورتی کیا ہوتی ہے بھلا؟

☆ خوب صورت مرد وہ ہوتا ہے جو عورت کی بڑی سے بڑی خطا معاف کردیتا ہے۔

☆ خوب صورت مرد وہ ہوتا ہے جو روٹی، کپڑا اور پناہ دے کر احسان نہیں کرتا بلکہ مشکور نظر آتا ہے۔

☆ خوب صورت مرد وہ ہوتا ہے جو وحشت کے گھوڑے پر سوار ہو کر عورت کی انا کی دھجیاں نہیں اڑاتا۔

☆ خوب صورت مرد وہ ہوتا ہے جو مانگے بنا عورت کو محبت دیتا ہے۔

☆ خوب صورت مرد وہ ہوتا ہے جو عورت کو محض نفسانی خواہشات کا آلہ نہیں سمجھتا۔

☆ خوب صورت مرد وہ ہوتا ہے جو عورت کو موتیا کا پھول سمجھتا ہے، موتیا کا پھول گرم سانس کی گرمی نہیں سہہ سکتا، وہ عورت کو اپنے مزاج کی تپش سے جلا کر راکھ کردیتا ہے۔

موتیوں جیسی باتیں

☆ بخل اور ایمان ایک ساتھ دل میں جمع نہیں رہتے۔

☆ زبانوں کو شکوہ سے روکو، خوشی کی زندگی عطا ہوگی۔

☆ جانور اپنے مالک کو پہچانتا ہے، لیکن انسان اپنے رب کو نہیں پہچانتا۔

☆ یہ نہ دیکھو کہ بات کس کی ہے، دیکھو یہ کہ بات کیسی ہے۔

☆ شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ والدین سے سرکشی ہے۔

اعتبار

☆ اعتبار کسی بھی رشتے کو خوبصورت بنا کر اسے کامیابی اور پاکیزگی عطا کرنے کا انتہائی اہم جزء (حصہ) ہے۔

☆ اعتبار ہی وہ شئے ہے جو ہمارے خوبصورت رشتے کے خوبصورت سفر کو طویل بنائے رکھتا ہے۔ آج کے دور میں جہاں ہر شخص رشتوں کی پامالی پر آمادہ ہے اور اپنی انا پرستی اور خود پرستی میں آکر ہر رشتوں کی عمر کو بہت ہی مختصر کردیا ہے (کم کردیا ہے) ایسے میں خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں اپنوں کی چاہتوں کا انمول خزینہ حاصل ہے اور ان سے بھی پیارے ہیں وہ لوگ جو اعتبار کی ڈوری تھام کر ان رشتوں کی خوبصورتی کو اور بھی نکھارا کرتے ہیں۔ ورنہ غیر اعتبار شخص تو تا زندگی چاہتوں اور رشتوں سے تشنہ ہی رہ جاتا ہے۔ اسی لئے کہتے ہیں کہ اعتبار کی دیوار اتنی

مضبوط کرلو کہ شک کا طوفان اسے گرا نہ سکے۔

کوزے میں دریا

☆ جو لوگ اللہ کی رحمت پر، اللہ پر آنکھ بند کرکے یقین کرتے ہیں جو سوال نہیں اُٹھاتے، اعتراض نہیں کرتے وہ کبھی اندھیرے راستوں پر ٹھوکر نہیں کھاتے، کوئی ہوتا ہے جو انہیں سنبھال لیتا ہے۔

☆ اللہ سے سچی اور کامل محبت امارت کی محتاج نہیں، اللہ سے محبت کی صد تو ہمارے چاروں جانب رقص کرتی ہے اور اس بات کا یقین دلاتی ہے کہ اللہ ہماری بے امارت محبت کا بہت محبت سے جواب دیتا ہے۔

☆ زندگی بند دروازہ ہی سہی مگر جو لوگ اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے، ان کے لئے یہ بند دروازہ کھلنے پر کبھی مایوسی نہیں لاتا، بس اللہ کے فیصلوں پر مکمل اعتماد اور رحمت کا کامل یقین ہی تو زندگی گزارنے کا اصل مقصد ہے۔

تین انمول موتی

☆ اس شخص کا دل کبھی مت توڑو جو آپ کو پسند کرتا ہو۔

☆ اس شخص کو کبھی خدا حافظ مت کہو جس کو آپ کی ضرورت ہو۔

☆ اس شخص کو کبھی شرمندہ مت کرو جو آپ پر بھروسہ کرتا ہو۔

خطرناک غلطیاں

☆ اپنے آپ کو سب سے زیادہ عقل مند اور لائق آدمی تصور کرنا۔

☆ ہر ایک سے بدی کرنا اور خود آرام میں رہنے کی توقع رکھنا۔

☆ اس نیت سے عیب کرنا کہ صرف دو چار مرتبہ کرکے چھوڑ دوں گا۔

☆ اس خیال میں مست رہنا کہ میں ہمیشہ تندرست، خوبصورت اور تونگر ہی رہوں گا۔

☆ اپنا راز کسی کو بتا کر اس کو پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنا۔

☆ لوگوں کی تکلیف میں حصہ نہ لینا اور پھر ان سے ہمدردی کی امید رکھنا۔

☆ اپنے ماں باپ کی خدمت نہ کرنا اور اولاد سے اس کی توقع رکھنا۔

☆ جو کام اپنے سے نہ ہوسکے اسے سب کے لئے ناممکن خیال کرنا۔

بولتے لفظ

☆ اللہ کے ساتھ وابستہ ہونا زندگی ہے اور اس سے غافل ہونا موت ہے۔

☆ اللہ نے جو نعمتیں دی ہیں ان کا یہی شکر ہے کہ تکلیف برداشت کرو۔

☆ آپ کوئی ایک چیز دین کے نسخے کے مطابق ایک عمل اپنی زندگی میں شامل کرلو، زندگی ساری کی ساری دین میں ڈھل جائے گی۔

☆ اگر ظرف نہ ہو تو عطا انسان کو مغرور بنا دیتی ہے، زیادہ ظرف والا آدمی مرتبہ ملنے پر انکساری سے کام لینے لگتا ہے اس لئے اپنے ظرف سے باہر کی تمنائیں نہیں کرنی چاہئیں۔

منتخب اشعار

دے گا نہ آپ کو کوئی تحفہ وفاؤں کا
خود اپنے دل میں شمع محبت جلائیے
☆
سن کر تمام رات میری داستان غم
وہ مسکرا کے بولا بہت بولتے ہو تم
☆
یاد آؤں تو اتنی سی عنایت کرنا
اپنے بدلے ہوئے لہجے کی وضاحت کرنا
☆
کتنی منہ پھٹ ہیں تمنائیں میری
جیسے بچے امیر لوگوں کے
☆
جب تک نہ جلیں دیپ شہیدوں کے لہو سے
کہتے ہیں کہ جنت میں چراغاں نہیں ہوتا
☆
میں تم سے کچھ نہیں کہتا بس اتنی گزارش ہے
اتنی بار مل جاؤ کہ جتنا یاد آتے ہو
☆
پاؤں پھیلائے تو پھر دیکھی نہیں چادر ہم نے
تجھ کو چاہا تو اوقات سے بڑھ کر چاہا

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہوجاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو دور اندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیو بند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

دعاءِ حزب النصر

خالد مقبول حفظ اللہ

اعمال اولیاء میں سے ایک ایسا خاص عمل جو دشمن کے خلاف انتہائی مؤثر ثابت ہوا ہے اور اس کی اہل حق کو انتہائی ضرورت بھی ہے۔

دعائے حزب النصر ولی کامل حضرت ابوالحسن شاذلی نور اللہ مرقدہٗ کی ایک دعا ہے جو اعمال اولیاء میں سے ہے۔ یہ دعا ظاہری و باطنی دشمنوں کے لئے ایک ایسا مخفی ہتھیار ہے۔ جو انتہائی پرتاثیر ہونے کے ساتھ ساتھ بہت مجرب بھی ہے اور اس پر عمل کرنے والے کی دشمنوں سے نجات ہو جاتی ہے اور دشمن بھی پریشان ہو جاتے ہیں کہ کیوں ہم اس پر فتح نہیں پار ہے۔

اس دعا کے عامل شاذ و نادر ہی ملتے ہیں۔ الحمد للہ ہمارے ہاں اس کی باقاعدہ زکوٰۃ نکلوائی جاتی ہے اور اس دعا کے الحمد للہ کافی عامل موجود ہیں۔

دعا مع ترجمہ حاصل کرنے کے لئے ہماری درج ذیل email پر رابطہ کریں، آپ کو image بھیج دی جائے گی۔ اجازت حاصل کرنے کے لئے ادارے کے نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔ email یہ ہے۔

spiritualist77@gmail.com

جو حضرات اس عمل کی ماہ صفر میں زکوٰۃ نکالنا چاہیں، وہ حزب البحر کے ساتھ اس دعا کی بھی زکوٰۃ نکال سکتے ہیں۔ مزید تفصیلات کے لئے رابطہ کرلیں۔

طریقۂ زکوٰۃ

اس دعا کی زکوٰۃ ادا کرنے کے لئے دو طریقے ہیں۔

(۱) زکوٰۃ صغیر (۲) زکوٰۃ کبیر۔

زکوٰۃ صغیر:

اس کے تین درجہ میں زکوٰۃ ادا کروائی جاتی ہے۔

پہلا درجہ : بطریق حزب البحر تین اوقات یومیہ پڑھی جاتی ہے۔ حزب البحر ایک دفعہ پڑھی جاتی ہے، یہ تین بار پڑھی جائے گی، کل نو بار یومیہ۔

دوسرا درجہ : اول و آخر چار سو پچاس مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل پڑھنا ہے۔ درمیان میں اکیس مرتبہ حزب النصر ایک نشست یا دو نشست میں پوری کرنی ہے۔ دو نشست کی صورت میں بھی اول و آخر چار سو پچاس مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل پڑھا جائے گا۔

تیسرا درجہ : طریقہ دوسرے درجہ والا ہے، صرف حزب النصر اکیس کی جگہ اکتالیس بار پڑھی جائے گی۔

زکوٰۃ کبیر

بہ طریق حزب البحر ۱۲۰+۱۲۰+۱۲۵ مرتبہ پڑھنا ہے۔ پرہیز جلالی ضرور کرنا ہے، سخت جلالی عمل ہے۔ ایک سو بیس کی تعداد کے اول و آخر چار سو پچاس مرتبہ "حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل" پڑھا جائے گا۔ چار درجوں میں عام دنوں میں زکوٰۃ کا طریقہ درج ذیل ہے۔

درجہ اول : گیارہ بار اکیس یوم، اول و آخر چار سو پچاس مرتبہ "حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل" پرہیز بڑا گوشت۔

درجہ دوم : اکیس بار اکیس یوم، اول و آخر چار سو پچاس مرتبہ "حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل" پرہیز بڑا گوشت و مچھلی۔

درجہ سوم : اکتالیس بار اکتالیس یوم، اول و آخر چار سو پچاس مرتبہ "حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل" پرہیز ترک گوشت، بہتر ہے کہ ترکیب حیوانات و پرہیز جمالی کیا جائے۔

درجہ چہارم : زکوٰۃ سوم کے بعد کسی مزار پر جا کر یہ زکوٰۃ نکالی جاتی ہے۔ اس کا طریقہ لکھا نہیں جا رہا کیوں کہ جہاں اس کا فائدہ بہت زیادہ ہوتا ہے وہیں غلط عمل ہونے کی وجہ سے بہت نقصان بھی ہوتا ہے۔ ویسے بھی وہی لوگ اس درجہ کی زکوٰۃ نکال سکتے ہیں جنہوں نے زکوٰۃ کبیر کا درجہ سوم کرلیا ہو۔

محمد شبیر قادری

ذیل میں دعائے "حزب النصر" عربی اور اردو دونوں میں دی جارہی ہے۔ جو عربی نہیں پڑھ سکتے وہ روزانہ اردو دعا ہی پڑھ لیا کریں۔

دعائے حزب النصر (عربی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُمَّ بِسَطْوَةِ جَبَرُوْتِ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ اِغَاثَةِ نَصْرِكَ وَبِغَيْرَتِكَ لِاِنْتِهَاكِ حُرُمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنِ احْتَمٰى بِآيَاتِكَ اَسْئَلُكَ يَااَللّٰهُ يَاسَمِيْعُ يَاقَرِيْبُ يَامُجِيْبُ يَاسَرِيْعُ يَامُنْتَقِمُ يَاشَدِيْدَ الْبَطْشِ يَاجَبَّارُ يَاقَهَّارُ يَامَنْ لَا يُعْجِزُهٗ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُتَمَرِّدَةِ مِنَ الْمُلُوْكِ وَالْاَكَاسِرَةِ اَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنِيْ فِيْ نَحْرِهٖ وَمَكْرَ مَنْ مَكَرَبِيْ عَائِدًا عَلَيْهِ وَحُفْرَةَ مَنْ حَفَرَلِيْ وَاقِعًا فِيْهَا وَمَنْ نَصَبَ لِيْ شَبَكَةَ الْخِدَاعِ اِجْعَلْهُ يَاسَيِّدِيْ مُسَاقًا اِلَيْهَا وَمُصَادًا فِيْهَا وَاَسِيْرًا لَدَيْهَا اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ اِكْفِنَا هَمَّ الْعِدَا وَلَقِّهِمُ الرَّدٰى وَاجْعَلْهُمْ لِكُلِّ حَبِيْبٍ فِدًا وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ عَاجِلَ النِّقْمَةِ فِي الْيَوْمِ وَالْغَدَا. اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ. اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ اَقْلِلْ عَدَدَهُمْ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّائِرَةَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَرْسِلِ الْعَذَابَ اِلَيْهِمْ. اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ عَنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ وَاللُّطْفِ وَاسْلُبْهُمْ مَدَدَ الْاِمْهَالِ وَغُلَّ اَيْدِيَهُمْ وَارْبُطْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَلَا تُبَلِّغْهُمُ الْاٰمَالَ. اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ لِاَعْدَائِكَ اِنْتِصَارًا لِاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتِصَارَكَ لِاَحْبَابِكَ عَلٰى اَعْدَائِكَ. اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْاَعْدَاءَ فِيْنَا وَلَا مِنَّا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا. اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْاَعْدَاءَ فِيْنَا وَلَا مِنَّا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا. اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْاَعْدَاءَ فِيْنَا وَلَا مِنَّا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا. حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا مِمَّا نَخَافُ اَللّٰهُمَّ قِنَا شَرَّ الْاَسْوَاءِ وَلَا تَجْعَلْنَا مَحَلًّا لِلْبَلْوٰى. اَللّٰهُمَّ اَعْطِنَا اَمَلَ الرَّجَآءِ وَفَوْقَ الْاَمَلِ يَاهُوَ يَامَنْ بِفَضْلِهٖ لِفَضْلِهٖ نَسْئَلُ اِلٰهِيْ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْاِجَابَةَ اَلْاِجَابَةَ يَامَنْ اَجَابَ نُوْحًا فِيْ قَوْمِهٖ وَيَامَنْ نَصَرَ اِبْرَاهِيْمَ عَلٰى اَعْدَائِهٖ وَيَامَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ وَيَامَنْ كَشَفَ ضُرَّ اَيُّوْبَ وَيَامَنْ اَجَابَ دَعْوَةَ زَكَرِيَّا وَيَامَنْ قَبِلَ تَسْبِيْحَ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى نَسْئَلُكَ بِاَسْرَارِ هٰذِهِ الدَّعْوَاتِ اَنْ تَقَبَّلَ مَا بِهٖ دَعَوْنَاكَ وَاَنْ تُعْطِيَنَا مَا سَئَلْنَاكَ وَاَنْجِزْ لَنَا وَعْدَكَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ لِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اِنْقَطَعَتْ اٰمَالُنَا وَعِزَّتِكَ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَ رَجَآؤُنَا وَحَقِّكَ اِلَّا فِيْكَ.

اِنْ اَبْطَاَتْ غَارَةُ الْاَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ فَاَقْرَبُ الشَّيْءِ يَاغَارَةَ اللّٰهِ جِدِّي السَّيْرَ مُسْرِعَةً فِيْ حَلِّ عُقْدَتِنَا يَاغَارَةَ اللّٰهِ عَدَتِ الْعَادُوْنَ وَجَارُوْا وَرَجَوْنَا اللّٰهَ مُجِيْرًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. اِسْتَجِبْ لَنَا اٰمِيْنَ.

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

(نوٹ) دعائے حزب النصر کچھ مختلف الفاظ کے ساتھ بھی ہوتی ہے، جس کو جس کی اجازت ہو وہ پڑھ لے۔

دعائے حزب النصر (اردو)

شروع اللہ کے نام جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ! تیری قوت وعظمت وکبریائی کے اور فریاد کرنے والوں کا تیرا فوری مدد کرنے اور تیری مقدس چیزوں کو پامال کرنے پر جوش میں آنے والی تیری غیرت کے اور تیرا اپنے در پر آنے والوں کی حمایت کرنے کے واسطے سے، ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں۔

اے اللہ، اے بہت سننے والے، اے قریب، اے دعاؤں کو قبول کرنے والے، اے جلد مدد کو پہنچنے والے، اے انتقام لینے والے، اے بڑے زبردست، اے سخت پکڑ والے، اے زبردست، اے وہ جس کو زور آوروں کا زور نہیں دبا سکتا اور سرکش بادشاہوں کو ہلاک کرنا جس کے لئے کوئی مشکل نہیں، جو میرے ساتھ کوئی چال چلے تو اس کو اپنی ہی چال میں پھنسا دے، جو میرے ساتھ دھوکہ کرے، تو اس کا دھوکہ اس کی طرف لوٹا دے، جو میرے لئے گڑھا کھودے تو اسی کو اس میں گرا دے، جو میرے لئے دھوکے کا جال بچھائے تو اسی کو اس میں پھنسا دے، اے میرے آقا تو اسی کو اس میں ڈال دے، اس کا شکار و اسیر بنا دے۔ اے اللہ تجھے کٓهٰيٰعٓصٓ کا واسطہ تو ہمیں دشمنوں کی طرف سے کافی ہو اور انہیں سزا دے اور انہیں ہمارے ہر پیارے کے بدلے قربانی بنا دے اور ان پر آج کل میں فوری آنے والا عذاب مسلط کر دے۔ اے اللہ! ان سب کو پارہ پارہ کر دے۔ اے اللہ! ان کی جمعیت کو تقسیم کر دے۔ اے اللہ! ان میں پھوٹ ڈال دے۔ اے اللہ! ان کی تعداد کو گھٹا دے۔ اے اللہ ان کی سازشیں انہی پر لوٹا دے۔ اے اللہ! عذاب کو ان تک پہنچا دے۔ اے اللہ! انہیں اپنے تحمل اور لطف ومہربانی کے دائرے سے نکال دے اور ان کو مہلت نہ دے، ان کے ہاتھوں اور پاؤں کو جکڑ دے، ان کے دلوں کو باندھ دے اور ان کی آرزوئیں پوری نہ کر۔ اے اللہ! ان کو اسی طرح ٹکڑے ٹکڑے کر دے جس طرح تو نے اپنے نبیوں، رسولوں اور اولیاء کی مدد کے لئے اپنے دشمنوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ اے اللہ! تو ہماری اسی طرح مدد فرما، جس طرح تو نے اپنے دشمنوں کے خلاف اپنے پیاروں کی مدد کی۔ اے اللہ! تو ہمارے دشمنوں کو ہم پر قدرت نہ عطا فرما، ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہم پر ایسے لوگوں کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کریں۔

حٰمٓ۔ معاملہ گرم ہو گیا اور مدد آ گئی اور ہمارے خلاف ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔ حٰمٓعٓسٓقٓ کے واسطے سے ہماری حمایت فرما اس سے، جس سے ہم ڈرتے ہیں۔ اے اللہ! ہمیں برے لوگوں کے شر سے محفوظ فرما اور ہمیں آزمائش کا تختہ نہ بنا۔ اے اللہ! ہماری امیدیں پوری فرما اور ہمیں امید سے بڑھ کر دے۔ اے وہ ذات جس کے فضل کے طفیل اس کا فضل مانگا جاتا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! جلدی کر، جلدی کر، جلدی کر، قبول فرمالے، قبول فرمالے۔ اے وہ ذات جس نے حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ان کی قوم کے بارے میں قبول فرمائی۔ اے وہ ذات جس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ان کے دشمنوں کے خلاف مدد کی۔ اے وہ ذات جس نے حضرت یعقوب علیہ السلام کو یوسف علیہ السلام لوٹا دیا۔ اے وہ ذات کہ جس نے حضرت ایوب علیہ السلام کی مصیبت دور کی۔ اے وہ ذات جس نے حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی۔ اے وہ ذات جس نے یونس علیہ السلام بن متی کی تسبیح قبول فرمائی۔ اے اللہ! ہم ان دعاؤں کے بھیدوں کے واسطے سے تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ جو کچھ ہم نے تجھ سے مانگا ہے تو اسے قبول فرما، جو ہم نے تجھ سے سوال کیا ہے وہ ہم کو عطا کر دے، ہمارے ساتھ اپنا وہ وعدہ پورا فرما جو تو نے اپنے مومن بندوں کے ساتھ فرمایا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تیری ذات پاک ہے، بے شک میں زیادتی کرنے والا ہوں، تیری عزت کی قسم، ہماری امیدیں تیرے سوا سب سے کٹ گئیں اور تیرے حق کی قسم، ہماری آرزوئیں تیرے سوا سے ناکام ہو گئیں اور بیشک رشتہ داریوں کی مدد ماند اور دور ہو گئی ہے، تو اسے قدرے قریب فرما دے۔ اے اللہ کی مدد، اے اللہ کی مدد، ہماری گرہ کھولنے کے لئے فاصلہ جلدی طے کر۔ اے اللہ کی مدد، دشمنوں نے دشمنی کی اور ظلم کیا اور ہم پناہ دینے والے اللہ کے ہاں پناہ گیر ہوئے اور اللہ کافی ہے سرپرست اور اللہ کافی ہے مددگار۔ ہمیں اللہ کافی ہے اور بہترین کارساز ہے اور نہ طاقت نہ قوت سوائے اللہ بزرگ وبرتر کے۔ اے اللہ! ہماری دعا قبول فرما، ظالموں کی کمر توڑ دی گئی اور تمام تعریف اللہ کی جو تمام جہانوں کا رب ہے اور رحمت کاملہ نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل واصحابؓ پر۔

گولی فولاد اعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں عیش وعشرت ہے وہاں

سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی "فولاد اعظم" استعمال میں لائیں، یہ گولی وظیفۂ زوجیت سے تین گھنٹہ قبل لی جاتی ہے، اس گولی کے استعمال سے وہ تمام خوشیاں ایک مرد کی جھولی میں آ گرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ سے چھین لیتا ہے۔ تجربے کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھئے۔ اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہو جاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے لئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کا استعمال کیجئے اور ازدواجی زندگی کی خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے، اتنی پُر اثر گولی کسی قیمت پر دستیاب نہیں ہو سکتی۔ گولی -/17 روپے۔ ایک ماہ کے مکمل کورس کی قیمت -/500 روپے ہے (علاوہ محصول ڈاک) رقم ایڈوانس آنی ضروری ہے، ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔

موبائل نمبر: 09756726786

فراہم کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی دیوبند

اسم الٰہی

یا واحد

اس اسم کا ذاکر کسی کا محتاج نہیں رہتا

واحد کا مطلب اُس اکیلے کا ہے جو ساری کائنات کا حاکم ہے اور اس جیسا کوئی نہیں۔ واحد وہ ذات ہوتی ہے جو کسی کام میں بھی کسی کی محتاج نہ ہو اور یہ صفت صرف اللہ تعالیٰ میں پائی جاتی ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں وہ ہمیشہ سے تھا اور ہمیشہ رہے گا۔ واحد میں ذات کے وجود کا ازل سے ابد تک اور ابد سے لامحدود وسعتوں تک ہونا اس کی صفت ہے۔ اسی لئے اللہ جل شانہ کو واحد کہتے ہیں، اس واحد ذات کے اکیلا ہونے سے مراد یہ ہرگز نہیں ہے کہ وہ کمزور ہے بلکہ اس واحد کا مطلب یہ ہے کہ وہ اکیلا ہی تمام صفات سے مزین ہے۔ اس کی صفات بے مثل ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں ہے اور وہ اپنی مخلوق کی ہر حاجت کو پورا کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ وہ واحد ذات ہے جس کے کرم کی اور جس کے فضل کی ہر کوئی تمنا رکھتا ہے اور وہ ذات ہر ایک کو اپنے کرم اور اپنے فضل سے نواز کر اسے دردر جھکنے سے بچالیتی ہے۔ یہ اسم جلالی ہے، اس کے اعداد ۱۹ ہیں اور اس کے مقرب فرشتے کا نام یکتائیل ہے۔ اس کے تحت ۱۹ر فرشتے ہیں۔ اس کے فوائد وخاص درج ذیل ہیں:

صبر اور شکر کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے

جو شخص اسم پاک واحد کو بلا ناغہ کثرت سے پڑھتا ہے، اس کے دل سے دنیا کی محبت نکل جاتی ہے اور اس کا ایمان خدائے واحد پر مستحکم ہو جاتا ہے۔ ایسے شخص میں سب سے بڑھ کر یہ خوبی پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ خدا کے سوا کسی کو اپنا دوست اور مہربان نہیں سمجھتا، اس میں صبر اور شکر کرنے کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے، قلب بیدار ہو جاتا ہے کوئی بھی دکھ تکلیف رنج یا مصیبت اسے محسوس نہیں ہوتا۔ ایسے لوگ تکالیف کو بھی اللہ کی رضا سمجھ کر ہمیشہ شکر کرتا رہتا ہے۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی درس دے رہے تھے کہ ایک شخص نے آکر انہیں بتایا کہ وہ جہاز جو آپ کا سامان تجارت لے کر آرہا تھا وہ ڈوب گیا ہے۔ آپؒ نے اللہ کا شکر ادا کیا اور دوبارہ درس دینے میں مصروف ہو گئے۔ تھوڑی دیر بعد ایک اور آدمی آیا، اس نے بتایا کہ آپ کا جہاز جس میں آپ کا تجارتی سامان تھا وہ لنگر انداز ہو چکا ہے کوئی اور جہاز ڈوبا ہے۔ آپ نے پھر اونچی آواز میں اللہ کا شکر ادا کیا اور دوبارہ درس دینے لگے۔ اتنے میں ایک شخص نے اٹھ کر سوال کیا کہ جناب جہاز کے کنارہ پر پہنچنے کی خبر پر تو اللہ کا شکر ادا کرنا سمجھ میں آتا ہے لیکن جہاز کے ڈوب جانے پر شکر ادا کرنا سمجھ میں نہیں آیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے نہ تو جہاز کے ڈوبنے پر اور نہ ہی اس کے ساحل پر آنے کا شکر ادا کیا ہے بلکہ میرے شکر کا عالم یہ ہے کہ جب میں نے یہ خبر سنی کہ میرا جہاز جس میں تجارتی سامان آرہا تھا وہ ڈوب گیا ہے تو میں نے اپنے قلب کی طرف دیکھا کہ کہیں اس کو رنج تو نہیں ہوا پتہ چلا کہ دل تو یاد الٰہی میں مصروف ہے اس پر اس واقعہ کا کوئی اثر نہیں ہوا اور پھر جب جہاز کے بچ جانے کی اطلاع آئی تو میں نے دل کی طرف دیکھا کہ کہیں اسے خوشی تو نہیں ہوئی مجھے معلوم ہوا کہ دل تو بدستور یاد الٰہی میں مصروف ہے۔ اسے خوشی نہیں ہوئی تو دل کی اس کیفیت پر میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس نے مرے دل کو اپنے سوا ہر چیز سے بے نیاز رکھا ہوا ہے۔ یہ کیفیت صرف ان لوگوں کے دل میں پیدا ہوتی ہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو راضی کیا ہوتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی بندگی میں رہنے سے بے نیاز ہو جاتے ہیں نہ نفع کی خوشی اور نہ نقصان کا غم۔ ہر حال میں اللہ کی رضا اس کی بندگی اور عبادت میں بیگانہ اور یہی اللہ تعالیٰ چاہتا ہے۔

بیٹا حاصل ہونے کا عمل

بیٹے کی خواہش ہر انسان کو ہوتی ہے جس مرد اور عورت کی خواہش ہو کہ اس کے ہاں اولاد نرینہ ہی پیدا ہو تو وہ حمل ٹھہرنے کے بعد بچے کی پیدائش تک اسم پاک واحد کو اول آخر ۱۱ر بار درود پاک کے

ساتھ ۱۹۰۰ر مرتبہ روزانہ پڑھے اور ہر مرتبہ پڑھنے کے بعد اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر اولاد نرینہ کی التجا کرے۔ انشاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا۔ میرے نانان پیر فضل شاہ قادر قلندریؒ فرماتے ہیں کہ جو میاں بیوی اولاد نرینہ کے خواہش مند ہوں انہیں چاہئے کہ روزانہ اول وآخر ۱۱ر مرتبہ درود پاک کے ساتھ اسم پاک یا واحد ۱۲۰ر دن تک ۱۱۰۰ر مرتبہ روزانہ پڑھیں اور پڑھنے کے بعد دو نوافل حاجت ادا کرے۔ ۱۲۰ر کے بعد اس اسم کو گاہے بگاہے پڑھتے رہیں اور بیوی اگر پڑھنے کے لائق نہ ہو یا اسے کوئی تکلیف ہو تو میاں کو چاہئے کہ روزانہ ۲۱ر مرتبہ اسم پاک واحد پڑھ کر پانی دم کر کے اپنی بیوی کو پلائے۔ انشاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا، بچے کی پیدائش کے بعد میاں کو چاہئے کہ وہ مسجد میں جائے اور ۲ر نفل شکرانے کے ادا کرے اور غرباء میں کھانا تقسیم کرے انشاء اللہ بچہ نیک اور عمر دراز کا حامل ہوگا۔

دشمنوں سے بچنے کے لئے

اگر کسی شخص کو یہ خوف ہے کہ اس کے دشمن اسے مغلوب کرلیں گے یا اس کے ساتھ کوئی برائی کریں گے اس کی مال ودولت چھین لیں گے تو وہ اسم پاک یا واحد کو ۷۰۷ مرتبہ روزانہ اول وآخر ۱۱ر مرتبہ دود پاک کے ساتھ ۴۱ دن پڑھے اور بعد میں گھر سے نکلتے وقت ۵ر مرتبہ اسم پاک کا ورد کر کے اپنے ہاتھوں پر پھونک مارے اور اپنے چہرے اور جسم پر ہاتھوں کو پھیر لے۔ انشاء اللہ ساری زندگی دشموں کا خوف اس کے قریب نہیں پھٹکے گا اور نہ ہی دشمن اسے کوئی نقصان پہنچا سکے گا۔

بلاؤں سے حفاظت

جس شخص کو آفت اور بلاؤں کا ڈر ہو اور وہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے ناگہانی آفات اور بلاؤں سے محفوظ رکھے تو وہ اسم پاک یا واحد اول وآخر ۱۱ر مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۷۷۷ر مرتبہ ۷۰ر دن پڑھے اور ہر سال کے شروع میں یہ عمل دہرائے، انشاء اللہ زندگی بھر ناگہانی آفات اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

برے خیالات سے بچنے کا عمل

جس شخص کو برے خیالات آتے ہوں اور ان کی وجہ سے وہ بے چین رہتا ہو تو وہ سب سے پہلے دو نفل حاجت ادا کرے اور نیت میں یہ بات شامل کرے کہ وہ اللہ کی پناہ چاہتا ہے۔ اس کے بعد اسم پاک یا واحد ۳۱۳ر مرتبہ اول آخر ۷ر مرتبہ دو درود پاک کے ساتھ ۴۰ر دن تک پڑھے، انشاء اللہ برے خیالات سے چھٹکارا ہوگا۔ فاسد خیالات ہمیشہ کے ختم ہو جائیں گے۔ شروع کے دنوں میں خیالات کی بھرمار ہوگی۔ ایسے میں گھبرا کر عمل کو چھوڑنا نہیں چاہئے۔ ۵ر یا ۷ر دنوں کے بعد خیالات کی تیزی دم توڑ جائے گی اور سکون نصیب ہوگا۔ اس عمل میں یہی ایک نقطہ ہے کہ شروع میں خیالات پہلے سے کئی گنا زیادہ آنا شروع ہو جاتے ہیں اور عامل گھبرا کر وظیفہ ترک کر دیتے ہیں۔ اس غلطی سے بچنا چاہئے اور اپنے وظیفے کو مکمل کرنا چاہئے۔ انشاء اللہ پڑھنے والا برے خیالات سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

بے خوابی کا علاج

جس شخص کو کسی بھی وجہ سے نیند نہ آتی ہو اور وہ چاہتا ہو کہ اسے بغیر کسی نشہ آور دوا کے نیند آجائے تو وہ اسم پاک یا واحد کو اول وآخر ۷ر مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۷۷۷ر مرتبہ روزانہ ۱۱ر دن تک پڑھے۔ اس کے بعد ہمیشہ سوتے ہوئے اس اسم پاک ۷ر مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر ہاتھوں کو ملے۔ انشاء اللہ بے خوابی کا مرض ہمیشہ کے لئے جاتا رہے گا۔ بعض اوقات بے خوابی کی وجہ ڈپریشن یا پریشانی ہوتی ہے، حقیقی بات تو یہ ہے کہ ڈپریشن یا پریشانی جاگنے سے ختم نہیں ہوتی بلکہ جاگنے سے انسان کی قوت مدافعت کم ہو جاتی ہے۔ اس عمل کے ۲ر فائدے ہیں ایک تو انسان کو نیند آنے لگے گی۔ اور دوسرا اس کی پریشانی ڈپریشن جس کی وجہ سے اسے نیند نہیں آرہی تھی۔ اس کے حل کے لئے بھی اللہ تعالیٰ جل شانہ کوئی راستہ نکال لیں گے۔ پیر فضل شاہ قلندریؒ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو گندے خیالات آتے ہویں اور نیند نہ آتی ہو اور ان گندے خیالات کی وجہ سے وہ جاگتا رہے تو وہ اسم پاک یا واحد اورل وآخر ۱۱ر مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اسے پی لے۔ انشاء اللہ بارہوں دن سے گندے خیالات آنا نہ صرف بند ہو جائیں گے بلکہ اسے فطری نیند میسر ہو جائے گی۔

دشمن کو مقہور کرنے کے لئے

کسی شخص کو اگر اپنے دشمن کا خوف ہو اور اسے مقہور کرنا چاہتا ہو تو وہ اسم پاک واحد کو اول وآخر ۲۱ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۷۷۷ر مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اس عمل کی میعاد ۴۰ر دن ہے۔ ۴۰ دن کے ختم ہو جانے پر اللہ کے حضور شکرانے کے ۲ نفل پڑھے۔ اس کے بعد شیرنی بچوں میں تقسیم کرے، انشاء اللہ اسے دشمن کے مقہور ہونے کی خبر جلدی مل جائے گی۔

یاواحد کا عمل ونقش

جو شخص اسم پاک یاواحد کا عامل بننا چاہے وہ پاک صاف جگہ پر بیٹھ کر اول وآخر سات مرتبہ دورد پاک کے ساتھ اسم پاک یا واحد کو ۷۰۷ ر مرتبہ پڑھے، عمل کی میعاد ۴۰ ر دن ہے۔ جب چلہ پورا ہو چکے تو اللہ کے حضور ۲ نفل شکرانے کے ادا کرے اور کوئی میٹھی چیز بچوں میں تقسیم کرے۔ انشاء اللہ اسم پاک یاواحد کا عامل بن جائے گا اور اگر کسی کو پڑھنے کے لئے یا نقش دے گا تمام مندرجہ بالا فوائد حاصل ہوں گے اور لوگوں کو فائدہ ہوگا۔

دیدار الٰہی کا عمل

جو شخص عالم خواب میں اللہ جل شانہ کو دیکھنے کا شوق رکھتا ہو اور اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت موجیں مار رہی ہوں تو ایسے شخص کو چاہئے کہ نماز عشاء کے بعد اسم پاک واحد کو روزانہ ۳۱۲۵ ر مرتبہ اول وآخر ۱۱ ر مرتبہ دورد پاک کے ساتھ پڑھے۔ اس کے دل میں نہ صرف حب الٰہی پیدا ہوگی بلکہ اسے خواب میں اللہ تعالیٰ کے نور کا جلوہ نظر آئے گا۔ پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص روزنہ اس اسم پاک کو اول وآخر درود پاک کے ساتھ ۱۰۰۰ ر مرتبہ ۴۰ ر دن تک پڑھے تو اس کے دل سے تمام مخلوق کی محبت نکل جائے گی۔ اللہ کی محبت پیدا ہوگی اور دیدار الٰہی نصیب ہوگا۔

انمول تسبیح

شیخ بہائیؒ نے لکھا ہے کہ اگر کوئی صبح کی نماز کے بعد سورۂ توبہ کی آیت بلا تکلم ۱۱ ر مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے منہ اور بدن پر پھیرے تو وہ اللہ کی امان میں رہے گا۔ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ. (التوبہ:۱۲۹۹)

میرے لئے اللہ کافی ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔

☆ پریشانی کے واسطے نماز فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ اس وظیفہ کو پڑھیں پریشانی دور ہوگی۔

فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وَاَنْتَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ. تیرے لئے ان سے اللہ کافی ہے اور وہی سننے جاننے والا ہے میرے رب میں مغلوب ہوں تو مدد فرما اور تو سب مدد کرنے والوں سے بہتر ہے۔

نماز استغفار

(بحوالہ مکارم الاخلاق)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حاجب مند جب رات کو سونے کا ارادہ کرے تو اپنے سرہانے پاکیزہ برتن میں پاک پانی بھر کر کسی چیز سے ڈھانپ کر رکھے۔ رات کے آخر میں تہجد کے لئے بیدار ہوا کر اس پانی سے تین گھونٹ پی کر باقی پانی سے وضو کریں (۱) نماز میں الحمد کے بعد کوئی بھی سورت پڑھ لیں اور جب رکوع میں جائیں تو ۲۵ ر مرتبہ یَا غَیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ پڑھے۔ (۲) رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ۲۵ ر مرتبہ (۴) سجدہ میں سر اٹھانے کے بعد ۲۵ ر مرتبہ (۵) دوسرے سجدہ میں ۲۵ ر مرتبہ (۶) سر اٹھانے کے بعد پھر ۲۵ ر مرتبہ۔ اسی طرح دوسری رکعت میں بھی پہلی رکعت کی طرح پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے سر کو آسمان کی طرف کر کے ۳۰ ر مرتبہ یہ کلمات کہے "مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ۔ اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔ جو کہ بہت جلد انشاء اللہ پوری ہوگی۔ دونوں رکعتوں میں مذکورہ کلمہ کل ۳۰۰ ر مرتبہ پڑھنا ہے۔ آزمودہ ہے۔

نماز وحشتِ قبر

میت کے دفن کی رات اس کے لئے دو (۲) رکعت نماز پڑھی جاتی ہے۔ جسے نماز وحشتِ قبر کہتے ہیں۔ یہ نماز میت کے لئے قبر میں پہلی رات کے خوف کو دور کرنے کے لئے پڑھی جاتی ہے اور دفن میت کی پہلی ہی رات میں مغرب کی نماز کے بعد سے لے کر طلوع فجر تک پڑھی جاسکتی ہے کیونکہ میت پر قبر میں پہلی رات سے زیادہ سخت گھڑی اور نہیں ہوتی ہے۔

طریقہ نماز

پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ (یعنی الحمد) کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر (یعنی انا انزلناہ) پڑھی جائے۔ سلام پڑھنے کے بعد کہو! (اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبْعَثْ ثَوَابَ هَاتَیْنِ الرَّكْعَتَیْنِ اِلٰی قَبْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَا (فلاں بن فلاں کی جگہ پر میت اور اس کے باپ کا نام لے)

ہر نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر ۱۱ ر مرتبہ یَاقَوِیُّ پڑھو تو دماغی قوت وطاقت نصیب ہوگی۔

ریاض احمد شہزاد کشمیر

عمل تسخیر محبوب

معزز قارئین اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اس بار عمل تسخیر پیش خدمت ہے۔ محنت کریں اور مقصد میں کامیاب ہوجائیں۔ اس عمل میں ہر طرح کی تسخیر کی جاسکتی ہے۔ بشرطیکہ مقصد نیک ہو اور عمل تسخیر کا طریقہ جانتے ہوں۔

طریقہ عمل :(مثال)

نام سائل معہ والدہ اریب حیدر بن اجیہ بتول	۸۹۲
نام مطلوب معہ والدہ تبسم زہرا بنت حریمہ بتول	۱۶۱۶
مقصد (جلب قلب)	۱۶۷
کل اعداد	۲۶۷۵
آیت حب (آیت نمبر ۱۶۵) سورہ بقرہ	۱۴۹۳
کل اعداد	۴۱۶۸
۴۱۶۸÷۴ = حاصل قسمت	۱۰۴۴
باقی قسمت	۲

اس نقش میں کسر آرہی ہے۔ چونکہ عمل محبت وتسخیر کا ہے۔ لہٰذا اس نقص کو دور کرنے لئے اسم الٰہی یا آیت محبت مزید شامل کریں گے تاکہ عمل زود اثر ہوجائے۔ اسم الٰہی ودود شامل کیا تو ۴۱۶۸+۲۰=۴۱۸۸-۳۰ حاصل ۴۱۵۸÷۴ پھر دو بچا۔ دیکھا اسم الٰہی ودود شامل کرنے سے بھی کسر آرہی ہے۔ اس کو بھی چھوڑ دیا۔ اب اسم الٰہی قریب حاصل کیا جس کے اعداد

۳۱۲۔ ۴۱۶۸+۳۱۲=۴۴۸۰-۳۰÷۴ بقایا ۲ پھر کسر آگئی ہے۔

اس اعداد یعنی ۳۱۲ کو بھی چھوڑ دیا۔ اب طالب معہ والدہ ومطلوب معہ والدہ اور آیت جب کے عداد میں اسم الٰہی قریب واسم الٰہی جامع کیا تو یہ اعداد منفی ۳۰ تقسیم ۴ پر برابر تقسیم ہوجاتے ہیں اور کسر نہیں رہتی۔

مثلا

طالب معہ والدہ۔ مطلوب معہ والدہ۔ آیت حب کے اعداد	۴۱۶۸
اسم قریب	۳۱۲
اسم جامع کے اعداد	۱۱۴
میزان	۴۵۹۴
منفی	۳۰

اب کل اعداد کو ۴ پر تقسیم کریں۔ ۴ پر تقسیم کرنے سے باقی ۲ بچا عنصر بادی نکلا۔ ۴ پر تقسیم کرنے سے اگر ایک بچے تو عنصر آتشی ہوگا۔ اگر ۲ بچے تو عنصر بادی ہوگا اگر ۳ بچے تو عنصر آبی ہوگا۔ اگر ۴ بچے تو عنصر خاکی ہوگا۔

ہمارے اس عمل کا عنصر بادی ہے۔ اس لئے نقش بادی چال سے پر ہوگا۔

چال نقش

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل

۱۱۵۱	۱۱۳۸	۱۱۴۱	۱۱۵۴
۱۱۴۲	۱۱۵۳	۱۱۵۲	۱۱۴۷
۱۱۵۶	۱۱۴۳	۱۱۴۶	۱۱۴۹
۱۱۴۵	۱۱۵۰	۱۱۵۵	۱۱۴۴

میکائیل

الحب اریب حیدر بن اجیہ بتول علی وجلب قلب حب تبسم زہرا بحق نقش معظم العجل الساعۃ الوحا

محمد شبیر قادری

ایسے پانچ عدد نقش لکھیں۔ چاروں کو علیحدہ علیحدہ تہہ کرکے آیت حب دونوں اسماءالٰہی پڑھ کران پردم کریں۔ آیت حب ۱۴۹۳ر بار اسم الٰہی قریب ۱۳۲بار اسم الٰہی جامع ۱۱۴بار پڑھ کردم کریں۔ پڑھتے وقت اپنا مقصد ذہن میں رکھیں۔ اورل وآخر درود پاک ۱۱۔ ۱۱بار پڑھیں اور مقصد کے لئے دعا کریں۔ تاحاصل مقصد آیت ۱۱۱۶ر اسم الٰہی ۳۱۲، ۱۱۴بار پڑھیں۔ اسم الٰہی قصد کے موافق لیں۔ تاکہ کامیابی میں آسانی رہے۔ عمل کا ذکر کسی سے نہ کریں۔ زعفرانی سیاہی قلم پاکیزہ اصاف لباس خوشبو ستارہ کی نسبت سے بخور بھی جلائیں جو میسر ہوسکے۔

رجال الغیب کو بائیں طرف یا پشت پر رکھیں۔ یہ عمل ہر جائز مقصد میں کامیاب ہے اور قدے آسان ہے۔ تھوڑی سے محنت کی ضرورت ہے۔ محنت کے بغیر کبھی حاصل کچھ نہیں ہوتا۔ محنت کریں اور نتیجہ آپ کے سامنے ہوگا۔ نتیجہ آنے تک صبر کرنا پڑے گا۔ ایک چال کا نقش تیار کردیا ہے باقی چالوں کو سمجھنے کے لئے مطالعہ کریں۔

ستاروں میں سے ستارہ مشتری، دن جمعرات، ستارہ زہرہ دن جمعہ ان کی پہلی ساعت میں تیار کرسکتے ہیں یا پھر ان کی نظر میں اور ان کے بخور، خوشبو کا استعمال لازمی کریں۔

مشتری کے بخورات: صندل سرخ، عود، حب الغار، ناگرموتھا

مشتری کی خوشبو: عطر گلاب

زہرہ کے بخورات: صندل سفید، کافور،

زہرہ کی خوشبو: عطر سہاگ

نقش پانچ عدد تیار کریں۔ ایک کو بلب کے اوپر رکھیں۔ دوسرے کو بے خار درخت کے ساتھ باندھیں۔ تیسرے کو پانی کے کنارے جس میں نمی ہو دفن کردیں چوتھے کو اپنے پاس رکھیں۔ والسلام۔

ارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وسلام

☆کسی بھائی کی حاجت براری کرنے والا ایسا ہے کہ گویا تمام عمر خدا کی خدمت میں گذار دی۔ ☆تم اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ مظلوم کی مدد ظالم سے اس کو چھڑانا، اور ظالم کی مدد اس کو ظلم سے باز رکھنا ہے۔ ☆جس کو مسلمان کا غم نہ ہو، وہ میری امت میں سے نہیں۔ ☆اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے زیادہ کوئی عبادت نہیں کہ تو کسی مسلمان بھائی کا دل خوش کردے ☆شرک کے بعد بدترین گناہ ایذارسانی مخلوق ہے۔ ☆جو شخص سلام سے پہلے بات کرے اس کا جواب مت دو، جب تک پہلے سلام نہ کرلے۔ ☆سلام میں سبقت کرنے والے کو تیس اور جواب دینے والے کو دس نیکیاں ملتی ہیں۔

☆جب دو بھائی مصافحہ کرتے ہیں تو ان میں ستر رحمتیں تقسیم کی جاتی ہیں۔ انہتر رحمتیں اس کو ملتی ہیں جو ان دونوں میں زیادہ خندہ رو، کشادہ پیشانی ہوتا ہے۔ اور ایک رحمت دوسرے کو ملتی ہے۔

☆پڑوسی کا حق صرف یہی نہیں کہ اس کو ستائے نہیں بلکہ ان کے ساتھ احسان کرنا بھی ضروری ہے۔ ☆قیامت کے دن غریب ہمسایہ امیر ہمسایہ کا دامن گیر ہوگا۔ ☆احوال پرسی کرنا اور پھر اظہار غم خواری نہ کرنا دلیل نفاق ہے۔ ☆ کافر ہمسایہ کا ایک حصہ حق ہے، مسلمان ہمسایہ کا دو چند اور رشتہ دار ہمسایہ کا سہ چند۔ ☆پڑوسی کو ستانے والا دوزخی ہے اگر چہ تمام رات عبادت کرے اور تمام دن روزہ دار رہے۔

☆جس کے شر سے پڑوسی بے خوف نہ ہو وہ مسلمان نہیں، خواہ وہ پڑوسی کافر ہو یا مومن۔ ☆جب جنازہ کے ہمراہ جائے تو مردے کے غم سے زیادہ اپنا غم کر اور خیال کر کہ وہ ملک الموت کا منہ دیکھ چکا اور مجھے ابھی دیکھنا ہے، وہ موت کی تلخی کا مزہ چکھ چکا ہے اور مجھے ابھی چکھنا ہے، وہ خاتمہ کے ڈر سے نکل گیا ہے، مجھ پر ابھی باقی ہے۔ ☆مسلمان کی رنجش کا خاتمہ سلام علیک ہے۔ ☆ تو بوڑھوں کی تعظیم کر، خدا تعالیٰ جوانوں کو توفیق دے گا کہ وہ تیری تعظیم کریں جبکہ تو بوڑھا ہوگا۔ ☆جو شخص بڑوں کی تعظیم اور چھوٹوں پر شفقت نہ کرے گا وہ میری امت میں نہیں۔ ☆ابو سفیان کی بیوی ہندہ نے عرض کیا کہ میرا خاوند بخیل ہے۔ میری اور میری اولاد کی ضروریات کے لئے کافی خرچ نہیں دیتا، کیا میں اس کی لاعلمی میں اس کا مال خرچ کرسکتی ہوں؟ فرمایا اپنی اور اپنی اولاد کی معمولی ضروریات کے واسطے جس قدر درکار ہو خرچ کرلیا کرو۔ ☆ہر نیک و بد کے ساتھ نیکی کر۔ اگر وہ نیکی کرنے کے قابل نہیں، تو اس لائق ہے۔ ☆ بدوں سے نیکی کرنا نیکوں کا کام ہے، اور نیکوں سے بدی کرنا بدوں کا کام ہے۔ ☆جو چیز تو اپنے لئے پسند نہیں کرتا، کسی مسلمان کے لئے پسند نہ کر۔ ☆ تین دن سے زیادہ کسی آشنا سے ترک کلام نہ کر۔ ☆کوئی مسلمان تیرے ہاتھ اور زبان سے ایذا نہ پائے۔

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

کم آمدنی سے پریشانی

سوال از: محمد شیخ یٰسین ــــــــــ بنگلور

اللہ کے لئے ہر قسم کی تعریف ہے جو اپنی رحمت کا کچھ حصہ اپنے بندوں میں ڈال کر وہ کسی نہ کسی طرح سے اپنی ذات عالی سے ہماری مدد کررہا ہے۔

ہاشمی صاحب میرا نام محمد شیخ یٰسین ہے، میں بہت ہی سیدھا سادا آدمی ہوں اور مجھے اللہ کی ذات کے سوائے کسی سے کچھ بھی مانگتے ہوئے شرم آتی ہے۔ میں یہ خط بہت ہی ڈرتے ہوئے لکھ رہا ہوں۔ اگر اللہ کو منظور ہے تو میری بات کا جواب دیں۔

میں کچھ سال سے بہت پریشان ہوں، بہت سے علماء سے وظیفہ لے کر بھی کیا، مگر میری پریشانی دور نہیں ہورہی ہے۔ میری طبیعت اکثر خراب رہتی ہے، کبھی کچھ ہوتا تو کبھی کچھ، کسی نہ کسی بہانے سے دوائی کھانی پڑتی ہے، اب بھی میں دوائی کھا رہا ہوں، مگر پتہ نہیں مجھے کیا ہوتا ہے اور دوسری پریشانی یہ ہے کہ مجھے کہیں بھی کام نہیں ملتا، آج کل تو میں بہت ہی پریشان ہوں میں بہت ہی زیادہ عاجز آگیا ہوں، میرے عقیدہ بھی بگڑنے کا امکان ہورہا ہے، مگر اللہ پر پورا بھروسہ ہے، میں اپنی بہت بڑی پریشانی چھوٹے سے الفاظ میں لکھ دیا ہوں۔ میں بہت مایوس ہوگیا ہوں۔ میری سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ مجھے کوئی اثرات ہے یا کوئی جادو میں نے ہر طرح سے وظائف کئے مگر کچھ طبیعت کی خرابی دور نہیں ہوتی اور میرے کاروبار میں بھی بہت پریشانی ہے۔ مگر اللہ کا شکر ہے کہ اللہ نے مجھے پھر بھی کسی کا محتاج نہ کیا، مجھے کسی کے پاس قرض لینے سے بھی شرم آتی ہے، اللہ پر بہت بھروسہ ہے وہ کسی نہ کسی طرح میری مدد کرتا ہے۔ میں بہت عاجز ہوگیا ہوں، ان الفاظ میں بہت سی باتیں چھپا کر لکھا ہوں، آپ میرے لئے دعا کردیجئے، اللہ آپ کو دونوں جہاں میں کامیاب کرے، آمین۔

جواب

آپ کی پریشانی بجا ہے جب کسی انسان کے اخراجات اس کی آمدنی سے زیادہ ہوتے ہیں تو اس کو اسی طرح کی پریشانیوں سے گزرنا پڑتا ہے جن پریشانیوں سے آپ دوچار ہیں۔ ایسی صورت میں نماز کی پابندی کے ساتھ کچھ وظائف کی پابندی کرنی چاہئے تاکہ بندہ اللہ کے رحم وکرم کا حق دار بن جائے۔ ہمارے خیال میں آپ پر کسی طرح کا کوئی اثر نہیں ہے، نہ آپ آسیبی اثرات کا شکار ہیں اور نہ آپ پر کسی نے کچھ کردیا ہے، یہ پریشانیاں جن میں آپ مبتلا ہیں، گردش دوراں کی وجہ سے ہیں اور ان کا تعلق تقدیر کے ستاروں سے ہے، جن کی رجعت آپ کو مصائب سے دوچار کررہی ہے اور آپ جانتے ہیں کہ تقدیر کی باگ ڈور تو اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے دل کی گہرائی کے ساتھ آپ کو اللہ ہی سے رجوع کرنا چاہئے، آپ اپنی خطاؤں کی معافی کے ساتھ ساتھ اللہ سے اپنا رزق بڑھانے کی دعائیں کیا کریں اور جب تک آنکھیں آنسوؤں سے تر نہ ہوجائیں دعا کرتے رہا کیجئے۔ انشاءاللہ رحمت کے دروازے ضرور کھلیں گے۔

آپ نے سنا ہوگا کہ اللہ کے یہاں دیر ہے اندھیر بالکل نہیں ہے۔ لہٰذا اگر دعا قبول ہونے میں کچھ دیر ہوجائے تو مایوس نہ ہوں، اللہ سے

مانگتے رہیں وہ مانگنے سے خوش ہوتا ہے، نہ مانگنے سے ناراض ہوجاتا ہے۔کم سے کم اللہ کوراضی رکھنے کے لئے دعا کرتے رہیں، دعاہی مومن کااصل ہتھیار ہے، چلتے پھرتے درود شریف پڑھنے کی عادت ڈالئے، صبح شام "یامغنی" ۳۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھئے، ہر وقت پاک صاف رہنے کواپنا وطیرہ بنایئے، انشاء اللہ چند ماہ کے اندراندر بدنصیبی کے بادل چھٹ جائیں گے اور آپ کی زندگی کے آنگن میں رحمتوں کی پھوار برسنی شروع ہوجائے گی۔ہم آپ کے لئے دعا کریں گے کہ اللہ آپ کو کم آمدنی کے غم سے نجات دے۔

بینائی کی شکایت

سوال از: جنید عالم ———— بہرائچ

بندے کا نام جنید عالم اور عمر سترہ سال ہے۔ میں آپ کا رسالہ طلسماتی دنیا کا نیا قاری ہوں، مولانا صاحب یقین مانئے جب سے میں نے اس رسالے کو پڑھنا شروع کیا ہے تب سے ہر ماہ اس رسالے کا بے چینی سے انتظار کرتا ہوں۔آپ روحانی ڈاک میں لوگوں کی پریشانی کاحل بتاتے ہیں، خواہ وہ جسمانی ہو یا روحانی، مولانا صاحب میری آنکھوں کی بینائی کمزور ہوگئی جس کی وجہ سے مجھے پاور کا چشمہ لگانا پڑرہا ہے۔ میں چشمے سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہوں، برائے مہربانی کوئی اسمائے حسنیٰ یا وظیفہ بتادیں جو میں آسانی سے کرسکوں اور میری آنکھوں کی بینائی جوکمزور ہوگئی ہے واپس آجائے۔

مولانا صاحب میرا یہ طلسماتی دنیا میں پہلا خط ہوگا جو میں آپ کے پاس بہت امید سے بھیج رہا ہوں، برائے مہربانی اور خدا کے واسطے جس نے آپ کو سورج کی طرح دنیا میں چمکایا ہے، میرے سوال کا حل بتا کر مجھے اس پریشانی سے نجات دلایئے اور مجھے پورایقین ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی بات ضرور سنیں گے، کیوں کہ وہ اپنے محبوب بندوں کی بات کبھی نہیں ٹالتا ہے اور مجھے بھی اپنے رب سے پوری امید ہے کہ وہ مجھے ضرور بالضرور اس پریشانی سے نجات دے گا کیوں کہ میرا پروردگار ہر شئے پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کوصحت اور آپ کے رسالے کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور آخر میں پھر آپ سے دست بستہ التجا ہے کہ طلسماتی دنیا میں میرے سوال کا جواب عنایت فرمائیں، میں آپکا زندگی بھراحسان مندرہوں گا۔

جواب

خوشی ہوئی یہ پڑھ کر کہ آپ اپنے پروردگار پر پورا پورا بھروسہ کرتے ہیں اور یہ یقین رکھتے ہیں کہ یہ دنیا پروردگار عالم کے رحم وکرم کی محتاج ہے۔ یہ ایمان اور یہ یقین ہی مومن کی شان ہے۔مومن اسی کو کہتے ہیں کہ جو اللہ کو سب سے بڑا بھی مانے اور سب سے زیادہ قادر مطلق بھی سمجھیں۔توحید کی بنیاد یہی ہے کہ ہم صرف اسی کو اپنا معبود مانیں اور صرف اسی کو اپنا مستعان سمجھیں۔

آپ نے طلسماتی دنیا کی اہمیت کو بھی تسلیم کیا اور آپ نے اُس عزت وعظمت کا بھی اعتراف کیا ہے جو اللہ ہمیں عطا کی ہے۔ ہماری بساط ہی کیا اگر اللہ کا کرم شامل حال نہ ہو، اس دنیا میں عزت وذلت کی تقسیم اللہ ہی کے ہاتھوں سے ہوتی ہے وہ جسے چاہے عزت دیں اور جسے چاہیں ذلت دیں۔ان کا فضل وکرم ہے کہ طلسماتی دنیا پابندیٔ وقت کے ساتھ چھپ رہا ہے اور ان کے رحم وکرم ہی کی وجہ سے یہ اپنے مقصد میں کافی حد تک کامیاب ہے۔لوگ ہمیں جوعزت دیتے ہیں وہ بھی ان ہی کے فضل وکرم کی بنا پر ہے، ورنہ ہم اس قابل نہ تھے کہ دنیا ہمیں کوئی مقام عطا کرتی۔

بینائی کے سلسلے میں یہ بات یادرکھیں کہ جس طرح انسان کا پیٹ غذا کا محتاج ہوتا ہے اسی طرح انسان کا دماغ اور انسان کی آنکھیں بھی غذا کی محتاج ہوتی ہیں، روزانہ سر میں کسی تیل کی مالش کرنا اور آنکھوں میں سرمہ لگانا ضروری ہے۔اگر ہم سر میں تیل اور آنکھوں میں سرمہ نہ ڈالیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے اپنے دماغ اور اپنی آنکھوں کو ان کی غذاؤں سے محروم کردیا ہے۔آپ روزانہ کسی تیل کا استعمال کیا کریں اور آنکھوں میں کوئی سرمہ بھی ڈالا کریں، سرمہ آنکھوں میں لگانا سنت رسولؐ بھی ہے۔آپ ہمارے سرمہ درنجف کا استعمال پابندی سے کریں گے تو انشاء اللہ چشمہ لگانے کی نوبت نہیں آئے گی، اس کے ساتھ ساتھ ہر فرض نماز کے بعد "یابصیر" سات مرتبہ پڑھ کر اپنی اُنگلیوں پر دم کرکے انگلیاں اپنی آنکھوں سے لگایا کریں۔انشاء اللہ بینائی کوتقویت ملے گی اور بینائی مزید گھٹنے سے محفوظ رہے گی اور یہ بھی ممکن ہے کہ اس عمل کی برکت سے چشمے سے نجات مل جائے۔

ایک خواہش کی التجا

سوال از: عالم قادری شیموگہ ———— کرناٹک

اگر آپ کے پاس کچھ روحانی طاقت ہے تو اس ناچیز کو عطا فرمائیں، مجھے بہت ہمت ہے، اگر مجھے سہارا ملے تو سمندر میں بھی کود سکتا ہوں۔ جو بھی بھاری عمل دیکھتا ہوں، وہاں لکھا ہوتا ہے پہلے اجازت لے لیں ورنہ رجعت ہوگی۔ میری نظر میں اب تک کوئی عامل کامل نظر نہیں آیا کہ جس کے سہارے عملیات کی دنیا کا سفر کروں، کوئی ملازم حسین کی لکھی ہوئی محفل حاضرات کتاب میرے پاس ہے، شاید وہ زندہ ہیں یا پردہ کرچکے ہیں معلوم نہیں صرف آپ کے اوپر امید ٹکی ہے۔امید کہ رہنمائی فرمائیں گے۔فون بہت کرتا ہوں تو فون بھی نہیں اٹھاتے ہیں، اس سے پہلے ایک لیٹر ڈالا ہوں اس کے جواب سے محروم ہوں۔

ٹیپو سلطان شہید کے زمانہ کے کچھ شہدا ہیں، یہاں کفار سے لڑکر شہید ہوئے تھے، جنگل میں ان کے مزارات ہیں، ان میں دو بزرگ کے مزار ہیں، ایک قادرولی رحمۃ اللہ علیہ، ایک گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ، وہیں رہتا ہوں، خدمت کرتا ہوں، لوگ زیارت کے لئے آتے ہیں، مجھ سے ملاقات کرتے ہیں، کچھ روحانی طاقت حاصل کرکے لوگوں کی خدمت زیادہ کرنا چاہتا ہوں، یہاں بہت سارے لوگ ہندوؤں کے پاس جاکر تعویذ لے کر آتے ہیں۔ایک ہمارے شاگرد نے کہا حضرت فلاں جگہ مندر میں تعویذ دیتے ہیں، جاکر تعویذ کرا کر لے کر آتا ہوں۔ میں نے کہا لاحول ولاقوۃ۔ مسلمان ہوکر کافر کے پاس تعویذ کرانے جاؤگے، میں تعویذ دیتا ہوں، میں نے تعویذ دیا، اچھا ہوگیا اور بہت سارے ایسے واقعات ہیں میں ہندوؤں کے پاس سے روکا ہوں۔خط سے رابطے میں تاخیر ہوگی، اس لئے فون نمبر دیتا ہوں رہنمائی فرمائیں مہربانی ہوگی۔ اجازت عنایت فرمائیں جواب سے محروم نہ کریں، منتظر رہوں گا۔

جواب

روحانی عملیات کے ذریعہ خدمت خلق کرنے کی خواہش اس دور میں ایک قابل تعریف اور قابل قدر خواہش ہے، جس دور میں اللہ کی مخلوق روحانی علاج کے لئے در بدر بھٹک رہی ہو اور بازاری قسم کے عاملین اس مخلوق کی سادہ لوحی اور معصومیت کا ناجائز فائدہ اٹھانے کے لئے انہیں نئے نئے انداز سے فریب دے رہے ہوں اور ان کی جیبوں اور عقیدوں پرڈاکہ زنی کرنے میں مبتلا ہوں اس دور میں اللہ کے بندوں کی بھلائی اور انہیں مختلف اثرات اور مسائل سے نجات دلانے کے لئے روحانی علاج کی مہم چلانا نہ صرف کار خیر نہ صرف خدمت قوم ہے بلکہ ایک طرح کی عبادت بھی ہے۔لیکن اس خواہش کو قابل احترام بنانے کے لئے کسی بھی خواہش مند کو روحانی عملیات کا علم کماحقہٗ حاصل کرنا چاہئے، محض خواہش اور محض جذبہ کسی بھی انسان کو مرادوں کی آخری منزل تک نہیں پہنچا سکتا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ آج جب کہ روحانی عملیات کا چرچا قریہ قریہ اور گلی گلی ہے، اچھے اور خدا ترس قسم کے عاملین کا آج بھی فقدان ہے، لیکن ایسا بھی نہیں ہے کہ کسی شہر اور کسی قصبے میں ایک بھی عامل قابل اعتبار نہ ہو، تلاش کرنے سے اگر خدا مل جاتا ہے تو تلاش کرنے سے ایک قابل اعتبار عامل کیوں دستیاب نہیں ہوسکتا۔شرط یہ ہے کہ تلاش کرنے والے تہہ دل سے اور خلوص بیکراں کے ساتھ کسی عامل کی تلاش کرے۔

روحانی عملیات کی دولت بینک کے کھاتے میں جمع نہیں ہوتی کہ چیک کاٹ کر کسی دوسرے کو دی جاسکے۔اس دولت کو حاصل کرنے کے لئے انسان کو خود ہی جستجو کرنی پڑتی ہے اور خود ہی ریاضت ومشق کے ساتھ اس کو حاصل کیا جاتا ہے، قابل اعتبار عامل صرف صحیح رہنمائی کرنے کا فریضہ ہی ادا کرسکتا ہے جو اس گئے گزرے دور میں بھی لوگ کررہے ہیں اور لوگوں کو صحیح راستے پر چلنے کی تلقین میں مصروف ہیں۔

آپ نے ہم سے رجوع کیا ہے اور ہمیں کسی قابل سمجھ کر یہ خط روانہ کیا ہے، ہم آپ کی چاہت اور آپ کی عقیدت کی قدر کرتے ہیں، لیکن ہم بھی آپ کی صرف صحیح رہنمائی کرسکتے ہیں جو یہ ہے کہ آپ کسی اچھے استاد سے رجوع کریں اور دولت روحانیت حاصل کرنے کے لئے کسی استاد کے سامنے زانوئے ادب تہہ کرلیں۔ ہماری اپنی سوچ یہ ہے کہ اس لائن میں مکمل مہارت حاصل کرنے کے لئے سبقاً سبقاً پڑھیں اور محنت وریاضت کے ساتھ اس لائن کا سفر ایک وقت لگا کر کریں۔اور اس خوش فہمی سے دور رہیں کہ کوئی اپنے پٹارے میں ہاتھ ڈال کر روحانیت کی بیش بہا دولت آپ کو ایک سیکنڈ میں عطا کردے گا۔

ہمارا خیال یہ ہے کہ اس فن میں دسترس حاصل کرنے کے لئے آپ کو دو تین سال محنت کرنی پڑے گی اور اس دوران آپ کو محتاط زندگی

گزارنی ہوگی۔ رہا تعویذ کرنا اور جھاڑ پھونک کرنا تو اس دور میں یہ کام تو وہ لوگ بھی کررہے ہیں جو روحانی عملیات کی الف بے سے بھی واقف نہیں ہیں اور جنہیں نقش لکھنے کی قطعاً کوئی تمیز بھی نہیں ہے۔

آپ کا یہ غم کہ صاحب عقیدہ لوگ مشرکین سے بھی تعویذ لے رہے ہیں قابل تکریم ہے۔ ہم آپ کی اس فکر کا احترام کرتے ہیں کہ آپ کو دکھ ہوتا ہے جب آپ کسی مسلمان کو کسی کافر یا مشرک کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہوئے دیکھتے ہیں اور کافر و مشرک سے جنتر منتر حاصل کرنا جب کہ ان میں استمداد غیر اللہ سے حاصل کی جاتی ہے، یقیناً ایک طرح کا شرک ہے، لیکن اس دکھ سے دائمی نجات حاصل کرنے کے لئے آپ کو اس لائن میں محنت کرنے کی ٹھان لینی چاہئے، غلط قسم کے ڈاکٹروں کو مخلوق کا علاج کرتے ہوئے دیکھنا اور اس پر بلبلانا ایک اچھی علامت ہے، یہ دل میں پوشیدہ انسانیت کی طرف اشارہ کرتی ہے، لیکن خود کو صحیح ڈاکٹر بنانے کی جدوجہد نہ کرنا بھی غلط ہے۔ اگر آپ کو اللہ کے صاحب عقیدہ بندوں سے محبت ہے تو پھر آپ خود کو اچھا ڈاکٹر بننے کی جدوجہد شروع کردیں۔ اسی میں آپ کی کامیابی اور خدا کے دربار میں آپ کی مصالحت کا راز مضمر ہے۔ ہمیں امید ہے کہ آپ ہماری یہ تحریر پڑھ کر وقت ضائع کئے بغیر کسی معتبر عامل سے رجوع کریں گے اور روحانی عملیات کا علم حاصل کرنے کے لئے صحیح سمت میں اپنے قدم اٹھائیں گے۔ اور جب تک آپ تحصیل علم کی شروعات کریں تب تک آپ ہماری کتاب ''کشکول عملیات'' سے اللہ کے بندوں کی خدمت کریں، اس کتاب کی حد تک ہم آپ کو اجازت دیتے ہیں۔

بندشوں کا چکر

سوال از: ابوالحسن ——————— بڑگاؤں

پریشانی کا سبب یہ ہے کہ ۱۹۶۸ء میں کرانہ ہلدی، دھنئے کی دکان کھولی تھی جس میں کامیابی اس حد تک ہوئی کہ تین مہاجنوں سے سامان لینا پڑتا تھا اور تین آدمی ہم لوگ دکان پر بیٹھتے تھے، دکان صبح سے شام تک کھلی رہتی تھی۔ اللہ کا فضل و کرم تھا کہ کوئی گاہک واپس نہیں جاتا تھا، یہ سلسلہ کئی سالوں تک چلتا رہا۔

اسی درمیان میں گاہکوں کی بھیڑ میں ایک حاسد آدمی آیا اور اس نے لونگ، اور کافور خرید کر دکان میں جلادیا، بس اسی دن سے میرے سر پر جیسے معلوم ہو کہ کسی چیز کا ہلکا سا وزن ہے اور جو سامان میں گاہکوں کو دیتا تھا اس کو بھول جاتا تھا کہ کتنے کا دیا ہے، پیسہ جوڑنے میں پریشانی ہو اور گاہکوں سے پوچھنا پڑتا تھا کہ کتنے کا دیا ہے جس میں کافی دیر ہوجاتی تھی اور گاہکوں کو پریشانی بھی ہوتی تھی اور طبیعت اپنی دکان پر بالکل بیٹھنے کو تیار نہیں ہوتی تھی اور ہر وقت دکان توڑنے کا ارادہ مستقل ہوتا جاتا تھا، یہاں تک کہ ایک روز دکان کو بالکل ہی بند کرکے پورا سامان مہاجنوں کو واپس کردیا جس میں میرا نقصان ہوا، عورت اور بچوں کی طبیعت خراب ہوئی، علاج کے لئے کہاں کہاں لے جانا ہوا۔ آج بھی اتنا عرصہ گزرنے کے بعد بھی کسی کام میں فائدہ نہیں ہوتا ہے، سوائے نقصان و بربادی کے، جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہوں نقصان ہی اٹھانا پڑتا ہے۔ گھر میں بھی ایک نہ ایک مریض کی دوا چلتی رہتی ہے، عقل کام نہیں کرتی کہ کیا کروں۔

آپ سے دست بستہ گزارش کرتا ہوں کہ میرے حال پر رحم فرما کر جو مناسب سمجھیں علاج تجویز کریں، جس سے پریشانیوں سے نجات ملے تا زندگی آپ کا شکر گزار رہوں گا۔ لکھنے میں کوئی غلطی ہوئی ہو تو معاف فرمائیں گے۔

جواب

آپ کو کسی معتبر عامل سے رجوع کرنا چاہئے تھا۔ روحانی علاج کرائے بغیر آپ کو مذکورہ بندشوں سے نکلنا بظاہر ممکن نظر نہیں آتا، یوں اللہ بہت بڑا ہے، وہ چاہے تو کسی بھی انسان کو بغیر علاج کرائے بھی شفا اور صحت عطا کرسکتا ہے۔ ہر فرض نماز کے بعد ایک بار آیت الکرسی، تین بار سورۂ الم نشرح، ایک بار سورۂ فاتحہ، تین بار سورۂ قدر پڑھنے کا معمول بنائیں اور آپ نے یہ نہیں لکھا کہ اب آپ کیا کررہے ہیں، کہیں ملازم ہیں یا کوئی دکان چلارہے ہیں۔ اگر کسی طرح کی دکان کھول رکھی ہے تو دکان کھولتے اور بند کرتے وقت ایک بار آیت الکرسی پڑھ لیا کریں اس عمل سے دکان انشاء اللہ خوب چلے گی اور آہستہ آہستہ آپ کو بندشوں سے نجات مل جائے گی۔ لیکن بہتر یہی ہے کہ ایک بار پھر آپ کسی عامل سے رجوع کرلیں اور باقاعدگی کے ساتھ اپنا روحانی علاج کرائیں، اتنے علاج ہو، اتنے یہ تعویذ لکھ کر اپنے گھر میں لٹکالیں، اس کو کالے کپڑے

میں پیک کرلیں۔ انشاء اللہ گھر آفتوں سے اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور جب بلائیں اور آفتیں دور ہوجائیں گی تو بیماریوں سے بھی نجات مل جائے گی۔

۷۸۶

۶۰۸	۶۲۲	۶۱۸	۶۱۵
۶۱۹	۶۱۴	۶۰۹	۶۲۱
۶۱۳	۶۱۶	۶۲۴	۶۱۰
۶۲۳	۶۱۱	۶۱۲	۶۱۷

برائے حفاظت

اس نقش کو خود لکھیں اور باوضو ہوکر لکھیں، کالی روشنائی یا کالی پینسل سے لکھیں۔ اگر اس نقش کو کسی اور سے بھی لکھوالیں تو کوئی حرج نہیں۔ اس نقش کو اس چال سے لکھیں۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

ہم دعا کریں گے کہ رب العالمین آپ کو ہر طرح کی جانی اور مالی بندش سے نجات عطا کرے اور آپ کی غربت اور تنگ دستی سے نجات عطا کرے آمین۔

طالب علمانہ سوالات

سوال از: شاکر احمد ——————— حیدرآباد

اللہ تعالیٰ سے آپ کی صحت اور عمر درازی کی دعا کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ آپ کے خاندان کو صحت کی دولت سے نوازے۔ ہماری ہر دعا میں آپ سب شامل ہو۔

عرض گزارش کچھ یوں ہے کہ پچھلے کافی عرصے سے میں آپ کے موبائل پر کال کررہا ہوں، کوئی جواب نہیں مل پارہا ہے اور دو ماہ پہلے میں نے آپ کا شاگرد بننے کی خواہش سے آپ کے بتائے ہوئے رسالوں میں جو طریقہ درج ہے ٹھیک اسی طرح سب چیزیں روانہ کی ہے۔ /۱۰۰۰روپیوں کے ساتھ پر اب تک مجھے کوئی جواب نہیں ملا۔ آپ عالی حضرت سے ناچیز کی گزارش ہے کہ مجھ غریب کو آپ کا شاگرد قبول کرکے مجھ پر عنایت کریں، بہت شکر گزار رہوں گا انشاء اللہ۔

میرا نام شاکر احمد ہے، والدہ محترمہ آمینہ بیگم صاحب، سلامت سایہ ہم پر ہے۔ میری عمر ۲۶ سال ہے۔ تاریخ پیدائش ۱۴ر اگست ۱۹۸۷ء ہے، میں شہر حیدرآباد سے تعلق رکھتا ہوں۔ آپ کے تمام رسالے پڑھتا ہوں اور بہت بہت متأثر ہوا ہوں۔

میں کئی سالوں سے عملیات کی تلاش میں در در بھٹکتا رہا ہوں، میرے ایک دوست سے آپ کے رسالہ طلسماتی دنیا کا نام سنا اور پھر اس کی تلاش میں نکل پڑا، ایسی شدت سے میں نے آپ کے رسالہ کو ڈھونڈا ہے جیسے کوئی مجنوں اپنی لیلیٰ کی دھن میں تڑپتا ہے۔ جب سے آپ کا رسالہ مجھے ملا ایسا لگا جیسے جینے کی راہ مل گئی۔

آپ کی کتاب طلسماتی دنیا سے مجھے بہت خوشی ملی، جس کی وجہ سے اللہ کی راہ پر اور نزدیک جانے لگا، مجھ میں نمازوں کی پابندی، پرہیزگاری، عبادت میں مشغول رہنے کی وجہ ملی، بہت بہت شکر گزار ہوں، نرم دلی اور نمازیں تو پڑھتا تھا، پر یہ بات نہیں تھی۔

میری اپنی جوانی اور تمام زندگی اللہ اور اس کے رسولؐ کے صدقے واردوں، میری خواہش اور صفات یہی رہی کہ ہمیشہ لوگوں کے کام آؤں، ابھی بھی مجھ سے جس طرح کا جو بن پڑتا ہے میں بنا جھجک کر گزرتا ہوں، کوئی بھی مذہب کے لوگ ہوں، میری پوری کوشش رہتی ہے کہ میں ان کے کیسے کیسے کام آسکوں۔ میں پیشے سے پرسنل فٹنیس ٹرینر ہوں پر مجھے دنیا کے کسی بھی کام میں اتنی خوشی نہیں ملی جتنی اللہ کے راہ میں سکون ہے، میں محنت کا قائل ہوں، کسی بھی طرح کی محنت ہو نہ کبھی شرماتا ہوں، نہ کبھی کتراتا ہوں۔ بس آپ سے عرض گزارش یہ ہے کہ مجھے اپنا شاگرد قرار دیں، اللہ آپ کو جزاء خیر دے۔ اس طویل خط کے لئے معافی چاہتا ہوں۔

سوالات: حروف تہجی کی زکوٰۃ میں ہر حرف کو ۴۴۴۴ مرتبہ ۲۸ دن میں پڑھنا ہے، کیا ٹوٹل ۴۴۴۴ کو ۲۸ دن میں پڑھنا ہے یا ہر حرف کو مثلاً (الف ہے) اس کو صرف ایک دن میں ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھنا ہے، پھر اگلے دن (ب) کو ۴۴۴۴ مرتبہ اسی طرح ۲۸ حرفوں کو ۲۸ دن میں ۴۴۴۴ مرتبہ ادا کرنا ہے۔ برائے مہربانی صحیح طریقہ بتائیں۔

سوال: کسی بھی زکوٰۃ یا چلہ میں جب پرہیز جلالی اور جمالی کرنا ہوتا

ہے تو عطر بھی ان ہی میں آجاتا ہے، پھر ہم کسی زکوٰۃ یا چلّہ کے دوران لباس کو عطر سے استعمال کریں؟ لباس خوشبو میں بسا رہنا بھی ضروری ہے اور جلالی و جمالی پرہیز بھی ضروری ہے، صحیح جواب سے مدد کی جائے۔

سوال: جب بھی زکوٰۃ یا چلّہ کشی میں ساعت کے اعتبار سے بخور بدلے تو ہم پڑھائی میں اور اس کی تعداد میں مشغول ہوتے ہیں اور پوری کوشش کرتے ہیں کہ یکسوئی قائم رکھیں، پھر کیسے کریں؟

سوال: دوران زکوٰۃ یا چلّہ اگر جو انگار ہم استعمال کررہے ہیں اگر وہ ٹھنڈی ہوجائے اور بخور کی دھونی لینا ضروری ہے ایسے میں کیا کریں؟ حصار سے اٹھ نہیں سکتے، پھر سے انگار لگانا مشکل ہوجاتا ہے، کیا کرنا چاہئے؟ پہلے تو مجھے پتہ ہے میں ابھی ان سے بہت دور ہوں، اس مقام تک آنے کے لئے سب سے پہلے کسی استاد کی اجازت ہونا ضروری ہے، بس میں جو آپ کے رسالے پڑھتا ہوں اسی لحاظ سے پوچھ لیا اور شاید میں زکوٰۃ تو ادا کرسکتا ہوں کہ نہیں؟ زکوٰۃ کے لئے بھی استاد کی اجازت کی ضرورت ہوتی ہے؟

آخری سوال: دعاءِ برہتیہ جس کی اجازت عام تحریر میں آپ کے رسالہ طلسماتی دنیا ''اعمال شر نمبر'' ''صفحہ نمبر ۱۵۳'' اور ''مؤکلات نمبر'' ''صفحہ نمبر ۱۸۵'' پر درج ہے۔ کیا اس کی زکوٰۃ کے لئے ریاضت کے دوران مکمل طور پر گوشہ نشیں ہوجانا ہے؟ یا صرف تعلیم کے دوران؟ بلاشک کسی بھی تعلیم کے دوران تو گوشہ نشینی ہونا ضروری ہے، جاننا ہوں، کیا میں ''دعا عامر'' سات دن پڑھنے کے بعد ''دعاءِ برہتیہ'' ۱۵ دن میں زکوٰۃ ادا کرسکتا ہوں، پورے پرہیز اور تمام ریاضتوں کے ساتھ؟

آپ کے جواب کا انتظار رہے گا، اگر ممکن ہو تو ناچیز کے خط کا جواب آنے والے رسالے طلسماتی دنیا میں دیں تو شکر گزار رہوں گا۔ ورنہ جوابی خط کے ذریعہ رہنمائی کریں۔ بیان تحریر میں جو بھی غلطی ہوئی ہو معاف کریں اور اپنے فرزند جیسا سمجھ کے مجھ غریب کی رہنمائی کریں۔ آخری سانس تک آپ کو دعائیں دیتا رہوں گا اور آپ کی جو خدمت ہے رسالے کے ذریعہ اس کے لئے شکر گزار ہوں۔ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ.

جواب

آپ کو اپنے خط کا جواب ملنے سے پہلے شاگردی کا کتابچہ مل گیا ہوگا، اس کتابچہ میں جو ریاضتیں درج ہیں انہیں بالترتیب ادا کریں، سب سے پہلے سورۂ یٰسین کے ۹ چلّے ادا کریں، سورۂ یٰسین کے پہلے چلّے کے ساتھ کسی طرح کی کوئی ریاضت نہ کریں، دوسرے چلّے اور تیسرے چلّے میں اور بعد کے بھی چلّوں میں اس کتابچے کی کسی اور ریاضت کو بھی شامل کرسکتے ہیں۔ لیکن تمام ریاضتوں کو بالترتیب ہی کریں، اپنی مرضی سے ان ترتیبوں کو نہ بدلیں ورنہ مقصد پورا نہیں ہوسکے گا۔

حروف تہجی کی زکوٰۃ بہت بعد میں شروع ہوگی، اس کو اپنی ترتیب ہی پر ادا کریں اور حروف تہجی کی زکوٰۃ کی شروعات اس وقت کریں جب چاند منزل شرطین میں ہو اور چاند منزل شرطین میں جب ہوتا ہے جب وہ برج حمل میں ہو، چاند برج حمل میں کب آرہا ہے اس جانکاری کے لئے روحانی تقویم ۲۰۱۵ء کو اپنے پاس رکھیں، آپ کو یہ تقویم کسی بھی بک اسٹال سے ورنہ شمس نیوز ایجنسی گوشہ محل حیدرآباد سے مل جائے گی۔

حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرتے وقت یہ بات ذہن میں رکھیں کہ روزانہ ایک حرف کو بامؤکل چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ پڑھنا ہے، بالترتیب پڑھیں گے تو الف سے شروع کرکے آخری حرف تک ۲۸ دن لگیں گے اور انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوجائے گی۔ اگر ہر سال اس طرح زکوٰۃ ادا کریں گے تو تین سال میں دائمی زکوٰۃ ادا ہوجائے گی۔ اس کے بعد حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ حروف تہجی کی زکوٰۃ بامؤکل ادا کرنے کا طریقہ شاگردی والے کتابچے میں تفصیل ساتھ دے دیا گیا ہے، اس کو بغور پڑھیں اور ترتیب میں جب اس کا وقت آئے تب ہی زکوٰۃ ادا کریں۔

عام طور پر عمل کے دوران کپڑوں کو عطر سے معطر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بلکہ اکثر اعمال میں عطر لگانا ضروری ہے، لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ عطر اور سینٹ میں فرق ہے۔ سینٹ کپڑوں پر لگانا غلط ہے۔ یہ بات آپ نے کہاں پڑھی کہ پرہیز جمالی اور جلالی میں عطر لگانا منع ہے۔ ہمزاد کے بعد اعمال میں خوشبو کا استعمال بعض عاملین کے نزدیک غیر مناسب ہے۔ لیکن دیگر تمام عملیات میں خوشبو کو ضروری سمجھا گیا ہے۔

دوران عمل ستاروں کے حساب سے بخور اور دھونی لینا بعض اعمال میں ضروری ہوتا ہے اور اس سے کسی بھی طرح کا عمل میں کوئی خلل نہیں پڑتا اور نہ ہی یکسوئی میں کوئی فرق پڑتا ہے۔ بخور کی انگیٹھی حصار سے باہر ہی رکھی جاتی ہے اور حصار کے اندر کوئی کرچھا وغیرہ رکھنا چاہئے۔

حصار کے دائرے میں کوئلے وغیرہ بھی رکھے جاسکتے ہیں۔ دوران عمل اگر کوئلے ختم ہوجائیں تو کوئلے کھرپے سے ڈالے جاسکتے ہیں، کوشش یہ ہونی چاہئے کہ اپنا ہاتھ حصار کے دائرے سے باہر نہ جائے۔

آپ نے جب شاگردی کا فارم بھر دیا ہے اور آپ غالبًا شاگردوں کی فہرست میں انٹری بھی ہوگئی ہے تو پھر اب اِدھر اُدھر جانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ جلد بازی کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ شاگردی والے کتابچے کو بغور پڑھ کر بالترتیب اس کی ریاضتوں کے سلسلے کو باقی رکھیں اور دوران ریاضت عملیات کی کتابوں کا مطالعہ کرنے سے پرہیز رکھیں، کیوں کہ مطالعہ آپ کے ذہن کو یکسو نہیں رہنے دے گا۔ نئے نئے عمل پڑھ کر آپ کو یہ طمع رہے گی کہ یہ عمل بھی کرلوں اور وہ عمل بھی کرلوں اور یہ سوچ آپ کے ذہن کو پراگندہ رکھے گی اور آپ کی مطلوبہ ریاضتیں کمزور پڑجائیں گی۔ دوران ریاضت ہم آپ کو جھاڑ پھونک کی بھی اجازت نہیں دے سکتے، کیوں کہ اس میں بھی رجعت کا اندیشہ رہے گا اور اگر خدانخواستہ کسی اثرات کے مریض کو جھاڑنے کی وجہ سے آپ کو رجعت ہوگئی تو آپ کی ساری محنت پر پانی پھر جائے گا اور پھر آپ مطلوبہ منزل تک نہیں پہنچ سکیں گے۔

دعاءِ برہتیہ وغیرہ کی چلّہ کشی سے بھی آپ پرہیز ہی رکھیں تو بہتر ہے۔ جب آپ شاگردی والے کتابچے کی ریاضتیں مکمل کرلیں اور نقوش کی زکوٰۃ سے بھی فارغ ہوجائیں تب آپ دعاءِ برہتیہ وغیرہ پر دھیان دیں۔ دعاءِ برہتیہ تو ایک جلالی وظیفہ ہے اور جلالی وظیفے سے آپ دوران طالب علمی جتنا بچیں گے اتنا ہی اچھا ہوگا۔

ہم امید کرتے ہیں کہ روحانی سفر کے دوران آپ جلد بازی سے اور ہاتھوں پر سرسوں جمانے سے پرہیز کریں گے اور یہ بات اپنے ذہن میں رکھیں گے کہ جلد بازی کرنے سے اور اوور ٹیک کرنے سے ایکسیڈینٹ اور حادثے ہوجاتے ہیں، جو لوگ دھیمی چال سے چلتے ہیں وہ حادثوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ ارباب تجربہ کی رائے یہ ہے کہ ترقی کی منزلیں دھیمی رفتار سے چلنے ہی سے ملتی ہیں اور بے تحاشہ بھاگنے سے انسان منہ کے بل گرتا ہے اور بڑی بڑی چوٹیں کھاتا ہے۔ آہستہ آہستہ منزل مقصود کی طرف بڑھیں۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی اور آپ پوری طرح محفوظ رہیں گے۔

دفینے سے متعلق

سوال از: ٹیپو سلطان ——————— ایم بے یاری

حضرت مولانا صاحب اللہ رب العزت کی ذات عالی سے قوی امید ہے کہ آپ خیریت وعافیت کے ساتھ دینی خدمات میں مصروف ہوں گے۔ اللہ رب العزت بے انتہا قبول فرمائے اور تادیر آپ کا سایہ پوری امت پر قائم فرمائے آمین۔

عرض گزارش یہ ہے کہ مجھے دفینے کے متعلق معلومات چاہئے، یہاں تک کہ میں خود دیکھنے والا بنوں اور اسے نکالنے والا بنوں۔ مجھے آپ سے بڑی امید ہے کہ آپ نے ہر آنے والے کی ضرور رہبری کی ہے، جس کی وجہ سے ہزاروں بلکہ لاکھوں لوگوں کو نفع مل رہا ہے۔ مجھے ایک بہترین استاد کی ضرورت ہے جن کی رہبری ہر آن مجھے مل سکے۔

جواب

ہم کسی معاہدے کی وجہ سے زمین سے دفینہ نکالنے کی کوشش نہیں کرسکتے، یہ معاہدہ روحانی بنیادوں پر کیا گیا تھا اور ہم حتی الامکان اس معاہدے کی پابندی کررہے ہیں، لیکن دفینے سے متعلق رہنمائی اور جانکاری حاصل کرنے کے طریقے ہم نے متعدد بار طلسماتی دنیا میں چھاپے ہیں اور شائقین کو ان سے فائدہ بھی پہنچا ہے۔

آپ کے لئے ایک عمل یہ ہے کہ آپ نوچندی جمعرات سے اس عمل کو شروع کریں۔ اس عمل کے دوران جلالی اور جمالی دونوں طرح کا پرہیز رکھیں، گوشت، انڈہ، مچھلی اور بدبودار چیزوں سے مکمل پرہیز رکھیں۔ کچا لہسن، کچی پیاز، بیڑی سگریٹ، حقہ، اگر شادی شدہ ہوں تو بیوی کے ساتھ خلط ملط، ہینگ، سرسوں کا تیل، اور زبان سے متعلق تمام خطائیں، ریشمی لباس وغیرہ سے دوران چلّہ مجتنب رہیں۔ مکمل تنہائی میں روزانہ عمل کریں اور جس کمرے میں رات کو عمل کریں اس کمرے میں کسی بھی وقت کوئی داخل نہ ہو۔ حائضہ عورت کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا نہ کھائیں۔ عمل بہت آسان ہے، روزانہ چالیس مرتبہ سورۂ مزمل پڑھنی ہے، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے، انشاء اللہ چالیس دن پورے ہونے کے بعد سورۂ مزمل کا مؤکل حاضر ہوگا۔ حقیقت میں یا خواب میں دونوں طرح ممکن ہے۔ مؤکل کسی ایک جگہ دفینے کی نشاندہی کرے گا، مؤکل سے نکالنے کا

طریقہ بھی معلوم کرنا چاہئے۔ دوسری جگہ کی معلومات کے لئے پھر اس عمل کو اسی طرح دہرانا چاہئے، دفینے کے بارے میں یہ بات یاد رکھیں کہ اس کے تین حصے کئے جاتے ہیں، ایک صاحب مکان کا، ایک غریبوں کے لئے ایک سے عبادت گاہیں تعمیر کرنی چاہئے۔ صاحب مکان کو چاہئے کہ عامل کو اپنے حصے میں سے دے، اسی میں سب کی بھلائی ہے، ورنہ دفینے کی رقم آفتیں بھی لاتی ہے اور بربادیوں کا پیش خیمہ بھی بنتی ہیں۔

طالب علمانہ گزارشات

سوال از: اعجاز احمد قاسمی ——— کالور

گزارش خدمت اقدس میں اینکہ پہلا کتابچہ برائے طلباء روحانیت کی تکمیل کے بعد دوسری کتاب چلہ قلب قرآن سورۂ یٰسین کا چلہ (چالیس یوم) مکمل ہو چکا ہے۔ استاد محترم سے درخواست ہے کہ آئندہ کے لئے کیا حکم ہے؟ ارشاد فرمائیں۔

(نوٹ) ہفتہ کے سات دن کے ورد میں بطور مثال اتوار کے دن صفحہ ۳۷ پر یا اللہ یا سریع یا قریب یامجیب یاباسط یاودود تین مرتبہ، اسی طرح اس کے چار لائن کے بعد یا غیاث المستغیثین اغثنی تین مرتبہ۔ سوال یہ ہے کہ تین مرتبہ شروع سے یہاں تک پڑھنا ہے یا جو جلی خط میں ظاہر کئے جا رہے ہیں، ان ہی کو تین مرتبہ پڑھنا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ فجر کی نماز کے بعد فوراً بعد پڑھنا ہے؟ یا تھوڑا تاخیر ہو جائے تو کوئی حرج نہیں، اس لئے کہ فجر کے فوراً بعد مسجد وار جماعت کے نام سے تھوڑی دیر بیٹھنے اور بعض مرتبہ فضائل اعمال کی تعلیم کی وجہ سے دس پندرہ منٹ تاخیر ہو جاتی ہے تو پوچھنا یہ تھا کہ فجر کے فوراً بعد ہی ورد پڑھ لیا جائے یا مسجد وار جماعت کی تعلیم کے بعد بھی پڑھ سکتے ہیں۔ جواب عنایت فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

دوسری گزارش یہ تھی کہ بعض مرتبہ استاد محترم سے چند باتیں سمجھنے کی ہوتی ہیں اور خط لکھ کر جواب آنے تک انتظار میں بہت تاخیر ہو جاتی ہے۔ لہٰذا گزارش یہ تھی کہ تمام شاگردوں کے لئے کوئی خاص فون نمبر ہو تو جس سے شاگردوں کی رہنمائی ہوتی ہو اور بہت سارے مسئلوں کا حل ہو جاتا۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا جاری کرانا ہے اس کے لئے اکاؤنٹ معلوم کرادیں تاکہ قیمت روانہ کی جاسکے اور امتحان میں کامیابی کے لئے سیاہ رنگ کا قلم بھی منگوانا ہے۔

جواب

خوشی کی بات ہے کہ آپ نے وظائف کو سلسلے کو برقرار رکھا ہے اور آپ سورۂ یٰسین کے دوسرے کتابچے کو بھی نہایت پابندی کے ساتھ پڑھ رہے ہیں اور اس کے اوراد و وظائف سے پورا پورا فائدہ اٹھا رہے ہیں، انشاء اللہ یہ وظائف آپ کی روحانی ترقی کا سبب بنیں گے اور ایک دن آپ کو جنات اور ملائکہ کا دیدار نصیب ہوگا۔

آپ نے جو کلمات نقل کئے ہیں تین بار ان ہی کو دہرانا ہے، شروع سے آخر تک تین بار نہیں پڑھنا ہے۔

''قلب قرآن'' کے ہفتہ وار وظائف کو پڑھنے کے ساتھ ساتھ آپ کو اب فن کی کتابوں کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔ آپ کو ہماری مرتب کردہ تحفۃ العالمین کا بھی مطالعہ کرنا چاہئے۔ اس کتاب سے آپ کو زبردست رہنمائی ہوگی اور آپ میں نقوش وغیرہ بنانے کی استعداد پیدا ہوگی۔ فن کی کتابوں کو گہرائی کے ساتھ دیکھنے کے بعد آپ کو آہستہ آہستہ خدمت خلق شروع کرنا چاہئے اور ضرورت مندوں کا روحانی علاج کرنا چاہئے۔ آج اللہ کے ہزاروں بندے روحانی بیماریوں کا شکار ہیں اور انہیں اچھے عاملوں کی جستجو ہے، آپ اللہ کے ان بندوں کی صحیح طریقہ سے اور حسن عقائد کے ساتھ اگر خدمت کریں گے تو ان کو بھی فائدہ ہوگا اور آپ کی دنیا بھی بنے گی اور توشۂ آخرت بھی آپ کو یقیناً نصیب ہوگا۔

اکثر وظائف ہمارے اکابرین فجر کی نماز کے فوراً بعد شروع کر دیا کرتے تھے، لیکن اگر کسی بنا پر اس میں کوئی تاخیر ہو جائے تو تب بھی کوئی حرج نہیں۔ البتہ کوشش یہ کریں کہ نماز فجر کے بعد کسی دنیاوی کام میں آپ کی مشغولیت نہ ہو۔ مسجد میں اگر تعلیم وغیرہ کا سلسلہ چلتا ہو تو اس تعلیم کو دنیاوی شغل نہیں کہہ سکتے، اس تعلیم کے بعد اگر وظیفہ شروع کریں گے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

بہت جلد ہم اس بات کی کوشش کر رہے ہیں کہ شاگردوں کے لئے ایک الگ فون نمبر ہو تاکہ بروقت انہیں اپنے سوالوں کا جواب مل جائے اور ان کی وہ شکایات دور ہو جائیں جو عرصہ سے چل رہی ہیں اور جو ہمارے لئے بھی شرمندگی کا باعث بن رہی ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ ہمارے تمام شاگردوں خوف خداوندی کے ساتھ اپنے علم میں اضافہ کی اور اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمت کرنے کی توفیق عطا کرے اور ہمارے شاگرد روحانی عملیات کے کے چہرے پر اٹی ہوئی گمراہی اور جہالت کی اُس گرد کو صاف کرنے کا ذریعہ بن سکیں جو عملیات کی بدنامی اور رسوائی کی وجہ بنی ہوئی ہے۔ طلسماتی دنیا کا سالانہ زر تعاون تین سو روپے ہے۔

آسان زبان کی خواہش

سوال از: محمد مستقیم انصاری ——— دھنباد

میں محمد مستقیم انصاری جھریا ضلع دھنباد (جھارکھنڈ) کا رہنے والا ہوں۔ حضرت والا کا ہزار ہا شکر گزار ہوں کہ حضرت والا نے میرے سوال کو آپ نے اپنے معتبر ماہنامہ رسالہ طلسماتی دنیا نومبر ۲۰۱۴ء میں شائع کیا اس کے لئے میں حضرت والا کا ہمیشہ شکر گزار رہوں گا، حضرت والا سے اس بار میرا سوال یہ ہے۔

حضرت ابجد شمسی اور ابجد قمری کی زکوٰۃ کیسے ادا کی جائے اور اس کا مکمل طریقہ کیا ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے کا مکمل طریقہ اس ماہ شائع ہونے والے ماہنامہ طلسماتی دنیا میں ضرور از ضرور شائع کریں اور ہم نو آموز طالب علموں پر احسان عظیم کر کے دل کی دعاؤں کے مستحق بنے اور حروف تہجی کی زکوٰۃ کیسے دی جائے، اس کا بھی مکمل طریقہ لکھیں، حضرت بڑا احسان ہوگا۔

حضرت ماہنامہ رسالہ طلسماتی جون ۲۰۱۴ء میں ایک صفحہ لوح تسخیر خاص شائع ہوا تھا۔ اس نقش کو تیار کرنے کے بعد چاندی کے تعویذ میں بند کرنے کا حکم ہے، لیکن اس میں ایک اور بات لکھی ہے وہ یہ ہے کہ خشخاش کے تین دانہ برابر سونا رکھیں اور چاندی کے تعویذ میں بند کردیں، یہ خشخاش کے تین دانہ سے کتنی مقدار مراد لی جائے اسے بھی مکمل لکھیں۔

حضرت کچھ ایسے الفاظ رسالہ میں آتے ہیں جن کے معنی میرے اور میرے جیسے ہزارہا نو آموز طالب علموں کے سمجھ سے پرے ہو جاتے ہیں، جیسے لوح سرب، سنگ اصم نصب، ماء الورد، فضہ کی لوح، آب باراں سفال گلی آب نارسیدہ، ورق آہو، پوست آہو، اسی طرح کے اور الفاظ بھی آتے ہیں حضرت والا سے گزارش ہے کہ رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا میں شائع ہونے والے تمام باتوں کو سہل اور آسان لفظوں میں شائع کرنے کی کوشش کریں اور ہم نو آموزوں پر احسان عظیم فرمائیں اور ان تمام الفاظ کا معنی ضرور از ضرور ماہنامہ طلسماتی دنیا میں شائع کریں۔

اور حضرت ماہنامہ طلسماتی دنیا اکتوبر ۲۰۱۴ء میں ریح احمر (ام الصبیان) سے بچنے کے لئے حفاظت کے لئے (دعائے مستجاب) لکھا تھا جو حضرات خواہش مند ہو بہ ذریعہ ڈاک (فی سبیل اللہ) یہ دعا حاصل کر سکتے ہیں تو حضرت میرے رسالہ کے ساتھ یہ دعا بھی ضرور از ضرور روانہ کریں۔ حضرت دعا گو ہوں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کے علم وعمل کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی اور کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے آمین۔

جواب

حروف تہجی کی زکوٰۃ ہی ابجد شمسی وقمری کی زکوٰۃ ہوتی ہے اور اس کا طریقہ کئی بار طلسماتی دنیا میں چھاپا جا چکا ہے۔ زکوٰۃ کی شروعات اس وقت کرنی چاہئے جب چاند منزل شرطین میں ہو اور چاند منزل شرطین میں کب ہوتا ہے یہ معلوم کرنے کے لئے آپ ہمارے ادارے سے چھپنے والی روحانی تقویم ۲۰۱۵ء کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ حروف تہجی کے ۲۸ حروف ہیں اور چاند کی منزلیں بھی ۲۸ ہیں۔ اس زکوٰۃ کو الف سے شروع کر کے آخری حرف تک ادا کرنا چاہئے۔ پہلے دن اس طرح پڑھیں اجب یا اسرافیل بحق الف، دوسرے دن جب چاند منزل بطین میں ہو تو اس طرح پڑھیں گے اجب یا جبرائیل بحق با، تیسرے دن جب چاند منزل ثریا میں ہوگا تو اس طرح پڑھیں گے اجب یا کلکائیل بحق جیم۔ ہر روز چاند کی منزل بھی بدلتی رہے گی، حرف بھی بدلتا رہے گا اور مؤکل بھی بدلتا رہے گا۔ ہر روز ہر حرف کو با مؤکل چار ہزار چار سو چالیس مرتبہ پڑھنا ہوگا، انشاء اللہ ۲۸ دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

خشخاش ایک مشہور عام جنس ہے، جو دواؤں اور غذاؤں میں استعمال ہوتی ہے، ہر پنساری کے یہاں ملتی ہے، اس کے تین دانوں کے برابر سونا تعویذ کے ساتھ رکھنا ہے، بس یہی سونے کی مقدار ہے۔ خشخاش کا دانہ بہت ہی معمولی اور چھوٹا سا دانہ ہوتا ہے اتنا چھوٹا کہ اس سے چھوٹے دانے کا تصور بھی ممکن نہیں ہے، اسی لئے قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے کہ اگر تم اتنا سا بھی کوئی گناہ کرو گے جو خشخاش کے دانے کے برابر ہو تو وہ بھی قیامت کے دن تم اپنے نامہ اعمال میں موجود پاؤ گے، تعویذ میں سونا خشخاش کے تین دانوں کے برابر رکھنا ہے۔

روحانی عملیات کی کتابوں میں زمانۂ قدیم سے کچھ اصطلاحیں ایسی چلی آرہی ہیں کہ انہیں جوں کے توں نقل کردیا جاتا ہے، یہ کلمات فارسی اور عربی زبان پر مشتمل ہوتے ہیں، لیکن روحانی عملیات کی کتابیں بہ کثرت پڑھنے والے اگر ان کو سمجھ لیتے ہیں جو عربی اور فارسی زبان سے بالکل ہی نابلد ہوتے ہیں انہیں ان کلموں کا مطلب سمجھ میں نہیں آتا، البتہ طلسماتی دنیا پڑھنے والے لوگ آہستہ آہستہ ان جملوں کا مطلب سمجھنے لگیں گے آہستہ آہستہ آپ بھی ان کلمات کا مطلب انشاءاللہ سمجھنے لگیں گے اور آپ کا ہر اشکال رفع ہوجائے گا۔

نوٹ کیجئے: ماؤالورد، عرق گلاب کو کہتے ہیں جو عام طور پر زعفران میں شامل کیا جاتا ہے۔ فضہ کی لوح سے مراد چاندی کی تختی ہے، آب باراں سے مراد بارش کا پانی، سفال گلی اور آبِ نارسیدہ سے مراد گندہ پانی ہے، ورق آہو اور پوست آہو ہرن کی جھلی کو کہتے ہیں، یہ ہرن کے اندر سے برآمد ہوتی ہے۔ انشاءاللہ ہم اس بات کی کوشش کریں گے کہ جب کسی مضمون میں اس طرح کے الفاظ آئیں تو ہم ان پر بریکٹ میں ان کی وضاحت کردیں۔

ام الصبیان کا نقش آپ کو ڈاک سے بھیجا جارہا ہے۔ دعا پڑھنے میں آپ کو پریشانی ہوتی، ہم نے آپ کو نقش روانہ کردیا ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ آپ طلسماتی دنیا کو گہرائی کے ساتھ پڑھتے رہنے اور اپنی اردو زبان کو بھی مضبوط کیجئے، یہ ہماری مادری زبان ہے اور اپنی مادری زبان سے محبت کرنا اس کی وسعتوں کو محسوس کرنا اس کی گہرائیوں میں جانا اور اس کے طول وعرض (لمبائی چوڑائی) کو سمجھنا ہمارا اخلاقی فرض ہے۔

طلسماتی دنیا سے دلچسپی رکھنے والے بہت سے ہندو بھائیوں نے اردو زبان سیکھ لی ہے تاکہ وہ اپنے محبوب رسالے کو خود پڑھ سکیں اور اس سے استفادہ کرسکیں۔ آپ مسلمان ہیں آپ کو تو بدرجہ اولیٰ یہ کوشش کرنی چاہئے تاکہ آپ اس علم کی گہرائی کو بخوبی سمجھ سکیں جو ہمارا مشن ہے اور آپ بھی اس مشن میں پوری پوری دلچسپی رکھتے ہیں۔

نفس کیا ہے؟

سوال از: عبدالرشید نوری ـــــــــــ بھوپال

گزارش یہ ہے کہ نفس کی مکمل وضاحت فرمادیں، نفس کو کس طرح مارا جاتا ہے، کس طرح مغلوب کیا جاتا ہے، کیا بھوکے رہ کر نفس کو قابو میں کیا جاتا ہے، نفس کس طرح مطمئن ہوکر یادالٰہی میں مشغول ہوجاتا ہے، تزکیہ نفس کا کیا طریقہ ہے۔ برائے کرم مفصل جواب ماہنامہ طلسماتی دنیا میں شائع کریں، نوازش وکرم ہوگا۔

جواب

شیطان کے بعد انسان کا نفس انسان کا بڑا دشمن ہے اور یہ اتنی خواہشوں کی قطار لگادیتا ہے کہ انسان ان خواہشوں میں اُلجھ کر رہ جاتا ہے۔ ایک خواہش پوری نہیں ہوتی کہ نفس دوسری خواہش کی طرف متوجہ ہوجاتا ہے، ابھی دوسری خواہشوں کی تکمیل نہیں ہوتی کہ یہ نفس تیسری خواہش کی طرف اپنی دوڑ شروع کردیتا ہے۔ قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے کہ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ○ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ○

انسان کی خواہش پوری نہیں ہوتیں یہاں تک کہ وہ قبرستان پہنچ جاتا ہے۔ شیطان لعین سے اپنی حفاظت کرنے کے بعد اپنے نفس کی وسیسہ کاریوں اور اس کی خوفناک چالوں سے محفوظ رہنا ضروری ہے۔ اگر انسان کا نفس انسان پر سوار ہوجاتا ہے تو اس کو اللہ کا نیک بندہ بننے نہیں دیتا۔ نفس کو مغلوب کرنے کا طریقہ ہے کہ آہستہ آہستہ اس کی دنیاوی خواہشوں کا قتل کیا جائے، اس طرح کہ اگر نیا لباس پہننے کی خواہش ہو تو دھلا ہوا لباس پہنا جائے، اگر مرغ کھانے کی خواہش ہو تو مسور کی دال کھائی جائے، اگر تفریح کی خواہش ہو تو مسجد میں جاکر قرآن پڑھا جائے۔ جب انسان نفس کے خلاف چلے گا تو آہستہ آہستہ نفس مغلوب ہوجائے گا اور اس کی اُچھل کود ختم ہوجائے گی۔

نفس کو مارنے کے لئے فقر وفاقہ کرنا ٹھیک نہیں ہے، ہاں روزے پر روزہ رکھنا درست ہے۔ فقر وفاقہ سے ثواب نہیں ملتا، روزے رکھنے سے ثواب ملتا ہے۔

جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نوجوانوں اگر تمہیں استطاعت میسر ہو تو مجرد مت رہو، نکاح کرو، کیوں کہ نکاح کرنے سے اپنی فرج کی حفاظت رہتی ہے اور انسان اپنی نفسانی خواہش کو اپنی بیوی کے ساتھ کرلیتا ہے اور فرمایا کہ اگر نکاح کی استطاعت نہ ہو یعنی بیوی کے خرچ اٹھانے کا انسان متحمل نہ ہو تو پھر اس کو روزے رکھنے چاہئیں، روزوں سے بھی انسان کا اُبھرتا ہوا نفس قابو میں آجاتا ہے اور نفس کی ترتراہٹ ختم ہوجاتی ہے۔

جو لوگ اپنے نفس امارہ کو ہی اپنا اصل دشمن سمجھتے ہیں وہ بہت جلد اپنی اصلاح کرنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں، کیوں کہ صوفیاء کرام کے بقول جتنا نقصان انسان کو اس کا نفس پہنچاتا ہے اتنا نقصان انسان کو دشمنوں کی بڑی ٹیم بھی نہیں پہنچاپاتی۔

روح کی غذا کیا ہے؟

سوال از: (ایضاً)

گزارش یہ ہے کہ روح کی غذا کیا ہے، روح طاقت ور کب اور کیسے ہوتی ہے؟ روح کا خاص الخاص ذکر کیا ہے۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا میں جواب دے کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

جواب

''روح'' کی غذا اللہ کا ذکر ہے۔ جو لوگ اللہ کا ذکر پابندی کے ساتھ کرتے ہیں ان کی روح قوی ہوتی ہے اور جب کوئی بھی انسان ذکر خداوندی کے ساتھ ساتھ گناہوں سے بھی خود کو محفوظ کرلیتا ہے تو روح کو مزید تقویت حاصل ہوتی ہے۔ گناہ کرنے سے روح بیمار ہوجاتی ہے اور بہت کمزور بھی ہوجاتی ہے۔ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جب تم کسی کو دیکھو کہ وہ بات بات پر لڑتا ہے، بات بات پر گالیاں بکتا ہے، بات بات پر لوگوں سے اُلجھتا ہے تو سمجھ لو کہ اس کی روح بیمار ہے اور جب روح بیمار ہوتی ہے تو انسان میں انسانیت بھی باقی نہیں رہتی اور اس میں عبدیت بھی مفقود ہوجاتی ہے اور یہ دونوں چیزیں ختم یا کم ہوجاتی ہیں تو انسان بندگی اور بندگی کے فرائض سے بھاگنے لگتا ہے اور نافرمانوں کے زُمرے میں شامل ہوجاتا ہے۔

اگر ہم روح کو قوی کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اس کو غذا بھی فراہم کرنی چاہئے اور اس کے لئے پرہیز بھی کرنے چاہئیں، روح کی غذا ذکر خداوندی ہے اور ذکر میں سب سے اہم ذکر یَااللّٰہ، لا الٰہ الاّ اللّٰہ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْم○ اس کے لئے کلمہ طیبہ کا ذکر بھی روح کے اندر قوت پیدا کرتا ہے۔ ہمارے تمام اکابرین روح کو قوی اور قوی تر بنانے کے لئے کلمہ طیبہ کا ذکر کیا کرتے تھے اور اس ذکر کے مختلف طریقہ ہوتے تھے۔ اولیاء اللہ اس ذکر کی ضرب بھی لگاتے تھے، جس سے دل کی تمام کدورتیں دور ہوجاتی تھیں اور روح بے شمار امراض سے اور سب سے بڑے مرض ''شرک'' سے نجات حاصل کرلیتی تھی۔ اور جب روح صحت مند ہوجاتی تھی تو ہاتھ پیر اور دیگر اعضاء جسمانی اللہ کے مطیع بن جاتے تھے۔ چہرے سے عبادت کا نور ٹپکنے لگتا تھا اور طبیعت عبادتوں اور ریاضتوں کی طرف مائل ہوجاتی تھی۔ خانقاہوں میں ذکر کی مشق کرائی جاتی تھی۔ اولیاء اللہ خانقاہیں ایک اعتبار سے روحانی شفاخانوں کی طرح ہوتی تھیں جہاں گناہوں سے بچنے کی تلقین کی جاتی تھی اور روح کو غذا فراہم کرانے کے لئے ذکر خداوندی کی مشق کرائی جاتی تھی۔ الغرض روح کی غذا ذکر وفکر ہے۔ اگر روح کو قوی کرنا ہو تو ذکر وفکر کا معمول بنائیں اور معصیتوں سے خود کو محفوظ رکھیں۔ انشاءاللہ روح صحت مند ہوجائے گی اور دل اور ضمیر بھی تندرست رہیں گے۔

کیا تعویذ کرنا شرک ہے؟

سوال از مبارک علی ـــــــــــ مرادآباد

کچھ لوگ تعویذ گنڈوں کو شرک بتاتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو لوگ تعویذ نہیں باندھیں گے وہ بے حساب جنت میں جائیں گے۔ اس بارے میں آپ کی رائے کیا ہے؟

جواب

جو لوگ ان تعویذوں کو بھی شرک بتاتے ہیں جو کلام الٰہی یا اسماء حسنٰی پر مشتمل ہوں تو ایسے لوگ توحید وسنت سے نابلد ہیں۔ یہ بات گمراہی اور جہالت سے تعلق رکھتی ہے کہ انسان کلام الٰہی سے مدد طلب کرنے کو بھی شرک بتاتا ہو۔ جو لوگ نئے نئے بزرگ بنتے ہیں جب کہ بزرگی سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہوتا وہ اسی طرح کی باتوں کی جگالی کرکے خود کو متقی ثابت کرنا چاہتے ہیں اور خواہ مخواہ اتراتے ہیں، یہ اُن شیخ چلی کی طرح ہوتے ہیں جو جس شاخ پر بیٹھتا تھا اسی شاخ کو کاٹنے کی حماقت میں مبتلا تھا۔ جس حدیث کا ذکر آپ نے کیا ہے وہ ہماری نظروں سے نہیں گزری، اس کی سند پیش کریں گے تو پھر اس موضوع پر مزید گفتگو کریں گے۔ حاصل جواب یہ ہے کہ غیر اللہ سے مدد طلب کرنا شرک ہے اور اللہ سے اور اللہ کے کلام سے مدد طلب کرنا قطعاً شرک نہیں ہے، بلکہ عین توحید اور مسلم تقویٰ ہے۔

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد ملکی ہے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں، اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھایئے ـــــــ

پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ **ہدیہ -/600 روپے**

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہو گئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/400 روپے

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224748

قسط نمبر: ۴۳

مفتاح الارواح

حسن الہاشمی

موکل روانہ کرنا

اگر کسی کے پاس کسی ضرورت کے لئے موکل روانہ کرنا ہو تو پرہیز جلالی و جمالی اور ترکِ حیوانات کے ساتھ اس عمل کو شروع کریں، مثلاً ہر طرح کا گوشت، انڈا، مچھلی، دودھ، دہی اور تمام بدبودار چیزیں پیاز، ہینگ، بیڑی، سگریٹ، حقہ وغیرہ بالکل نہ استعمال کریں، دن میں روزہ رکھیں اور عشاء کے بعد مکمل تنہائی میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد ایک بار دعاءِ برہتیہ پڑھیں، پھر ایک ہزار مرتبہ سورۂ ناس پڑھیں اور ہر سیکڑے کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھیں:

اَجِیْبُوْا وَ تَوَکَّلُوْا اَیُّهَا الْوَسْوَاسُ الْخَنَّاسْ وَادْخُلُوْا عَلٰی فلاں ابن فلاں
فِیْ هٰذَاهِ اللَّیْلَةِ وَاضْرِبُوْهُ بِالسُّیُوْفِ وَالْحَرَبِ وَ اَیْقَظُوْهُ وَ سَمِوالَهُ حَاجَتِیْ
وَ عَرَّفُوْهُ بِاسْمِیْ وَ کُنِیَّتِیْ وَ مَحَلِّیْ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ.

یہ دعا اس وقت پڑھنی ہے ہر سیکڑے کے بعد جب کسی کے پاس موکل کو کسی حاجت کے لئے روانہ کرنا ہے، فلاں ابن فلاں کی جگہ اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لینا چاہئے۔

اگر کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا ہو تو پھر سو بار سورۂ ناس پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہئے

اَجِیْبُوْ وَتَوَکَّلُوْا اَیُّهَا الْوَسْوَاسُ الْخَنَّاس وَادْخُوْا بِقَلْبِ ابن فلاں بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَ عَطِفُوْ قَلْبَهٗ عَلی.

یاد رکھیں کہ اس عمل میں پرہیز کے بغیر کامیابی نہیں مل سکتی، دعاءِ برہتیہ کو اور مذکورہ دعاؤں کو اسی طریقہ سے یاد کر لینا چاہئے تاکہ زبان پر الفاظ رواں دواں رہیں۔

محمد شبیر قادری

خزانہ معلوم کرنا

اگر دفینے کی نشاندہی کرنی ہو تو ایسے درخت کی لکڑی لیں جس درخت پر ابھی تک پھل نہ لگا ہو، اس لکڑی پر خاتم غزالی اور حرف ح سات مرتبہ لکھیں، جس جگہ خزانے کا شک ہو وہاں اس لکڑی کو ڈالیں اور وہاں دھنئے کی دھونی دیں اور اکیس مرتبہ دعاء برہتیہ پڑھیں اور ہر بار موکل کو حکم دیں کہ وہ اس لکڑی کو دفینے کے اوپر پہنچا دے، انشاء اللہ لکڑی خود بخود اس جگہ پہنچ جائے گی جہاں دفینہ ہوگا۔ اگر دفینے تک پہنچنے میں کوئی جن مانع ہو تو لوبان کی دھونی دیں اور تین بار دعاءِ برہتیہ پڑھ کر موکل کو حکم دیں کہ وہ جن کو دفع کرے، انشاء اللہ اس جگہ سے جنات ہٹ جائیں گے۔ خاتم غزالی یہ ہے۔

اااآم اا اا ہ ق

سرخروئی کے لئے

اگر عزت وعظمت اور سرخروئی کی دولت حاصل کری ہو تو کسی بھی نوچندی جمعہ کو ساعتِ زہرہ میں ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر یہ نقش گلاب زعفران سے لکھیں اور س کو اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں اور نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کرلیں، اس کے بعد نمازِ فجر اور نمازِ عشاء کے بعد بسم اللہ اُنیس مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں، انشاء اللہ ہر محفل میں، ہر مجلس میں، ہر جگہ سرخرو رہیں گے اور زبردست عزت و عظمت حاصل ہوگی۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

عزمت علیکم یا معشر الجن

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
اللہ	الرحمٰن	الرحیم	بسم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ
الرحیم	بسم	اللہ	الرحمٰن

والانس والشیاطین والارواح ان تجعلوا حامل

کاتبی ھذا الی عنی عن کبیر معمور لا نحن سما

محمد شبیر قادری

اسم اعظم آیت الکرسی

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ فرماتے ہیں کہ آیت الکرسی ہی اسم اعظم ہے، جو تسخیر خلائق اور تسخیر جنات وغیرہ کے لئے تیر بہدف ثابت ہوتی ہے، آیت الکرسی کو اگر روزانہ مع اسماء باری تعالیٰ گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں تو زبردست فائدے محسوس ہوں گے اور ایسی قوتوں کا حصول ہو کہ جو قابل حیرت ہو، اس کا ورد رکھنے والا جنات اور شیطان کی سازشوں اور چالوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور ہر مخلوق اس سے ڈرنے لگتی ہے۔

آیت الکرسی مع اسماءِ باری تعالیٰ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ لَا تَأْخُذُہٗ سِنَۃٌ حَاضِرٌ نَاظِرٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ قَادِرٌ قَدِیْرٌ عَلٰی کُلِّ مَخْلُوْقٍ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ کَرِیْمٌ رَحِیْمٌ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ لَاخِلَافِ وَلَاکِذْبِ جَبَّارٌ قَھَّارٌ غَفَّارٌ سَتَّارٌ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. حَافِظٌ حَفِیْظٌ رَقِیْبٌ وَکِیْلٌ، نَاصِرٌ، نَصِیْرٌ بِحَقِّ اَللّٰہُ الَّذِیْ ذُوَالْمَلَائِکَ وَلَا فَنَاءِ الْحُکْمِ، حَاکِمٌ بِرحَکِیْمٌ بِحَقِّ نبی اللّٰہ اِسْمُہٗ اَحْدٌ حَامِدٌ مَحْمُوْدٌ فِی التَّوراۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللّٰہ علیہ وسلم وَالصِّدِّیْقُ الْفَارُوْق ذِی النورین وَالْمُرْتَضٰی رضوان اللّٰہ تعالیٰ اجمعین. بحق شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سَخِّر لِیْ مِن اَفْضَلِ السمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِقُدْرَتِکَ یَاقَدِیْرُ الْقَادِرِیْن. وَ بِحُکْمِکَ یَا

اَحْکَمَ الْحٰکِمِیْنَ یَاقَدِیْرُ یَاحَلِیْمُ یَارَحِیْمُ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

بزرگوں نے آیت الکرسی کا موکل بننے کا یہ طریقہ بتایا ہے کہ نوچندی جمعرات سے اس عمل کو شرع کریں، گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، پھر سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں، پھر چار مرتبہ مذکورہ طریقہ سے آیت الکرسی اس طرح پڑھیں، پہلے مشرق کی طرف رخ کرکے پھر مغرب کی طرف رخ کرکے، پھر شمال وجنوب کی طرف رخ کرکے۔ آخیر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس عمل کو چالیس دن تک جاری رکھیں، انشاء اللہ کل مخلوقات مسخر ہو جائیں گی، جنات اور ملائکہ بھی تابعداری کریں گے اور اللہ کے حکم سے تصرفات کی دولت بے بہا میسر آئے گی، تنگ دستی دور ہوگی، فتوحات کے دروازے کھل جائیں گے، دولت تسخیر حاصل ہوگی اور عامل جس کے سر پر ہاتھ رکھ کر ایک بار آیت الکرسی پڑھ دے گا اس کے تمام مصائب دفع ہوں گے۔

اس زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد اگر ملوک وسلطان اور افسران وحکام کو مسخر کرنا ہو تو حسب طریقہ سے صرف ایک بار پڑھیں اور جس کو مسخر کرنے کے لئے پڑھے اس کا تصور ذہن میں رکھیں۔ اس عمل کو لگاتار تین دن کرے، انشاء اللہ وہ مسخر ہوگا اور حکم کی تعمیل کرے گا۔ اگر کسی مجلس میں جائے تو عامل اس عمل کو کرکے ایک گلاس پانی پر دم کرلے، پھر آدھا پانی پی لے اور آدھا اپنے ہاتھ میں مل کر اپنے چہرے اور سینے پر مل لے، انشاء اللہ جہاں جائے گا وہاں سرخ رو رہے گا اور لوگ عزت واحترام کرنے پر مجبور ہوں گے اور تمام دشمنوں اور حاسدوں کی زبانیں بند رہیں گی۔

اگر بطرزِ حصار رات کو سوتے وقت اس عمل کو ایک بار پڑھ کر چاروں طرف دم کرلے تو آیت الکرسی کے موکلین تمام رات محافظ رہیں اور آس پاس بھی شیاطین اور اذیت دینے والی مخلوقات سے حفاظت رہے۔ اگر عامل مذکورہ عمل کے بعد تین بار تالی بجادے تو جہاں تک اس کی تالی کی آواز جائے گی وہاں تک نہ کوئی شیطان دخل اندازی کر سکے گا نہ کوئی چور اور نہ کوئی ستانے والا شخص داخل ہوگا۔ بزرگوں نے فرمایا ہے اکابرین اسی عمل کے ذریعہ تصرفات کیا کرتے تھے اور ساری مخلوق ان کے سامنے سرنگوں رہا کرتی تھی۔ اس عمل کی زکوٰۃ ایمان ویقین کے ساتھ ادا کرنے کے بعد عمر بھر اس کا پابند رہے اور کم سے کم روزانہ ایک بار آیت الکرسی مع اسماءِ باری تعالیٰ پڑھتا رہے۔

موکل کی حاضری اور تابعداری

نوچندی جمعہ کی شب میں سورۂ اخلاص ٦٦ مرتبہ پڑھ کر اسم ذات یااللہ کو پانچ ہزار چھ سو اکیاسی مرتبہ پڑھے، اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے، اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ ماشاء اللہ کہے، پھر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے اور اسی جگہ پر سو جائے تو رات کو ایک فرشتہ حاضر ہوگا اور تابعداری کا اظہار کرے گا، اس فرشتے سے جو سوال کیا جائے گا اس کا جواب دے گا، اگر اس کے بعد اس عمل کی پابندی ہر جمعہ کی شب کرتا رہے گا تو ولایت کا درجہ نصیب ہوگا اور ساری دنیا عامل کی مٹھی میں بند ہو جائے گی۔

موکل سورۂ کوثر

بدھ کے دن غسل کرے اور اس دن روزہ بھی رکھے، بوقت سحر اور بوقت افطار یہ کہے کہ میں نے یہ روزہ مع بہ نیت تسخیر موکل سورۂ کوثر رکھا ہے۔ تین دن تک مکمل پرہیز کرے، جمالی، جلالی اور ترکِ حیوانات کے ساتھ، افطار وسحری کے لئے پھیکے چاول خود پکائے، پیٹ

بھرنے کے بعد بچے ہوئے چاول کو خیرات کردے۔ عشاء کے بعد ایک ہزار بار سورۂ کوثر پڑھے، اول وآخر سو سو بار درود شریف پڑھے، اس عمل کے دوران چراغ چلائیں اور اس میں مینڈک کی چربی استعمال کرے، اس عمل کو تین راتوں تک کرنا ہے، سورۂ اخلاص پہلی رات میں ایک ہزار بار اور دوسری تیسری راتوں میں سات سو پچاس مرتبہ پڑھنی ہے۔ تیسرے روز موکل ایک حبشی کی شکل میں حاضر ہوگا۔ اس وقت خوف نہ کرے۔ اس سے بات کرے، اپنے عمل کو جاری رکھے، عمل کے بعد وہ حبشی چراغ کو خود گل کرے گا، اس کے بعد ایک بچہ حاضر ہوگا جو ہر سوال کا جواب دے گا لیکن اس بچے سے ایسا کوئی سوال نہیں کرنا چاہئے جو خلاف شرع ہو۔

یہ عمل حیرتناک ہے اور اگر طریقہ سے کیا جائے تو عامل کو ہمیشہ کامیابی ملتی ہے اور بے شمار ایسی باتوں کا ادراک ہو جاتا ہے جو پردۂ غیب سے تعلق رکھتی ہیں۔

حاسدوں کی زبان بندی کے لئے

اس دعا کو لکھ کر اس بار تین بار تین مرتبہ دعاءِ برہتیہ پڑھ کر دم کردیں اور اس کو کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں، انشاء اللہ حاسدوں کی زبان بند ہو جائے گی۔

دعا یہ ہے: عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا. وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

بستم بحق کٓھٰیٰعٓصٓ بستم بحق حٰمٓعٓسٓقٓ بستم زبان همه بدگویان و دشمنان و غمازان صاحب ایں دعا را بحق لا الہ الا اللہ مهر کردم بنام محمد رسول اللہ بستم بحق طٰہٰ بستم بحقِ تبارك الذی بید المُلك بستم بطٰسٓ بیاسین والقرآن الحکیم بستم بقاف والقرآن المجید بستم بنون والقلم وما یسطرون بستم بحق والتّین والزیتون بحق ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ہ لا ء ی بستم بحق قول ہو اللّٰہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد وم یکن لہٗ کفوا احد بستم زبان هم بدگویان صاحب ایں تعویذ ھذا لا تحرك بہٖ لسانكَ لتعجَلَ بِہٖ یاغیاث المستغیثین اغثنی صم بکم عمی فهم لا یبصرون . ان شر الدواب عند اللّٰہ الصم البکم الذین لا یعقلون.

برائے بانجھ پن

امام جعفر صادقؓ کا قول ہے کہ اگر کوئی عورت بانجھ ہو اور اس کے حمل قرار نہ پاتا ہو تو اس کو چاہئے کہ کسی حافظ قرآن سے سورۂ نون زعفران سے لکھوا کر تعویذ بنا کر اپنے گلے میں ڈالے، انشاء اللہ حمل قرار پائے گا، لیکن اس نقش کو بیت الخلاء میں لے کر نہ جائے اور نہ ناپاکی کی حالت میں اسے پہنے، ورنہ نقش کی بے ادبی ہوگی۔

برائے حمل

اس نقش کو اگر وہ عورت باندھے جس کے حمل قرار نہ پاتا ہو تو اس نقش کی برکت سے حمل ٹھہر جائے گا اور اگر کسی ایسے درخت پر لٹکا دیں جس پر پھل نہ آتے ہوں تو اس نقش کی برکت سے پھل آجائیں گے۔

ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ حی
حی حی حی حی حی حی حی قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم
صلی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمد و آلہٖ و اصحابہ وسلم
بحق یاخالق و بحق یاصبور

برائے خشک حمل

بعض عورتوں کے حمل تو ٹھہر جاتا ہے لیکن بچہ کی نشو ونما نہیں ہو پاتی، حکماء کی اصطلاح میں اس حمل کو خشک حمل کہتے ہیں۔ اگر اس طرح حمل عورت کے ٹھہرے تو اس نقش کو لکھ کر عورت کے پیٹ پر باندھیں، انشاء اللہ حمل میں تازگی پیدا ہوگی اور بچہ کی نشو ونما شروع ہو جائے گی۔

۷۸۶

م	م	ط	س
اا	الو	ع	ح
د	ی	د	ھ
ح ہ	لا ح	و ط	د

نقش سورۂ فاتحہ

نقش سورۂ فاتحہ ہر بیماری میں حیرت انگیز طور پر فائدہ کرتا ہے۔ اور اس نقش کے اثرات بفضل خداوندی تین دن میں ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ اس نقش کے عامل بننے کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل دونوں نقوش روزانہ تین تین لکھ کر الگ الگ آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں، انشاء اللہ چالیس دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی لیکن اس عمل کی اجازت ان ہی لوگوں کو ہے جنہوں نے نقش مربع کی زکوٰۃ چاروں عناصر سے ادا کر رکھی ہو، مربع کی زکوٰۃ میں ہر عنصر کا نقش روزانہ ۳۵ عدد، ۳۵ دن تک لکھا جائے، آبی نقوش آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں جاتے ہیں، بادی نقوش ہرے بھرے درختوں پر لٹکائے جاتے ہیں، خاکی نقوش زمین میں دبائے جاتے ہیں اور آتشی آگ میں جلائے جاتے ہیں۔

سورہ فاتحہ کا نقش حرفی گھر میں فریم میں لگا کر آویزاں کرنا چاہئے اور نقش عددی کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالنا

محمد شبیر قادری

چاہئے۔ نقش حرفی یہ ہے۔

۷۸۶

الحمد لله	رب العلمين	الرحمن	الرحيم	مالك يوم الدين	اياك نعبد	و اياك نستعين
رب العلمين	الرحمن	الرحيم	مالك يوم الدين	اياك نعبد	و اياك نستعين	اهدنا الصراط المستقيم
الرحمن	الرحيم	مالك يوم الدين	اياك نعبد	و اياك نستعين	اهدنا الصراط المستقيم	صراط الذين
الرحيم	مالك يوم الدين	اياك نعبد	و اياك نستعين	اهدنا الصراط المستقيم	صراط الذين	انعمت عليهم
مالك يوم الدين	اياك نعبد	و اياك نستعين	اهدنا الصراط المستقيم	صراط الذين	انعمت عليهم	غير المغضوب
اياك نعبد	و اياك نستعين	اهدنا الصراط المستقيم	صراط الذين	انعمت عليهم	غير المغضوب	عليهم
و اياك نستعين	اهدنا الصراط المستقيم	صراط الذين	انعمت عليهم	غير المغضوب	عليهم	ولاالضالين

نقش عددی یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۵۷	۲۳۷۱	۲۳۶۸	۲۳۶۵
۲۳۶۹	۲۳۶۴	۲۳۵۸	۲۳۷۰
۲۳۶۳	۲۳۶۶	۲۳۷۳	۲۳۵۹
۲۳۷۲	۲۳۶۰	۲۳۶۲	۲۳۶۷

یہ دونوں نقوش ہمیشہ باوضو لکھیں اور زکوٰۃ کی شروعات نوچندی جمعرات سے کریں، زکوٰۃ دیتے وقت روزانہ نقوش کو ٹھکانے لگانے کی ضرورت نہیں، دس دن کے نقوش ایک ساتھ ٹھکانے لگائے جاسکتے ہیں۔ مثلاً آپ نقوش روزانہ ۳۵ لکھتے رہیں اور دس دن میں تمام آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیں۔

قسط نمبر: ۴۱

واقعات القرآن

حسن الہاشمی

اُدھر فوج کے جس دستہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوہِ عینین کے درّے پر تعینات کیا تھا، یہ سپاہی دور سے جنگ کا نقشہ دیکھ رہے تھے۔ جب انہوں نے اپنی فوج کو مالِ غنیمت جمع کرتے اور دشمنوں کا مال سمیٹتے ہوئے دیکھا تو نگاہوں کو خیرہ کرنے والی مادّی دولت نے انہیں اس بات پر اُکسایا کہ وہ بھی مالِ غنیمت جمع کرنے میں شریک ہوجائیں، ان کے سالار عبداللہ ابن جبیر نے اس ارادے سے روکنے کی بھرپور کوشش کی، لیکن ان کی کوشش بے سود رہی اور اکثر سپاہی وہاں سے ہٹ گئے اور وہاں پہنچ گئے جہاں دشمنوں کے مال کو اٹھایا جارہا تھا، اب گھاٹی پر صرف دستے کا سپہ سالار اور چند سپاہی باقی رہ گئے تھے۔ اس اثناء میں اہل مکہ کی فوج کا ایک دستہ اس گھاٹی پر پہنچ گیا اور اس نے پیچھے سے حملہ کرکے ان سپاہیوں کو قتل کردیا اور اس کے بعد اس نے اُن مسلمانوں پر حملہ کردیا جو مالِ غنیمت سمیٹنے میں مصروف تھے۔ اس کے بعد کفر کا پرچم دوبارہ لہرانے لگا اور جو کفار بھاگ کھڑے ہوئے تھے وہ بھی آہستہ آہستہ پرچم کے تلے جمع ہوگئے اور انہوں نے مسلمانوں کی منتشر صفوں کا احاطہ کرلیا۔

اتنے میں مشرکین میں سے کسی نے ایک آواز بلند کی "محمدؐ مارے گئے" اس وحشتناک خبر اور غیر متوقع حملے کا نتیجہ یہ نکلا کہ مسلمانوں میں بھگدڑ مچ گئی اور وہ میدانِ جہاد سے فرار ہوگئے اور اس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دشمنوں کے نرغے میں گھر گئے، بہت نازک وقت تھا۔ اس وقت بھی حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ نہ چھوڑا اور وہ اپنی تلوار سے کفار و مشرکین کا بے دریغ قتل کرتے رہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کرتے رہے۔ اس گھمسان کی جنگ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بدن پر نوّے زخم آئے، آپؓ کا کافی لہو بہا۔ آپؓ زخموں کی تاب نہیں لارہے تھے، لیکن آپ دشمنوں کے سامنے مغلوب نہیں ہوئے۔ آپؓ نے اپنی جان پر کھیل کر جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کیا تو اس وقت حضرت جبرائیلؑ نے انہیں مژدہ سنایا۔ لَا فَتیٰ اِلَّا عَلِیْ وَلَا سیف اِلَّا ذُوالفقَار.

علیؓ کے سوا کوئی جواں مرد نہیں اور ذوالفقار کے سوا کوئی تلوار نہیں۔

دوستوں اور دشمنوں کی شہادت کے مطابق تاریخ اسلام نے جنگ احد کے دن حضرت علیؓ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا واحد نگہبان اور مددگار بتایا، ان کی وفاداری اور ثابت قدمی بے مثال ہوکر رہ گئی۔ اگرچہ محاصرے کا دائرہ تنگ ہوتا جارہا تھا اور دشمن زیادہ جسارت کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آرہے تھے، خطرہ بڑھتا ہی جارہا تھا لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شجاعت کی وجہ سے دشمن رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر وار کرنے سے محروم تھے۔ اس کے بعد دشمنوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر پتھر پھینکنے شروع کردیئے اور اس وقت ایک پتھر آپؐ کی پیشانی پر آکر لگا۔ جس سے پیشانی مبارک پر گہرا زخم ہوگیا اور اس زخم سے خون بھی رسنے لگا، دوسرا پتھر جو عتبہ ابن ابی وقاص نے اُچھالا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ اقدس پر آکر لگا۔ جس سے آپؐ کے دندانِ مبارک شہید ہوگئے، اس کے علاوہ آپؐ کے کاندھوں پر تلوار سے ایک وار بھی کیا گیا، لیکن چونکہ اس وقت آپؐ دوہری زرہ پہنے ہوئے تھے، اس لئے یہ وار کارگر نہ ہوا، تاہم دشمنوں کے ہاتھ یہ تمام تکالیف اُٹھانے کے باوجود اس عظیم الشان پیغمبر نے اپنے لب بددعا کے لئے نہیں کھولے، بلکہ حق تعالیٰ سے اس گمراہ اور ظالم قوم کے لئے ہدایت کی دعا مانگتے رہے۔

احد کے دن جو ناگوار حادثات نمودار ہوئے، ان میں سے ایک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت تھی۔ جنہیں بہت بے دردی کے ساتھ قتل کیا گیا تھا۔ جس وقت دشمنوں نے سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے گھیرے میں لے رکھا تھا اس وقت وہ دشمن پر تابڑتوڑ حملے کرکے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کررہے تھے، ان کے حملوں سے دشمنوں کے دانت کھٹے ہوچکے تھے، لیکن اسی وقت حبشی نامی ایک شخص نے حضرت حمزہؓ پر تلوار سے ایک حملہ کیا اور وہ زمین پر گر گئے اور شہید ہوگئے اور ان کے شہید ہونے کے بعد حبشی نے حضرت حمزہؓ کا پیٹ چاک کیا اور ان کا جگر نکال کر ابوسفیان کی بیوی

ہندہ کے پاس لے گیا اور ہندہ نے حضرت حمزہؓ کے جگر کو چبالیا۔

کافی دیر تک حضرت حمزہؓ جب کسی کو نظر نہ آئے تو سبھی کو تشویش ہوئی اور سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم بھی بہت پریشان رہے۔ بالآخر آپؐ نے حضرت علیؓ کو حکم دیا کہ وہ حمزہؓ کو تلاش کریں اور دیکھیں کہ وہ کہاں گم ہیں۔ کافی جستجو کے بعد یہ اندوہ ناک خبر صحابہ کے درمیان پھیل گئی کہ حمزہؓ کو قتل کردیا گیا۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہؓ کی لاش دیکھی تو آپ کا چہرۂ انور پر اُداسی چھاگئی اور آپؐ کی آنکھیں نمناک ہوگئیں۔ حضرت حمزہؓ کی لاش کا مثلہ کردیا گیا تھا، بڑا دلخراش منظر تھا اور اس دلخراش منظر نے سبھی صحابہؓ کے دل ہلا کر رکھ دیئے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہؓ کی لاش پر اپنی چادر ڈال دی اور بہ نفس نفیس آپؐ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور دلسوز آواز میں آپؐ نے ستر مرتبہ تکبیر کہی اور تدفین سے پہلے آپ نے حضرت حمزہؓ کو ''سید الشہداء'' کا خطاب دیا۔

اس کے بعد میدانِ احد میں سے دوسرے شہیدوں کی لاشیں بھی جمع کی گئیں اور ان سب کو نماز جنازہ کے بعد دامن اُحد ہی میں دفن کردیا گیا۔

صحابہ کرامؓ کی شہادتوں کو دیکھ کر اور سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو رنجیدہ اور ملول دیکھ کر بہت خوش تھے اور انہیں اپنی فتح پر ناز ہو رہا تھا لیکن وہ بہت دیر تک وہاں ٹک نہیں سکے اور سب مکہ کی طرف روانہ ہوگئے۔

بظاہر وہ جنگ جیت چکے تھے، لیکن مسلمانوں کے وہ حوصلے پست نہ کرسکے، انہیں خود بھی یہ اندازہ ہوگیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھیوں کو اتنی آسانی سے پسپا نہیں کیا جاسکتا، لیکن بعض صحابہ کی ایک ذرا سی بھول کی وجہ سے بالکل کایا پلٹ ہوگئی تھی، کئی قیمتی جانیں ختم ہوگئی تھیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حد سے زیادہ چاہنے والے چچا حمزہؓ بھی اس لڑائی میں کام آگئے تھے۔

اُحد کے شہیدوں کے پاک اجسام میں ایک جسم ایسا بھی نظر آرہا تھا جو مسلمان مجاہدوں کی جانبازی اور سرفروشی کی زندہ مثال تھی، وہ حضرت حنظلہؓ کی لاش تھی۔ حضرت حنظلہؓ ۲۴ سال کے نوجوان تھے، ان کا نکاح ہوا، نکاح کے بعد انہیں شب زفاف گزارنی تھی، اِدھر جنگ احد کا اعلان ہوچکا تھا، حنظلہؓ جنگ کے لئے تیار تھے، ان کے نزدیک اس وقت شب زفاف کی کوئی اہمیت نہیں تھی، لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں تاکید کی وہ اپنی بیوی کی خوشیوں کو پامال نہ کریں۔ حنظلہؓ کی شادی کے موقعہ پر کچھ ایسے لوگ بھی دعوت میں شریک تھے جنہیں جنگ احد میں شرکت کرنی تھی۔ رات کو کھانے کے بعد انہوں نے حضرت حنظلہؓ کو دلہن کے کمرے میں بھیج دیا، پھر خود اُحد کی طرف روانہ ہوگئے، جہاں انہیں دین اسلام کی خاطر دشمنوں سے مقابلہ کرنا تھا۔

اگلی صبح منہ اندھیرے ہی حضرت حنظلہؓ اپنا شادی کا لباس اُتار کر زرہ پہننے لگے اور اپنے بدن پر انہوں نے جنگی ہتھیار سجالئے، ان کو لباس تبدیل کرتے ہوئے دیکھ کر ان کی دلہن نے پوچھا۔ کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپؓ کو جنگ میں شرکت میں کرنے سے مستثنیٰ نہیں کیا؟

حنظلہؓ نے پوچھا۔ تم یہ سوال کیوں کررہی ہو؟

ان کی بیوی نے کہا۔ کہ آپ نے زرہ کیوں پہن لی، شادی کا لباس کیوں اُتار دیا اور اپنی تلوار کمر سے کیوں باندھ لی۔

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں چاہتا ہوں کہ اسلامی فوج میں جاکر شامل ہوجاؤں اور دین اسلام کا حق ادا کروں۔

بیوی نے پوچھا اور آپ مجھے کس کے سپرد کرکے جارہے ہیں؟

حضرت حنظلہؓ نے جواب دیا۔ میں تمہیں خدا کے سپرد کرکے جارہا ہوں، یہ کہتے ہوئے حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کے لب ولہجہ میں یقین اور پختگی تھی۔

ان کی بیوی نے ان کو ان کے ارادے سے باز رکھنے کے لئے رونا دھونا شروع کردیا، لیکن بیوی کے آنسوان کے پائے استقلال میں جنبش نہ پیدا کرسکے۔

جب حضرت حنظلہؓ نے اپنے قدم گھر سے باہر نکال لئے تو ان کی بیوی بولی، ذرا دیر رُکئے۔

اس کے بعد وہ دوڑتی ہوئی اڑوس پڑوس کے مکانوں میں گئی اور اپنے پڑوسیوں کو بلا کر لائی اور شوہر کی طرف مخاطب ہوکر بولی۔ ان سب کے سامنے آپ اس بات کا اقرار کریں کہ آپ نے میرے ساتھ ہمبستری کی ہے۔

حضرت حنظلہؓ نے اس بات کا اقرار کیا کہ میں نے اپنی بیوی کے ساتھ ہم بستری کی ہے، یہ اقرار کرکے وہ اپنی بیوی کی طرف دیکھ کر بولے، اس اقرار سے تمہیں کیا فائدہ ہے۔

بیوی روتی ہوئی بولی۔ رات گئے میری آنکھ لگی تو میں نے خواب میں دیکھا کہ آسمان کے دروازے کھل گئے۔ حنظلہؓ کے اوپر زبردست وار

کیا گیا اور حنظلہ میری آنکھوں سے غائب ہوگئے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی، اس خواب سے میں نے یہ اندازہ کرلیا کہ حنظلہ اس جنگ سے واپس نہیں آئیں گے، بس آپ سب لوگ اس بات کے گواہ رہیں کہ اگر میرے بچہ پیدا ہوتا ہے تو وہ بچہ حنظلہ کا ہوگا، کیوں کہ حنظلہ میرے ساتھ تنہائی اختیار کرچکے ہیں۔

دیکھا جائے تو حضرت حنظلہؓ کی بیوی کس قدر دوراندیش تھیں، انہوں نے لوگوں کی الزام تراشی سے بچنے کے لئے کس طرح اپنے شوہر سے مجلس عام میں اس بات کا اقرار کرایا کہ وہ شب زفاف میں ان کے ساتھ ہم بستری کرچکے ہیں اور انہیں کتنا یقین تھا کہ ان کے شوہر اس جنگ میں شہید ہوجائیں گے۔

فطرت کا تقاضہ تھا کہ یہ باتیں حضرت حنظلہؓ کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کردیتیں اور بیوی کا خواب سن کر ان کے قدم متزلزل ہوجاتے، لیکن خدا پر ایمان اور دین اسلام کی خاطر اپنی جان قربان کرنے کا جوشوق ان کی رگ رگ میں سمایا ہوا تھا، وہ انہیں ایک مقناطیس بن کر میدان جنگ کی طرف کھینچ رہا تھا۔ بالآخر انہوں نے اپنی پیاری بیوی کو خدا حافظ کہا اور دنیا کا عیش وآرام اور زندگی کی تمام لذتوں کو ٹھوکر مار کر وہ محاذِ جنگ کی طرف روانہ ہوگئے۔

حضرتؓ حنظلہؓ میدان احد میں دشمنوں پر مردانہ وار حملہ کررہے تھے اور خدا کے دین کا پرچم بلند کرنے کے لئے دشمنوں کے سینے چیرتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے کہ ایک قریش نے ان کے پیٹ میں نیزا گھسادیا اور حضرت اس قریشی سے اس حال میں بھی مقابلہ کرتے رہے جب کہ نیزہ ان کے پیٹ سے پار ہوکر کمر کے راستے سے نکل گیا، انہوں نے تلوار سے مقابلہ کرتے ہوئے اُس قریش کو توقتل کردیا، لیکن وہ خود بھی جان بحق ہوگئے۔

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کی بیوی کا خواب سچا ثابت ہوا اور حنظلہ جنگ احد میں شہید ہوگئے۔

مؤرخین نے یہ بات بھی نقل کی ہے کہ حضرت حنظلہؓ کو میدان جہاد میں پہنچنے کی اتنی جلدی تھی کہ وہ غسل جنابت بھی نہ کرسکے تھے، اس لئے فرشتوں نے تدفین سے پہلے انہیں اپنے ہاتھوں سے غسل دیا، اس کے بعد ان کا لقب ''غَسِیْلُ الْمَلَائکہ'' پڑگیا۔

اس طرح جنگ احد میں کئی جلیل القدر صحابہ شہید ہوگئے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ان ساتھیوں کے مرحوم ہوجانے کا غم عمر بھر رہا۔ اگرچہ آپؐ سے زیادہ صبر وضبط کرنے والا اس دنیا میں کوئی دوسرا پیدا نہیں ہوا، لیکن دین کی خاطر قربانیاں پیش کرنے والوں کو آپ ہمیشہ یاد کرتے رہے اور ان کی بلندیٔ درجات کی دعا کرتے رہے۔ (باقی آئندہ)

مدرسہ مدینۃ العلم

قرآن حکیم کی مکمل
تعلیم وتربیت کا عظیم الشان مرکز
زیر اہتمام

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

مدرسہ مدینۃ العلم

اہل خیر حضرات کی توجہ اور اعانت کا مستحق اور امیدوار ہے
مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہ
کون ہے جو خالصۃً اللہ کے لئے
میری مدد کرے؟ اور ثواب دارین کا حق دار بنے۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ
A.C.N0
019101001186
ICICI BANK SAHARANPUR
IFSC COD N. ICI000191

تجربات شاہد ہیں کہ جن لوگوں نے مدرسہ مدینۃ العلم کی مدد کی ہے آج ان کا کاروبار اور دھندہ عروج پر ہے۔ اگر آپ ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ بھی اس مدرسے کی مدد کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں اور اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کا اجر وثواب دونوں جہاں میں وصول کریں۔

آپ کا اپنا مدرسہ

مدرسہ مدینۃ العلم

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی) 247554
فون نمبر: 09897916786-09557554338

تسخیر موھنی

تحریر : سید تجمل حسین کاظمی، ملتان

روحانی جعفریہ ۲۰۱۵ء آپ کے دست مبارک میں ہے اور میری دعائیں ہرقدم پرآپ کے ہمراہ ہیں خدائے کریم سب پر کرم وفضل بے حساب کرے۔ جہاں پیر ہو آپ کا سدا خیر ہو آمین۔ قائین گرامی اسے اپنی خوش بختی جانئے اور ممنون احسان کہ جناب محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کو جن کی بدولت ذرہ نایاب یوں آپ کی دسترس میں کردیئے ہیں۔ ہر کس وناکس یوں استفادہ حاصل کرسکے کہ اسے استاد کی بھی ضرورت محسوس نہ ہو یہ ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کی محبت اور شفقت کی بدولت ہے۔ ورنہ یہ صدری حب کا عمل نہ تو اتنا ارزاں ہے کہ اپنی ساری عمر کی پونجی کو یوں سرعام نیلام کردیں۔ جو بھی دوست اس سے استفادہ حاصل کرے گا۔ اسے میری اس بات سے متفق ہونا پڑے گا یونہی سینے کے پوشیدے راز طشت از بام نہیں ہوا کرتے کچھ محرکات ایسے ہوتے ہیں۔ بس کچھ ایسا ہی سلسلہ ہے۔ ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب فرماتے ہیں اس علم کو عام کرو جو میراث ہے۔ خاص کو عام کرو جو کہیں سے بھی میسر نہ ہو وہ لعل وجوہر عام کرو اب جو حکم ہو تو کوئی چارہ نہیں دم مارنے کی جا نہیں۔ حضرات گرامی اس عمل کا فیض مجھے آج سے چند برس قبل زندہ شاہ مدار کے مزار قدس پر حاضری سے نصیب ہوا۔ یہ بزرگوار روحانی ہستی سیالکوٹ روڈ پر ایک گاؤں ہے کوٹلی گنڈیاں والی پر بزرگوار کا فیض عام جاری وساری رہتا ہے۔ ان کے ساتھ ہی سائیں مجذوب عبداللہ صاحب کا مزار اقدس جو خاص وعام کے لئے فیض کا در ہے۔ بزرگوار زندہ سامدار کے مزاج اقدس پر فاتحہ خوانی کے بعد در سے فیض کی التجا کی تو بزرگوار کا مزاج ناگوار سا محسوس ہوا۔ کچھ وقت وظائف پڑھنے میں سیر کیا تب تک بزرگوار خوشگوار موڈ میں آگئے اور مجھے موھنی عطا کی جو کہ ان کے مریدین میں سے تھی اور ساتھ ارشاد فرمایا کہ سائیں مجذوب عبداللہ صاحب کے مزار اقدس پر جاؤ اور اپنا فیض کا حصہ ان سے بھی وصول کرو۔ بحکم مجذوب عبداللہ کے انوار مزار سے فیض حاصل کیا۔ بے پناہ خوشی محسوس ہوئی اور اپنے رب کے حضور شکرانے کے لئے سجدہ ریز ہوا۔ جس کرم سے مجھے بے پناہ روحانی فیض نصیب ہوا۔ ایک عمر گذر جاتی میری ریاضت میں تب بھی شائد مجھے وہ فیض میسر نہ آتا جو بس چند گھنٹوں میں مجھے نصیب ہوا۔ اور اب قائین کرام آپ کی نظر کرتا ہوں اس عمل کو جو روحانی فیض سے مجھ تک پہنچا۔ یہ سلسلہ روحانی فیض کا ہے۔ عمل میں لانے سے قبل اجازت عمل حاصل کرلیں تا کہ آپ کے ساتھ روحانی نسبت قائم ہوجائے اور روحانی طور پر آپ کی مدد اور رہنمائی عمل میں لائی جاسکے۔ یہاں اپنے قائین گرامی کے لئے وضاحت کرتا چلوں کہ مزار انور سے فیض دو طرح سے ممکن ہے۔ کشف القبور کے عمل کے ساتھ یا پھر صاحب مزار کے ہمزاد سے، ہمزاد ہمہ وقت مزار پر موجود رہتا ہے اور سائلین کی دادرسی کرتا رہتا ہے کشف القبور کے لئے مراقب ہونا پڑتا ہے جب کہ ہمزاد سے گفتگو اور فیض کے لئے یہ ضروری نہیں ہے۔ ہمزاد کا روح سے تمسک ضروری ہے یا پھر یوں کہہ لیں کہ روح کا ہمزاد سے رابطہ یا تعلق باقی رہتا ہے۔ جیسے زندگی میں اور قیامت کے بعد اس میں فرق آجائے گا۔ ہمزاد روح کا غلام ہے۔ یہ سورج کے تابع ہوجائے گا اور ارادے کا محتاج رہے گا۔ جس چیز کا تصور اور خیال کریں گے یہ فوراً اسے حاضر کرے گا یہ اس کی ڈیوٹی اور یہی اس کا کام ہے۔ دنیا میں براہ راست رابطہ ہے روح سے جنت میں روبرو کر دیا جائے گا۔ عمل ہمزاد سے ہم روح کے رابطے کو بحال کرتے ہیں۔ دل تو کرتا ہے کہ بہت کچھ روحانی راز افشاں کردوں۔ مگر یہ مناسب بھی نہیں۔ آیئے اب عمل کی طرف چلتے ہیں۔ ۲۱ روز کا یہ عمل ہے۔ پہلے روز غسل ضروری ہے۔ بعد نماز عشاء خاص کمرے میں جیسے آپ صرف عمل کے لئے وقف کردیں آپ کے علاوہ کوئی کمرے میں داخل نہ ہو۔ اچھی خوشبو کی اگر بتی جلائے رکھیں کمرہ معطر رہنا چاہئے۔ ختم دیگر ثواب ہدیہ کریں اور اول وآخر ۲۱ بار درود پڑھ کر عمل شروع کریں۔

عمل یہ ہے : موھنی موھنی شکر کی بیٹی پر بتی کی لاڈلی تن موھو مرمن موھو موھو ھر شکل شریر زندہ شاہ مدار کی میں موھنی موھوں نال مدد پھنچ پیر.

تعداد ۵۰۰ بار روزانہ ہے۔ ۲۱ دن بعد نیاز اور ختم دلانا ہے۔ آخری روز موھنی کی دعوت بھی کہیں گے اور ختم اور نیاز کی دعوت میں آپ کے ساتھ شامل ہوگی۔ کسی بھی چیز پر دم کرکے دے دیں یا نام کے ساتھ بڑھائی کردیں اور پھر چند روز میں تماشا دیکھیں یہ ایسا جادو ہے جو سر چڑھ کر بولے گا۔

قسط نمبر: ایک

مصباح الاعداد

حسن الہاشمی

علم الاعداد سے متعلق ایک ایسا سلسلہ جو آپ کے لئے حیرتناک ثابت ہوگا اور آپ اعداد کی مضبوط گرفت کے قائل ہوجائیں گے

اگر آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ میاں بیوی کے تعلقات خوشگوار رہیں گے یا نہیں۔ دوستوں میں دوستی باقی رہے گی یا نہیں یا کوئی پاٹنرشپ باقی رہے گی یا نہیں وغیرہ۔ اس طرح کے سوالوں کا جواب بذریعہ علم الاعداد حاصل کرنے کے لئے دونوں کے نام مع عرفیت مع اسم والدہ اعداد برآمد کریں، پھر الگ الگ دونوں کے مجموعی اعداد کو ۹ سے تقسیم کریں۔ دونوں کے حاصل تقسیم کو پیش نظر رکھتے ہوئے ذیل کی تفصیلات پر دھیان دیں اور اندازہ کریں کہ یہ علم آپ کی کیا رہنمائی کرتا ہے، پھر جو بھی رہنمائی حاصل ہو اس کو سامنے رکھتے ہوئے مختلف جوڑوں کی زندگیوں پر غور کریں، آپ کو اندازہ ہوجائے گا کہ علم الاعداد کی گرفت کتنی مضبوط ہے۔ منگنی وغیرہ کے وقت بھی ہم یہ اندازہ کرسکتے ہیں کہ نئی جوڑی کا مستقبل کیسا رہے گا اور وہ ایک دوسرے کے ساتھ نباہ کرسکیں گے یا نہیں۔

مثلاً علی اکبر عرف بابر ابن جمیلہ، زوجہ عارفہ بانو عرف چاندنی بنت شہناز کے تعلقات کے بارے میں اندازہ کرنا ہے، دونوں کے اعداد برآمد کئے۔

علی اکبر کے اعداد مع عرفیت مع اسم والدہ	۶۲۶
عارفہ بانو کے اعداد مع عرفیت مع اسم والدہ	۸۳۷

۹ سے تقسیم کیا۔

۹) ۶۲۶ (۹
۵۴
۸۶
۸۱
۵

۹ سے تقسیم

۹) ۸۳۷ (۹۳
۸۱
۲۷
۲۷
x

دونوں کا حاصل تقسیم ۵ اور صفر ہے۔

اب ان کے تعلقات کا اندازہ کرنے کے لئے ذیل میں دیئے گئے چارٹ کو ملاحظہ کریں۔

۹ عددوں کا چارٹ یہ ہے۔

(۱) اگر فریقین میں سے دونوں کا عدد ایک بچے تو دونوں میں محبت اور خلوص قائم رہے گا، اگر ایک اور دو بچے تو دونوں کی محبت ہمیشہ بڑھتی رہے گی، اگر ایک اور ۳ باقی رہے تو دونوں کی محبت ختم ہوجائے گی، اگر ایک اور ۴ باقی رہے تو دونوں کے درمیان تصادم پیدا ہونے کا خطرہ رہے گا، اگر ایک اور پانچ باقی رہیں تو دونوں میں بے پناہ محبت رہے گی اور دونوں کی محبت تمام رشتے داروں کے لئے مفید ثابت ہوگی، اگر ایک اور ۶ باقی رہیں تو فریقین ایک دوسرے سے لڑیں گے، دونوں کی رسوائی بھی ہوگی، اگر ایک اور ۷ باقی رہیں تو دونوں کا انجام خراب ہوگا، اگر ایک اور ۸ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان محبت اور خلوص باقی رہے گا، اگر یہ دونوں مرد اور عورت ہوں یعنی میاں بیوی ہوں تو دونوں کے اولاد بھی زیادہ ہوگی، اگر ایک اور ۹ باقی رہیں، یعنی ایک اور صفر باقی رہیں تو محبت میں پائیداری رہے گی اور دونوں کبھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے۔

(۲) فریقین کے اعداد میں سے تقسیم کے بعد اگر دو اور دو باقی رہ جائیں تو پیار اور محبت کی دلیل ہے، اگر ۲ اور ۳ باقی رہیں تو ان میں دوستی اور اتحاد برقرار رہے گا، اگر ۲ اور ۴ باقی رہیں تو دونوں میں پیار بڑھتا رہے گا، اگر ۲ اور ۵ باقی رہیں تو دونوں میں رنجش رہے گی، اگر دو اور ۶ باقی رہیں تو دونوں میں محبت رہے گی اور دونوں کے لئے فتوحات کے دروازے کھلتے رہیں گے، اگر ۲ اور ۷ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان الفت قائم رہے گی اور دونوں ہمیشہ خوش وخرم رہیں گے، اگر ۲ اور ۸ باقی رہیں تو شروع میں کشیدگی رہے گی، لیکن دونوں کی محبت کا انجام اچھا ہوگا، اگر ۲ اور ۹ یعنی صفر باقی رہے تو خلوص ومحبت برقرار رہے گا، اگر دونوں میاں بیوی ہوں گے تو اولاد نرینہ زیادہ ہوگی۔

(۳) اگر فریقین میاں بیوی ہوں گے اور دونوں کے اعداد ۳ اور ۳

بچیں گے تو بیوی سے محبت کی امید عبث ہوگی، البتہ شوہر محبت کرتا رہے گا لیکن انجام کار جدائی ہوگی، اگر ۳ اور ۴ باقی بچیں تو میاں بیوی ایک دوسرے کا ساتھ نبھاتے رہیں گے، لیکن شدت محبت سے دونوں محروم رہیں گے، اگر ۳ اور ۵ باقی رہیں تو محبت اور خلوص زیادہ دیر تک باقی نہیں رہے گا، بلکہ جدائی کا اندیشہ رہے گا، اگر ۳ اور ۶ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان لڑائی اور بدمزگی رہے گی، اگر ۳ اور ۷ باقی رہ جائیں تو فریقین میں کامل محبت رہے گی، دونوں ایک دوسرے پر جان چھڑکیں گے، اگر ۲ اور ۸ باقی رہیں تو شروع میں تعلق نہیں ہوگا، لیکن بعد میں ایک دوسرے کو چاہنے لگیں گے، اگر ۲ اور صفر باقی رہیں تو دونوں میں محبت تو رہے گی لیکن دونوں کے عزائم اور ارادے ٹوٹتے رہیں گے۔ بار بار دونوں کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا اور حالات ناسازگار رہیں گے۔

(۴) فریقین میں سے اگر دونوں کے اعداد ۴ باقی رہیں تو ابتدا تو اچھی ہوگی لیکن انجام برا ہوگا، ۴ اور ۵ باقی رہیں تو بھی شروعات اچھی ہوگی لیکن انجام بہت خراب ہوگا، اگر ۴ اور ۶ باقی رہیں تو دونوں کی زندگی ہنسی خوشی گزرے گی اور میل ملاپ برقرار رہے گا، اگر ۴ اور ۷ باقی رہیں تو دن بہ دن دونوں کی محبت میں اضافہ ہوگا، اگر ۴ اور ۸ باقی رہیں تو دونوں خوش دل رہیں گے اور حالات بھی سازگار رہیں گے، اگر ۴ اور صفر باقی رہیں تو دونوں کی محبت ختم ہوجائے گی اور دونوں کے درمیان جدائی واقع ہوجائے گی۔

(۵) اگر تقسیم کے بعد دونوں کے عدد پانچ اور پانچ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان ہمیشہ جھگڑا رہے گا، دونوں کبھی ایک دوسرے کے نہیں بن سکیں گے، اگر ۵ اور ۶ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان رشتہ اور محبت برقرار رہے گی، اگر ۵ اور ۷ باقی رہیں تو دونوں کے تعلقات میں اضافہ ہوتا رہے گا، اگر ۵ اور ۸ باقی رہیں تو دونوں کو خوشی حاصل ہوگی، حالات سازگار رہیں گے، اگر ۵ اور صفر باقی رہیں تو حالات ہمیشہ ناسازگار رہیں گے اور دونوں کا تعلق ختم ہوجائے گا۔

(۶) اگر تقسیم کے بعد دونوں فریقین کا عدد ۶ باقی رہے تو دونوں میں محبت رہے گی، لیکن دونوں ہمیشہ متفکر رہیں گے، اگر ۶ اور ۷ باقی رہیں تو ان میں اتحاد اور یگانگت باقی رہے گی، دونوں ایک دوسرے کے لئے مخلص بن کر رہیں گے، اگر ۷ اور ۸ بچیں تو دونوں کے درمیان دشمنی پیدا ہوجائے گی، اگر ۶ اور صفر باقی رہیں اور دونوں میاں بیوی ہوں گے تو بیوی شوہر پر غالب رہے گی۔

(۷) اگر دونوں فریقین کے ۷، ۷ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان ہمیشہ دنگا فساد برپا رہے گا، اگر سات اور آٹھ باقی رہیں تو بھی دونوں میں اختلاف رہے گا، دونوں کے درمیان محبت پیدا نہیں ہوگی، اگر ۷ اور صفر باقی رہیں تو آغاز بہت خوش گوار ہوگا، لیکن انجام خراب رہے گا اور دونوں کے درمیان جدائی پیدا ہوجائے گی۔

(۸) اگر فریقین کے عدد آٹھ اور آٹھ بچیں تو دونوں کے درمیان زبردست محبت رہے گی، کبھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے، اگر دونوں کا عدد ۸ اور صفر بچے تو بھی دونوں ایک دوسرے سے ہمیشہ وابستہ رہیں گے۔

(۹) اگر دونوں میں سے کسی کا کچھ بھی نہ بچے یعنی صفر رہے تو گزارے موافق حالات رہیں گے، نہ محبت میں اضافہ ہوگا اور نہ دشمنی پیدا ہوگی، دونوں ایک دوسرے کے ساتھ رہیں گے، لیکن محبت سے محروم رہیں گے، البتہ جدائی اور طلاق کی نوبت نہیں آئے گی۔ (باقی آئندہ)

حضرت مولانا حسن الہاشمی کا شاگرد بننے کے لئے

یہ تفصیلات ذہن میں رکھیں

☆☆

اپنا نام، والدین کا نام، اپنی تاریخ پیدائش یا عمر، اپنا شناختی کارڈ، اپنا مکمل پتہ، اپنا فون نمبر یا موبائل نمبر لکھ کر بھیجیں اور اپنی تعلیمی استعداد کی وضاحت کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ ایک ہزار روپے کا ڈرافٹ ہاشمی روحانی مرکز کے نام بنوا کر بھیجیں اور چار فوٹو بھی روانہ کریں۔

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

اسلام الف سے ی تک

قسط نمبر: ۳۷

دال مہملہ (د)

مختار بدری

دعا نماز تراویح

ہر چار تراویح کے بعد بیٹھ کر پڑھے۔

سُبْحٰنَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحٰنَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ ط يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ.

پاکی بیان کرتا ہوں میں ارواح اور عالم اجسام والے کی پاک ہے عزت وعظمت اور ہیبت اور قدرت اور بڑائی اور غلبہ والا پاک ہے وہ بادشاہ جو زندہ ہے جو نہ سوتا ہے اور نہ مرتا ہے۔ بڑا پاک ہے نہایت پاک ہمارا رب ہے اور فرشتوں اور روحوں کا رب ہے اے اللہ ہم کو دوزخ سے بچا۔ اے اللہ بچانے والے اے بچانے اے بچانے والے۔

سفر حج میں سب سے اہم ضروری دعا

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ.

حضور میں حاضر ہوں، حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور سب نعمتیں تیری ہی ہیں اور ملک اور بادشاہت تیری ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔

جب کھانا شروع کرے

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی بَرَكَةِ اللّٰهِ.

خدا کے نام سے اور اللہ تعالیٰ کی برکت کے ساتھ۔

دعا بعد طعام

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ مَنْ اَطْعَمَنَا وَاسْقِ مَنْ سَقَانَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ.

شکر ہے اللہ کا جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور بنایا ہمیں مسلمانوں میں سے۔

جب کسی کے یہاں کھانا کھائے

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ.

یا اللہ کھانا دے اس کو جس نے مجھے کھلایا اور پانی دے اس کو جس نے مجھے پانی پلایا۔

دودھ پی کے یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ. اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت دے اور ہم کو زیادہ دے۔

پانی یا اور کوئی چیز بیٹھ کر پئے اور تین سانس میں پئے، پینے کا برتن سیدھے ہاتھ میں ہونا چاہئے۔ گرم ہو تو پھونک نہ مارے اور جب پینے لگے تو بسم اللہ پڑھے اور جب پی چکے تو الحمد للہ کہے۔

کپڑا پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ. اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اِنْ كَانَ الْاَمْرُ خَيْرٌ لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَيَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ كَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَيَاتِیْ.

شکر ہے کہ اللہ جس نے اور مانگتا ہوں میں آپ سے آپ کے

بڑے فضل میں سے کیوں کہ آپ قادر ہیں اور میں قادر نہیں اور آپ عالم ہیں اور میں عالم نہیں اور آپ علام الغیوب ہیں۔ اے اللہ اگر علم میں آپ کے ہو یہ کام بہتر ہے میرے انجام کار میں تو تجویز کر دیجئے اس کو میرے لئے اور آسان کر دیجئے اس کو میرے لئے مجھ کو ایسا لباس پہنایا کہ ڈھانکتا ہوں میں اس سے اپنا ستر اور زینت کرتا ہوں اس سے اپنی زندگی میں۔

دعاءِ استخارہ

جب کسی کام کا ارادہ کرے تو چاہئے کہ وہ دو رکعتیں نفل ادا کرے، پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ. اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدِرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ لِيْ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ.

دعا حفظ قرآن

جو کوئی قرآن شریف حفظ کرنا چاہے تو جب جمعہ کی رات ہو، چاہئے کہ رات کے اخیر تہائی حصہ میں اٹھے، اگر یہ نہ ہو سکے تو آدھی رات کو اٹھے اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو اول ہی شب میں کھڑا ہو اور چار رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد اور سورۂ یٰسین اور دوسری رکعت میں الحمد اور سورۂ دخان اور تیسری رکعت میں الحمد اور سورۂ حٰم سجدہ اور چوتھی رکعت میں الحمد اور سورۂ ملک پڑھے۔ پھر جب نماز پڑھ چکے تو اللہ تعالیٰ کی خوب ثنا و حمد کرے اور خوب درود بھیجے، پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر اور تمام نبیوں پر اور استغفار کرے تمام مومنین اور مومنات کے لئے اور اپنے ان بھائیوں کے لئے جو ایمان میں ان سے پہلے ہیں، پھر بعد اس کے یہ دعا پڑھے اور اپنے دل میں یقین جمائے کہ اللہ تعالیٰ میری اس دعا کو ضرور قبول فرمائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ وَارْحَمْنِيْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِيْ وَارْزُقْنِيْ اَنْ اَقْرَاَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِيْ يُرْضِيْكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَادُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِيْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِيْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِيْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِيْ فَاِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِيْ عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

یا اللہ رحم کیجئے مجھ پر گناہوں کے چھوٹ جانے کے ساتھ ہمیشہ کے لئے جب تک زندہ رکھیں آپ مجھ پر اس بارے میں کہ خواہ مخواہ کروں وہ کام کہ فائدہ نہ دے مجھ کو اور نصیب کیجئے مجھے اچھی نگاہ ان اعمال میں کہ راضی کرلیں آپ کو مجھ سے اے اللہ! پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے عظمت اور بزرگی والے اور ایسے غلبے والے جس تک کسی کی دسترس نہ ہو۔ سوال کرتا ہوں میں آپ سے اے اللہ رحمٰن بہ طفیل آپ کی عظمت کے اور آپ کی ذات پرنور کے یہ کہ چسپاں کردیں آپ میرے دل سے اپنی کتاب کی یادداشت کو جس طرح کہ سکھائی ہے وہ آپ نے مجھے اور نصیب کیجئے مجھے کہ پڑھا کروں اسے ایسے طریق پر کہ راضی کردے آپ کو مجھ سے۔۔ اے اللہ پیدا کرنے والے اور ایسے غلبے والے جس تک کسی کی دسترس نہ ہو، سوال کرتا ہوں میں آپ سے اے اللہ، اے رحمٰن،! بہ طفیل آپ کی عظمت اور آپ کی ذات پرنور کے کہ روشن کردیں آپ اپنی کتاب سے میری بینائی اور رواں کردیں آپ اس سے میری زبان کو اور یہ کشادہ کردیں آپ اس سے میرے دل کو اور یہ کہ کھول دیں آپ اس سے میرے سینے کو اور یہ کہ دھولیں آپ اس سے میرے بدن کو کیوں نہیں کرسکتا میری امر حق پر کوئی سوائے آپ کے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ برتر اور بزرگ کے۔

دعا خلوت شب اول

جس وقت عورت کے ساتھ اول بار خلوت کرے تو چاہئے کہ اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعا پڑھے اور غلام یا جانور خریدنے پر بھی یہی دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ.

یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اس کی اور بھلائی اس کی جبلی عادتوں کی اور پناہ چاہتا ہوں میں آپ کی اس کی برائی سے اور اس کی جبلی عادتوں کی برائی سے۔

دعا جماع

یعنی جس وقت بیوی سے ہمبستری کا ارادہ کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا. خدا کے نام کے ساتھ۔ یا اللہ دور رکھئے ہم کو شیطان سے اور دور رکھئے شیطان کو اس بچہ سے جو نصیب کریں آپ ہم کو۔

دعا وقت انزال

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطٰنِ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ نَصِيْبًا.

یا اللہ نہ کرنا شیطان کے لئے اس بچہ میں نصیب کریں آپ ہمیں۔

کسی کو رخصت کرنے کی دعا

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ.

اللہ کے سپرد کرتا ہوں میں تیرے دین کو اور تیری قابل حفاظت چیزوں کو اور تیرے اعمال کے انجام کو۔

دولہا اور دلہن کو مبارک باد کی دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ.

برکت دے اللہ تجھ کو اور برکت نازل کرے تجھ پر اور ملاپ رکھے تم دونوں میں ساتھ خیر کے۔

جب نو مسلم کو تعلیم کرے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ.

اے اللہ بخش دیجئے اور رحم کیجئے مجھ پر اور ہدایت کیجئے مجھے اور رزق دیجئے مجھے۔

دعا وقت سفر

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَسِيْرُ.

اے اللہ آپ ہی کی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے پھرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے چلتا ہوں۔

سوار ہونے کی دعا

جب پیر رکاب میں رکھے یا کسی بھی سواری پر رکھے تو بسم اللہ کہے جب سواری پر بیٹھ جائے تو یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ.

شکر ہے اللہ کا، پاکی ہے اس کو جس نے ہمارے قبضہ میں کردیا اور نہ تھے ہم اس کو قابو میں کرنے والے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف ضرور لوٹنے والے ہیں۔

سفر شروع کرنے کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا هٰذَا السَّفَرَ وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ كَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ.

اے اللہ آسان کر دیجئے ہم پر اس سفر کو اور طے کرا دیجئے ہم سے درازی اس کی۔ اے اللہ آپ ہی رفیق ہیں سفر میں اور خبر گیراں ہیں، گھر بار پر ہیں، یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں آپ کی سفر مشقت سے اور بری حالت دیکھنے سے اور واپس آکر بری حالت پانے سے، مال میں اور گھر میں اور بچوں میں۔

دعا واپس از سفر

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.

ہم سفر سے آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے پروردگار کی حمد کرنے والے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

ممبئی کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم

طهورا سوئیٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو ککلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ

مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔

ودیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طهورا سوئیٹس ®

بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی-۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

GRAPHTECH

راہِ طریقت

تصوف وسلوک

قسط نمبر: ۲۰

از قلم: حضرت مولانا پیر ذوالفقار علی نقشبندی مدظلہ العالی

☆ کلو واشربو اٹھیک مگر کلوا تا گلو غلط ہے۔

☆ پیٹ میں دھندہ نہ ہوتا تو کوئی جانور جال میں نہ پھنستا۔

☆ صندل کا درخت اس کلہاڑے کے منہ کو بھی خوشبو دار بنا دیتا ہے جو اسے کاٹتا ہے۔

☆ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ نے صحابہؓ سے فرمایا۔ ''میں تمہیں عبادت کرتے دیکھتا ہوں مگر حلاوت میں کمی پاتا ہوں۔'' صحابہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا حلاوت کیا ہوتی ہے؟ فرمایا۔ ''انکساری۔''

☆ حضرت مجدد الف ثانیؒ نے فرمایا۔ ''اب سوائے اتباع سنت کے کوئی آرزو باقی نہیں رہی۔

محمد شبیر قادری

☆ اشراف نفس کے بغیر جو ہدیہ ملے اس میں برکت ہوتی ہے۔

☆ لباس کے تین درجے ہیں، ایک آسائش کا جو ضروری ہے، دوسرا زیبائش کا جو جائز ہے، تیسرا انمائش کا جو منع ہے۔

☆ موحد ہوتے ہوئے مؤدب ہونا اور مؤدب ہوتے ہوئے موحد ہونا بڑی سعادت ہے۔

☆ شاہ شجاع کرمانیؒ نے ۴۰ سال رات کو جاگ کر عبادت کرنے کا معمول رکھا۔ ایک رات سو گئے تو اللہ تعالیٰ کی زیارت نصیب ہوئی۔ عرض کی۔ ''یا اللہ! میں نے جاگنے میں آپ کو ڈھونڈا مگر آپ سونے میں ملے۔'' فرمایا۔ ''جاگنے کی برکت سے سونے میں ملا۔''

☆ اگر مرغی کے نیچے بطخ کا انڈا رکھ دیں تو بچہ مرغی کا ہی کہلائے گا، اگرچہ مرغی سے بڑا ہوگا۔ اسی طرح مرید کتنا ہی ترقی کر جائے روحانی بیٹا اپنے مرشد ہی کا رہے گا۔

☆ غلطی ہونے پر نفس کو سزا دی جا سکتی ہے، جیسے حالت حیض میں جماع کرے تو صدقہ نکالنے کا حکم ہے۔

☆ توسل کی حقیقت یہ ہے کہ دعا مانگے۔ ''اے اللہ! فلاں شخص آپ کا مقبول ہے اور مجھے اس سے محبت ہے، پس اس محبت کے صدقے رحمت فرما۔''

☆ افضل عمل کی ہمت نہ ہو تو جائز عمل کر لینا بہتر۔ معلوم ہوا کہ تہجد میں اٹھنے کی ہمت نہ ہو تو پڑھ کر سوئے۔

☆ اے دوست تو اپنے اصل مکان کی طرف جا رہا ہے، لیکن سست رفتاری کے ساتھ، اصل مکان کی طرف تو جانور بھی تیز چلتے ہیں۔

☆ شیطان کے وساوس کی مثال بجلی کے تار کی طرح ہے۔ قریب یا دور کرنے کے لئے پکڑ و چمٹ جائے گی۔

☆ بیوی کی محبت اگر غفلت عن الدین کا سبب نہ بنے تو محمود بلکہ مطلوب ہے۔

☆ امام ابوحنیفہؒ نے امام یوسفؒ کو نصیحت کی کہ کوئی پشت سے پکارے تو جواب نہ دو پشت سے جانوروں کو پکارتے ہیں۔

☆ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بنی ثقیف کے ایک وفد نے عرض کیا کہ ہم اسلام لانے کو تیار ہیں، مگر زکوٰۃ دیں گے نہ جہاد کریں گے۔ فرمایا، منظور، جب اسلام لائے تو سب اعمال کئے۔ یہ نبی علیہ السلام کی حکمت تھی۔

☆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بی بی کو نوحہ سے توبہ کرائی۔ کہنے لگی۔ ''ایک نوحہ کا قرضہ ہے اُتار کر توبہ کروں گی۔'' فرمایا ٹھیک ہے۔ اٹھ کر گئی راستے سے لوٹ آئی، حکمت یہ ہے۔

☆ ایسی بات نہ کرو جس سے دوسروں کو تکلیف پہنچے یہ نصف سلوک ہے۔

☆ منصور حلاجؒ کو سولی چڑھانے سے پہلے مریدین نے پوچھا۔

ہمارے اور پتھر مارنے والوں کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ فرمایا "تمہیں ایک ثواب انہیں دو ثواب۔ تمہیں مجھ سے حسن ظن ہے، انہیں شریعت کا خیال۔ حسن ظن فرع ہے جب کہ شریعت اصل ہے۔

☆ محبت شیخ خیال غیر میں میں شامل نہیں ہے۔ حضرت ابراہیم نے چاند دیکھ کر کہا ھٰذا رَبِّیْ یہ ظاہر تو شرک ہے، لیکن حقیقت میں شرک کا ابطال ہے۔

☆ امام باقرؒ کا فرمان ہے کہ مردہ دلی نفسانی خواہشات سے پیدا ہوتی ہے۔ زندہ انسان ہی غور سے سنتے ہیں۔

☆ جو نعمت کی قدر نہیں کرتا، نعمت نامعلوم طریقے سے چھین لی جاتی ہے۔

☆ وعظ گوئی سے عجب پیدا ہو تو لکھ کر وعظ کرے اس طرح لوگ کہیں گے بے چارہ دیکھ دیکھ کر بول رہا ہے۔

☆ اپنے اختیار و قصد سے کسی کی برائی دل میں رکھنا اور اسے ایذا پہنچانے کی تدبیر کرنا کینہ ہے۔ اگر کسی سے رنج کی بات پیش آئے اور طبیعت ملنے کو نہ چاہے تو یہ انقباض ہے، دور ہونے کی دعا کرے۔

☆ مال دنیا کی کمی پر نظر رہنا حب دنیا کی علامت ہے۔

☆ اہل اللہ کے نزدیک مال پر فخر کرنے والوں کی مثال ایسے ہے جیسے بھنگی آپس میں گندگی کے ٹوکروں پر فخر کریں۔

☆ حضرت ابراہیم ادھمؒ سے کوئی فاقے کی شکایت کرتا فرماتے۔ "تم فاقہ کی قدر کیا جانو، ہم نے سلطنت دے کر خریدے ہیں، ہم سے پوچھو۔"

☆ عورت کے لئے زیور و لباس کی محبت کم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ گھر میں اچھے کپڑے پہنے دوسری جگہ جائے تو معمولی کپڑے پہنے۔

☆ ابن عطاء سکندریؒ کو الہام ہوا کہ میں ایسا رزاق ہوں اگر تو دعا کرے کہ رزق نہ ملے تو پھر بھی دوں گا اگر رو رو کر مانگے گا تو کیوں نہ دوں گا۔

☆ امام مالکؒ کے ہاں امام شافعیؒ مہمان ہوئے۔ امام مالکؒ نے پہلے خود ہاتھ دھوئے اور کھانا شروع کیا تا کہ مہمان بے تکلف ہو جائے۔

☆ دریا کے پانی اور آنکھوں کے پانی میں صرف جذبات کا فرق ہوتا ہے۔

☆ ہماری مشرقی عورتیں عام طور پر (عاشقات الازواج) اور قاصرات الطرف (دوسروں کی طرف نہ دیکھنے والیاں) ہوتی ہیں۔ عورتیں فطرتاً مرد کے تابع، مگر مرد محبت کی وجہ سے عورت کا تابع ہوتا ہے۔

☆ بوڑھا آدمی چراغ سحر ہے تو جوان آدمی چراغ شام ہے۔

☆ حقوق العباد کو حقوق اللہ پر ترجیح دینے میں ایثار کی تعلیم مقصود ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ہمارے جذبات کا لحاظ فرمایا ہے۔ سات زمینیں سات آسمان، مگر سات آسمان کا تذکرہ بار بار سات زمین کا ایک ہی بار۔

☆ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اختیار دیا جاتا دو باتوں میں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم آسان شق کو اختیار فرماتے۔ اس میں عاجزیا وکمال عبدیت ہے۔

☆ ایک صاحب نے حضرت امداد اللہ مہاجر مکیؒ سے مکہ کے قیام کی اجازت طلب کی، فرمایا۔ "تم ہندوستان رہو، دل مکہ میں یہ بہتر ہے، اس سے کہ تم مکہ میں رہو اور دل ہندوستان میں۔"

☆ شجاعت اور تدبیر اکٹھی ہو سکتی ہیں، شیر کتنا بہادر مگر چھپ کر شکار کرتا ہے۔

☆ عوام کا یہ حال کہ شرک کو بھی توسل سمجھتے ہیں۔ علمائے خشک کا یہ حال کہ توسل کو بھی شرک سمجھتے ہیں۔

☆ حرم شریف کی خاصیت رحم کی سی ہوتی ہے، بچہ بڑا ہوتا ہے تو رحم بھی بڑا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح حجاج کے زیادہ ہونے پر حرم میں وسعت ہوتی ہے۔

☆ الٰہی میں اگرچہ تیری نافرمانی کروں، مگر تجھ سے امیدیں تو منقطع نہیں ہوتیں۔ دنیا کی بے وفائی نے تیری طرف دھکیل دیا اور تیرے لطف و کرم کے علم نے تیرے دروازے پر جما دیا۔

☆ الٰہی تو نے اپنا احسان کم نہیں کیا تو پھر کس طرح تیرے سوا کسی دوسرے کی امید کی جاوے اور تو نے اپنے بندہ نوازی کی عادت کو نہیں بدلا تو تیرے غیر سے کیوں کر سوال کیا جائے۔

☆ الٰہی جس نے تجھ کو پایا اس نے کیا نہ پایا اور جس نے تجھ کو نہ پایا اس نے کیا پایا۔

محمد شبیر قادری

☆ الٰہی ہوائے نفسانی نے شہوت کی مضبوط رسیوں میں مجھ کو جکڑ لیا تو میرا مددگار ہو کہ میری بھی مدد فرما اور میرے متعلقین کی بھی مدد فرما۔

☆ الٰہی قبر میں اترنے سے پہلے ہمیں شک سے، شرک سے اور نفاق سے بری فرما۔ اے اللہ میں ہوائے نفسانی اور وساوس شیطانی پر تیری مدد چاہتا ہوں۔

☆ الٰہی تو جانتا ہے کہ یقیناً مجھ سے طاعت کی بجا آوری پر مداومت نہیں ہوئی تاہم طاعت کی محبت دل سے کبھی نہیں نکلی۔

☆ الٰہی میں بہت سی طاعتیں بجا لایا اور بہت سی حالتوں کو میں نے پختہ اور راسخ کیا، مگر تیرے عدل نے ان پر میرے اعتماد کو ڈھا دیا۔ نہیں بلکہ تیرے فضل نے مجھ کو ان پر اعتماد کرنے سے پھیر دیا۔

☆ الٰہی جس کی نیکیاں بھی برائیاں ہیں تو بھلا اس کی برائیاں کیوں کر برائیاں نہ ہوں گی اور جس کے علوم و حقائق بھی محض دعوے ہیں تو بھلا اس کے دعوے کیوں کر دعوے نہ ہوں گے۔

☆ الٰہی جب کبھی میری بدی نے میری زبان بند کی تیرے کرم نے مجھ کو گویا کر دیا اور جب کبھی میرے برے اوصاف نے مجھے مایوس کیا، تیرے احسان نے میری امید بندھا دی۔

☆ الٰہی باوجود میری ناعاقبت اندیشی کے تو مجھ پر کس قدر مہربان ہے اور باوجود میرے افعال کی قباحت کے تو مجھ پر کس قدر رحم کرنے والا ہے۔

☆ الٰہی جب میرا حال تجھ سے مخفی نہیں تو میں تجھ سے اس کا شکوہ کیوں کروں۔ الٰہی جب تو میرا کفیل ہے تو مجھے نفس و شیطان کے حوالے نہ فرما اور جب تو میرا مددگار ہے تو مجھے ذلیل و رسوا نہ فرما اور جب تو مجھ پر مہربان ہے تو روز محشر کی ناکامی سے بچا۔

☆ الٰہی تو نے میری ناتوانی کے وجود سے پہلے اپنے آپ کو میرے ساتھ لطف مہربانی سے متصف فرمایا تو کیا میری ناتوانی کے وجود کے بعد مجھ کو اپنے لطف و مہربانی سے محروم فرمائے گا۔

☆ الٰہی مجھ سے وہ ہے جو میری بدی اور کمینگی کے لائق ہے اور تجھ سے وہ ہے جو تیرے کرم کو سزاوار ہے۔

☆ الٰہی جب میں اپنے غنا کی حالت میں بھی محتاج ہوں تو اپنے فقر کی حالت میں کیوں کر فقیر و محتاج نہ ہوں گا۔

☆ جس نے نعمتوں کی قدر ان کی موجودگی میں نہ پہچانی وہ اس کے فقدان کے بعد اس کی قدر پہچانے گا۔

☆ جو شخص اللہ تعالیٰ کی طرف اس کی مہربانیوں اور احسانات سے متوجہ نہ ہوا تو وہ آزمائش کی زنجیروں میں اس کی طرف کھینچا جائے گا۔

☆ جو کلام کسی متکلم سے ظاہر ہوتا ہے ضرور اس پر اس قلب کا نورانی یا تاریک لباس ہوتا ہے جس سے وہ پیدا ہوا۔

☆ طاعت کے فقدان پہ غم نہ ہونا اور اس کے ساتھ طاعت کی طرف نہ اٹھنا دھوکہ میں پڑنے کی علامت ہے۔

☆ جب تو اپنی قدر اس کے نزدیک معلوم کرنا چاہے تو یہ دیکھ کہ اس نے تجھ کو کس کام میں لگا رکھا ہے۔

☆ جس نے اپنے عمل کا ثمرہ لذت و حلاوت کی شکل میں دنیا میں پالیا تو یہ اس کے آخرت میں قبول ہونے کی دلیل ہے۔

☆ جس کے سلوک کی ابتدا اوراد کے التزام سے منور ہوگی اس کے سلوک کی انتہا انوار و معارف کے ساتھ روشن ہوگی۔

☆ جس کو تو ہر سوال کا جواب دینے والا، ہر مشاہدہ کا ظاہر کرنے والا اور ہر علم کا بیان کرنے والا دیکھے تو اس سے اس کا جہل سمجھ لے۔

☆ عارف وہ ہے کہ جس کی بے قراری کبھی زائل نہ ہو اور ماسوائے اللہ تعالیٰ کے اس کو کبھی قرار نہ آوے۔

☆ غیر کے بقا کی طرف تیرا نظر اٹھانا اور ماسوا کے فقدان سے تیرا وحشت ناک ہونا تیرے اس تک پہنچنے کی دلیل ہے۔

☆ جب تک تو مخلوقات میں خالق کا مشاہدہ نہ کرے ان کا تابع ہے اور جب تو اس کا مشاہدہ کرے تو مخلوقات تیرے تابع ہیں۔

☆ بڑا سخت تعجب ہے کہ جس سے کسی طرح جدا نہیں ہو سکتا اس سے بھاگتا ہے اور جس کے ساتھ کسی طرح نہیں رہ سکتا اس کو طلب کرتا ہے، فی الحقیقت آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں، بلکہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔

☆ تو اپنی عبودیت کے اوصاف میں پختہ ہو، وہ اپنے اوصاف کے ساتھ تیری امداد فرمائے گا تو اپنی ذلت میں پختہ ہو وہ اپنی عزت سے تیری اعانت کرے گا، تو اپنے عجز میں پختہ ہو وہ اپنی قدرت سے تیری مدد کرے گا، تو اپنی ناتوانی میں پختہ ہو، وہ اپنی طاقت قوت کے ساتھ دستگیری فرمائے گا۔

☆ جو چیز تیری نہیں دوسرے کی ہے اس کا دعویٰ تیرے لئے حرام کردیا تو کیا اپنے وصف کا دعویٰ تیرے لئے مباح کردے گا حالانکہ وہ تمام عالم کا پروردگار ہے۔

☆ تو اپنے دل کو اغیار سے خالی کر اللہ تعالیٰ اسے معارف واسرار سے پر کرے گا۔

☆ بسا اوقات قبض کی تاریک رات میں وہ علوم ومعارف تجھ کو دیئے جو توسط کے روز روشن میں نہیں پا سکتا۔

☆ ابتدائے سالک اس کی انتہا کا آئینہ اور تجلی گاہ ہے جس کی بدایت اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہوگی اس کی نہایت بھی اس تک ہوگی۔

☆ جس کی عمر میں برکت دی جاتی ہے وہ تھوڑے زمانہ میں اس قدر اللہ تعالیٰ کے الطاف واحسانات پالیتا ہے جو نہ عبارت اور بیان کے احاطہ میں آسکیں نہ اشاروں وہاں پہنچ سکے۔

☆ پردہ پوشی کی دو قسمیں ہیں ایک تو گناہ کے صدور سے پردہ پوشی دوسری گناہ ہونے کے بعد خلق سے پردہ پوشی۔

☆ علوم وحقائق تجلی کے وقت مجمل وارد ہوتے ہیں، پھر حفظ ونگہداشت کے بعد تفصیل ہوتی ہے۔ "لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ."

☆ امداد الٰہیہ کا ورود بقدر قابلیت اور استعداد کے ہوتا ہے اور انوار کی روشنی بقدر صفائی اسرار باطنی کے ہوتی ہے۔

☆ ورد کا تو تیرا مولیٰ تجھ سے طلب گار ہے اور وارد کا تو اس سے خواہاں ہے تو بھلا تیرے مطلوب کو اس کے مطلوب سے کیا نسبت ہوسکتی ہے۔

☆ مولیٰ تعالیٰ کے احسان اور اپنے عصیان سے ڈر کہ مبادا یہ تیرے لئے استدراج ہو، چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، ہم درجہ بہ درجہ ان کو اتاریں گے ایسی طرح کہ وہ نہ جانیں گے۔ "سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ"

☆ حقیقت میں متواضع وہ نہیں ہے کہ جب کوئی تواضع کا کام کرے تو اپنے آپ کو اس سے بلند اور بالاتر سمجھے بلکہ متواضع وہ ہے کہ جب تواضع کرے تو اپنے آپ کو اس سے کمتر اور پست خیال کرے۔

☆ جس چیز سے تو مایوس ہے اس سے آزاد ہے اور جس کا طامع ہے اس کا بندہ ہے۔

☆ درحقیقت تیرا ہمنشیں وہ ہے جو تیرا عیب جان کر بھی تیرا ساتھی رہا اور بجز تیرے مولیٰ کریم کے ایسا اور کوئی نہیں ہے۔

☆ گاہے تو بدکار ہوتا ہے لیکن تجھ کو تجھ سے بدتر کی صحبت نیکوکار دکھلاتی ہے۔

☆ ایسے شخص کی مجالست نہ کر کہ نہ جس کا حال تجھ کو اللہ تعالیٰ کی طرف برانگیختہ کرے اور نہ اس کا کلام تجھ کو اللہ تعالیٰ کی طرف رہنمائی کرے۔

☆ جب تو یہ جانتا ہے کہ شیطان تجھ سے غافل نہیں ہوتا تو تو بھی اپنے ایسے مولیٰ سے کہ تیری پیشانی اس کے قبضہ قدرت میں ہے غافل نہ ہو۔

☆ نہ تیری اطاعت اس کو کچھ نفع بخشتی ہے اور نہ تیری معصیت اس کو کوئی نقصان پہنچاتی ہے تجھ کو طاعت کا حکم کیا اور معصیت سے روکا کہ اس کا نفع تیری طرف عود کرے۔

☆ اپنی عنایت خاصہ اور توجہ کے بھید کے ظہور کی طرف اپنے بندوں کو نگراں پایا تو فرمایا اللہ تعالیٰ جس کو چاہے اپنی رحمت کے ساتھ مخصوص کرے اور جب دیکھا کہ اگر ان کو اسی کے ساتھ چھوڑ دیا جائے گا کہ سر عنایت وہی ہے تو تقدیر ازلی پر اعتماد کر کے عمل کرنا چھوڑ دیں گے تب فرمایا اللہ کی رحمت نیکوکاروں کے قریب ہے۔

☆ جس نے تیری تعظیم کی اس نے درحقیقت تیرے پروردگار کی ستاری کی تعریف کی۔

☆ جب اپنا فضل واحسان تجھ پر ظاہر کرنا چاہتے ہیں اعمال صالحہ تجھ میں پیدا کر کے مدح کے موقع میں تیری طرف نسبت کردیتا ہے۔

☆ جب تجھ کو ماسوا سے متوحش اور دل برداشتہ کردیا تو تو سمجھ لے کہ وہ تیرے لئے اپنے ساتھ دل لگی اور انس کا دروازہ کھولنا چاہتا ہے۔

☆ اول تجھ پر ایجاد کی نعمت مبذول فرمائی اور دوسرے ہر لحظہ پے در پے ظاہری وباطنی بقا کی نعمت پہنچائی۔

☆ جب عطا سے تجھ فراخ دلی ہو اور منع سے دل تنگی ہو تو سمجھ لے کہ عبودیت میں سچا نہیں۔

☆ خلق کا دینا تیرے لئے حرمان ہے اور اللہ تعالیٰ کا نہ دینا بھی احسان ہے۔

☆ نہ دینا صرف اسی وجہ سے تجھ کو تکلیف رساں ہے کہ تجھ کو نہ دینے میں اللہ تعالیٰ کی حکمت ولطف کی فہم نہیں۔ ☆☆☆

طب وصحت

مفید سلسلہ

ایک نظر اِدھر بھی

حکیم امام الدین ذکائی

دماغ کی کمزوری کا غذا سے علاج

آم: ایک کپ آم کا رس، چوتھائی کپ دودھ، ایک چمچ ادرک کا رس، ذائقہ کے مطابق چینی، سب ملاکر روزانہ پئیں۔ اس سے دماغ کی کمزوری دور ہوتی ہے، سر درد دور ہوتا ہے، جسم تندرست رہتا ہے۔

آنولہ: آدھا کھانا کھانے کے بعد سبز آنولے کا رس ۳۰ گرام پانی میں ملاکر پی لیں، پھر آدھا کھانا کھائیں۔ اس طرح ۲۱ دن کرنے سے دل اور دماغ سے متعلقہ کمزوری دور ہوکر صحت اچھی ہوجائے گی۔

پستہ: یخنی اور پستہ کھانے سے دماغی کمزوری دور ہوتی ہے۔

آڑو: رات کو آدھا چھٹانک اڑد کی دال بھگودیں۔ صبح اسے پیس کر دودھ میں مصری ملاکر پئیں۔ یہ دماغ کے لئے مفید ہے۔

تل: تلوں میں پروٹین ملتی ہے، گڑ اور تل برابر مقدار میں ملاکر لڈو بنالیں۔ ایک لڈو روزانہ صبح اور ایک لڈو شام کو کھاکر دودھ پی لیں۔ اس سے طاقت ملتی ہے، دماغی کمزوری اور تناؤ دور ہوتا ہے۔

اخروٹ: اخروٹ کی بناوٹ دماغ جیسی ہوتی ہے، اخروٹ کھانے سے دماغ کو طاقت ملتی ہے۔

دھنیا: ۱۲۵ گرام دھنیا پیس کر ۵۰۰ گرام پانی میں اُبالیں، جب پانی چوتھائی حصہ رہ جائے تو چھان کر ۱۲۵ گرام مصری ملاکر گرم کریں، جب گاڑھا ہوجائے، تو اُتار لیں۔ یہ روزانہ دس گرام چاٹیں، دماغی کمزوری ٹھیک ہوجائے گی۔

دماغ کی گرمی کا علاج

مہندی: سر میں مہندی لگانے سے جسم کی گرمی باہر نکلتی ہے، جسم ودماغ میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے، دماغ ٹھنڈا اور پرسکون رہتا ہے۔

تلسی: ۵ تلسی کے پتے اور ۵ سیاہ مرچ لے کر ایک گلاس پانی میں ملاکر روزانہ ۲۱ دن پی لیں۔ یہ دماغی گرمی کو دور کرنے کی طاقت دیتی ہے۔

جسم کے سوکھنے کا غذا سے علاج

دودھ: تین بادام بھگوکر پیس کر دودھ میں ملاکر پلانے سے سوکھے کی بیماری میں فائدہ ہوتا ہے۔

آم: آمچور کو بھگوکر اس میں شہد ملاکر بچے کو روزانہ دوبار چٹانے سے سوکھے کی بیماری ٹھیک ہوجاتی ہے۔

ٹماٹر: ٹماٹر کا استعمال بچے کے سوکھے مرض میں مفید ہے۔ بچے کو سرخ پکے ٹماٹر کا رس چار بار روزانہ ایک ماہ تک پلانے سے بچہ ٹھیک ہوجاتا ہے۔

انگور: انگور کا رس بچہ جتنا پی سکے، دوبار روزانہ پلائیں۔ اس سے سوکھنے کا مرض دور ہوجائے گا۔

سوجن

علامات: جہاں سوجن ہوتی ہے، وہ جگہ پھولی ہوئی اور پلپلی ہوتی ہے اور ہاتھ سے دبانے پر گڑھا پڑ جاتا ہے۔ سوجن کی جگہ پر پانی بھر کر جگہ پھول جاتی ہے۔ سوجن ہونے پر اداسی، پیاس، بخار یا ہلکا بخار، کمزوری نیز جلد خشک معلوم ہوتی ہے۔

سوجن بہ ذات خود کوئی بیماری نہیں ہے، یہ کسی بیماری کے نتیجے سے ہوتی ہے، دل کو بیماری سے ہونے والی سوجن پہلے جانگھ اور ہاتھوں پر ہوتی ہے۔ تلی یا جگر کی وجہ سے ہونے والی سوجن پہلے پیٹ پر ہوتی ہے۔ جگر کی بیماری سے پیدا سوجن پہلے چہرے پر ہوتی ہے۔ عورتوں میں ماہواری کی خرابی کی باعث ہاتھ، پاؤں اور چہرہ سوج جاتا ہے۔

غذا سے علاج

جس وجہ سے سوجن پیدا ہو، اس کا علاج کرنے سے سوجن خود بخود دور ہوجاتی ہے۔ اس لئے وجہ معلوم کر کے علاج شروع کریں۔ عام

علاج یہاں بتائے جارہے ہیں۔

دست آور دوائیاں دے کر پیٹ صاف کرنے سے ہر طرح کی سوجن میں فائدہ ہوتا ہے۔ سوجن ہونے پر اناج اور نمک چھوڑ کر صرف مریض کو دودھ پر ہی رکھا جائے تو بہت جلدی آرام ملتا ہے۔ کھانے میں دودھ، پھل، سبز سبزیاں، بینگن، مونگ کی دال، گرم پانی سے غسل کرنا اور کسی بھی طریقہ سے علاج کیا جاسکتا ہے۔ ہومیو پیتھک علاج سوجن میں زیادہ کامیاب رہا ہے۔

راکھ: گوبر کے اُپلے جلا کر اس کی راکھ سوجن والی جگہ پر باندھنے سے، پانی جذب ہونے کی وجہ سے سوجن کم ہوجاتی ہے۔

کیلا: کیلا ہر طرح کی سوجن میں مفید ہے۔

اناس: جسم کی سوجن کے ساتھ پیشاب کم آتا ہو۔ ''البیومن'' پیشاب میں آتا ہو، جگر بڑھ گیا ہو، بدہضمی ہو، آنکھوں کے اردگرد چہرے پر خاص طور سے سوجن ہو، تو روزانہ پختہ اناس کھائیں اور صرف دودھ پر رہیں، تین ہفتے میں فائدہ ہوجائے گا۔

ہلدی: ایک گلاس گرم دودھ میں ذائقے کے مطابق پسی ہوئی مصری، ایک چمچ ہلدی، دونوں ملا کر گھول کر ایک بار پئیں، یہ سوجن میں مفید ہے۔ سارا جسم ہاتھ پاؤں سوج گئے ہوں تو اس سے فائدہ ہوتا ہے، یہ کچھ ہفتہ روزانہ پئیں۔

آلو: ۲۵۰ گرام کچے آلو کاٹ کر ۵۰۰ گرام پانی میں اُبالیں، پھر اس میں سوجے ہوئے حصوں کو سینک کر آلوؤں کا لیپ کردیں، اس سے چوٹ لگنے سے آئی سوجن ٹھیک ہوجاتی ہے۔

زیرہ: زیرہ اور چینی برابر مقدار میں پیس کر ایک ایک چمچ تین بار رزانہ لینے سے سوجن میں فائدہ ہوتا ہے۔

پانی: گرم، ٹھنڈے پانی کے سینک کرنے سے سوجن میں فائدہ ملتا ہے، پہلے تین منٹ گرم پانی سے پھر ایک منٹ ٹھنڈے پانی سے سینک کریں۔

کھجور: کھجور کھانے سے سوجن دور ہوتی ہے۔

گاجر: سوجن، گردوں کے امراض میں گاجر کے بیج دو چمچ ایک گلاس پانی میں اُبال کر پلانے سے پیشاب زیادہ آتا ہے۔

گیہوں: گیہوں اُبال کر گرم گرم پانی سے سوجن والی جگہ کو دھونے سے سوجن کم ہوتی ہے۔

سیاہ مرچ: سیاہ مرچ پیس کر ایک رتی مکھن کے ساتھ دینے سے بچوں کی سوجن دور ہوتی ہے۔

سرخ مرچ: ۱۲۵ گرام سرخ مرچ، ۳۷۵ گرام، سرسوں کا تیل، دونوں کو گرم کریں، اُبال کر چھان لیں، جہاں سوجن ہو، یہ تیل لگائیں۔

نمک: گرم پانی میں نمک ڈال کر سینک کرنے سے چوٹ کی سوجن میں فائدہ ہوتا ہے، اگر کسی بھی وجہ سے سوجن ہو تو نمک نہ کھائیں۔

سونٹھ: ۱۲ گرام سونٹھ گڑ کے ساتھ لینے سے سوجن کم ہوتی ہے۔

جو: ایک کپ جو ایک کلو پانی میں اُبال کر ٹھنڈا ہونے پر پئیں، یہ سوجن میں بہت مفید ہے۔

تربوز: تربوز کے بیجوں کا رس پینے سے سوجن میں فائدہ ہوتا ہے۔ اس کا اثر گردوں پر پڑتا ہے۔ اس سے ٹخنوں کے اردگرد کی سوجن کم ہوتی ہے، اس کا رس بنانے کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

تربوز کے بیج چھاؤں میں خشک کرلیں اور ان کو پیس لیں، پھر ایک کپ اُبلتے ہوئے پانی میں اس کے تین چمچ ڈال کر ایک گھنٹہ بھیگنے دیں، اس کے بعد چھان کر پی جائیں، اس طرح چار خوراک روزانہ لیں۔

موٹاپا گھٹانا

جسمانی محنت کم کرنے والوں کے جسم کے روزانہ زیاں کی تکمیل کے لئے صرف ۱۵۰۰ سے ۲۰۰۰ کیلوریز خوراک مطلوب ہے۔ پھر بھی ایسے لوگ ۳۰۰۰ سے ۴۰۰۰ کیلوریز بھاری خوراک کھاتے ہیں۔ اس سے زائد کیلوریز جسم میں چربی جمع ہونے لگتی ہے۔

موٹاپا جسم میں چربی جمع ہونے سے بڑھتا ہے، اس لئے چربی (چکنائی) اور کاربوہائیڈریٹس (میٹھی) چیزوں کا استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ موٹاپے سے ہائی بلڈ پریشر، جوڑوں کا درد اور چلنے پھرنے سے درد ہوتا ہے۔

موٹاپے کی وجوہات: چربی بڑھانے والی چیزوں کے زیادہ استعمال جیسے گوشت، گھی، چاول، آلو، تلی ہوئی چیزیں، مٹھائیاں، دانے دار چینی، کیلا انگور وغیرہ موٹاپا بڑھاتے ہیں۔ دن میں زیادہ سونا، ضرورت کے مطابق جسمانی محنت نہ کرنا، بار بار کھانا، قوت انہضام

ٹھیک نہ ہونے سے بھی موٹاپا بڑھتا ہے۔ ماہواری کم ہونے سے عورتوں میں موٹاپا بڑھتا ہے۔

موٹاپا گھٹانے کے لئے کھانا کم مقدار میں لیں۔ کھانے کی جگہ پر پھل سبزیوں کا استعمال کھانا کھانے کے ایک گھنٹے بعد پانی پئیں، ٹھنڈے پانی سے غسل کریں۔ جسمانی محنت زیادہ اور کبھی کبھی فاقہ کریں۔ موٹاپا گھٹانے کے لئے کھانے کی خواہش پوری ہونے سے پہلے ہی کھانا بند کرکے اٹھ جانا چاہئے۔

ڈاکٹروں نے کم کھانے کے لئے موسیقی سننے یا کتاب پڑھنے کا مشورہ کھانا کھانے کے دوران دیا ہے، تاکہ توجہ دوسری طرف رہے۔ کسی طرح کا کھانا نہ کھا کر صرف پھلوں پر ہی رہنا چاہئے۔ گھی، چینی، چاول، مٹھائی نہیں کھانی چاہئے۔

جسم کو سڈول، خوبصورت اور موٹاپے کی بدصورتی کو ختم کرنے کے لئے۔ (۱) متوازن، صحت بخش اور اندرونی صفائی کرنے والا کھانا کھائیں، جس سے جسم میں موجود زہر ختم ہوجائے۔

(۲) جسم میں موجود زہروں کو پاخانہ، پیشاب اور پسینے کے غدود کے ذریعہ باہر نکالیں، اس کے لئے قبض دور کریں، پیشاب زیادہ آئے، اس کے لئے رقیق چیزیں زیادہ لیں تاکہ جسم سے پسینہ وغیرہ نکلے۔

(۳) گہرے لمبے سانس لیں، اس سے جسم میں آکسیجن زیادہ پہنچے گی اور جسم میں موجود زہر اس سے ختم ہوں گے۔

(۴) روزانہ ورزش کریں، اس سے جسم سڈول اور خوبصورت بنتا ہے۔ خاص حصوں پر جمی چربی ختم ہوجاتی ہے۔

(۵) مالش کریں، خاص حصوں کے موٹاپے پر بھی مالش کریں۔

(۶) ستانا یا ڈھیلا ہونا (Relaxation) جسم اور دماغ دونوں کو سکون دیتا ہے، اس سے تناؤ دور ہوجاتا ہے، خون کا دورہ بڑھتا ہے اور جسم میں موجود زہر نکلتے ہیں۔

(۷) عورت مرد دونوں بھوکے پیٹ یا کھانا کھانے کے پانچ منٹ بعد رسی کودیں۔

وزن ناپنے کا آسان پیمانہ: جوان ہونے پر لمبائی کے مطابق ایک انچ کا وزن ایک کلو تسلیم کرنا چاہئے، جیسے پانچ فٹ کے شخص کا وزن ۶۰ کلو ہونا چاہئے۔

موٹاپے سے جسم بے ڈول اور بھدا معلوم ہوتا ہے، کولہے (Hips) عموماً موٹے ہوجاتے ہیں، لگاتار کولہوں کے اردگرد کے اعضاء کا نہ ہلنا اور کام میں کم آنا۔ اس سے پٹھے اپنا لچکیلا پن چھوڑ دیتے ہیں۔ ان کی بناوٹ ختم ہونے لگتی ہے۔ وہ باہر پھیلنے لگتے ہیں۔ کولہے نہ صرف بھاری ہی ہوتے ہیں، بلکہ سائز میں بھی بڑھ جاتے ہیں۔ اس لئے بغیر چربی کے بھی کولہے بڑھ سکتے ہیں۔

جسم کو سرگرم رکھنے اور مناسب خوراک کے ذریعہ ہی جسم کو سڈول رکھا جاسکتا ہے۔ سڈول جسم کے لئے ورزش ضروری ہے۔ روزانہ آدھا گھنٹہ تیزی سے گھومنے جائیں۔ کوئی ورزش کریں، رسی کودنا بھی بہت اچھا ہے، کوئی بھی ورزش ۱۵ منٹ روزانہ کریں۔

سیر کرنا: موٹاپے کو فوراً نہیں گھٹانے چاہئیں، تین میل فی گھنٹہ ہر روز سیر کرنے سے ایک مہینے میں ایک کلو وزن کی کمی آتی ہے، جو کرشمائی مشق ہے۔

کمر پتلی کرنے کی ورزش

کمر پتلی کرنے کے لئے سیدھے لیٹ جائیں، ہاتھ جانگھوں پر رکھیں، پھر اپنی ٹانگیں زمین سے چھ سات انچ اوپر اٹھائیں، پھر اس کے بعد کندھے بھی زمین سے اتنے ہی اوپر اور ٹانگ نیز کندھے جتنی دیر رکھ سکیں اوپر رکھیں۔ اس ورزش میں ہاتھ زمین کو نہیں چھونے چاہئیں۔

اس عمل میں سیدھے کھڑے ہوکر پاؤں پاس پاس رکھیں، اب کمر پر ہاتھ رکھ کر دائیں پاؤں کو اوپر اٹھائیں، زیادہ سے زیادہ جتنا اٹھا سکیں۔ جسم کو نہ جھکنے دیں، پاؤں کو بالکل سیدھا رکھنے کی کوشش کریں، چار پانچ سیکنڈ تک پاؤں اس طرح رکھیں، سر نیچے لے آیئے، یہ دس بار کریں، اسی طرح دائیں پاؤں کی دس بار ورزش کریں۔ زیادہ سے زیادہ پیدل چلنے سے کولہے سڈول بنتے ہیں۔

موٹاپا گھٹانے میں پھلوں، سبزیوں کا استعمال

پھلوں سبزیوں میں کیلوریز کم ہوتی ہیں، اس لئے یہ زیادہ کھائیں۔ کیلا، چیکو، موٹاپا بڑھاتے ہیں، اس لئے یہ نہ کھائیں۔ ذائقہ کے لئے پھل سبزیوں پر نمک نہ ڈالیں، نمک کم سے کم کھائیں، چینی،

چکنائی والی چیزیں، جیسے گھی، مکھن، شکر قندی نہ کھائیں۔

چائے: چائے میں پودینہ ڈال کر پینے سے موٹاپا کم ہوتا ہے۔

نمک: موٹاپا کم کرنے کے لئے نمک کے بغیر کھانا کھانا چاہئے، اس سے وزن کم ہوتا ہے۔

مالش: اگر پیٹ کی توند بڑھ گئی ہو تو مالش کرکے روزانہ بیٹھکیں لگائیں، رسی کودنے سے بھی پیٹ آگے نہیں بڑھتا۔

لیموں: ایک لیموں ذائقے کے مطابق سوندھا نمک ایک کپ گرم پانی میں ملا کر صبح بھوکے پیٹ دو ماہ پینے سے موٹاپا کم ہوتا ہے، یہ نسخہ گرمی کے موسم میں زیادہ مفید ہے۔

ایک لیموں، ایک گلاس گرم پانی، اور دو چمچ شہد ملا کر چار ماہ سے موٹاپا کم ہوتا ہے۔ پالک کے رس میں لیموں ملا کر پینے سے موٹاپا کم ہوتا ہے۔

چنا: چنے کی بھیگی ہوئی دال اور شہد ملا کر روزانہ صبح کھانے سے موٹاپا کم ہوتا ہے۔

ٹماٹر: جن لوگوں کا وزن زیادہ ہو، وہ اناج کھانے پر کنٹرول رکھیں۔ ٹماٹر ان کے لئے مفید ہے، کیوں کہ یہ جسم سے نقصان دہ رقیق چیزیں اور آنتوں میں رُکا اٹکا کھانا جسم سے باہر نکالنے میں پوری مدد کرتا ہے۔ روزانہ کچا ٹماٹر پیاز کے ساتھ کھانے سے، آپ یقین رکھیں آپ کا موٹاپا آہستہ آہستہ کم ہونے لگے گا۔

دہی: دہی موٹاپا کم کرنے میں مفید ہے۔

چھاچھ: چھاچھ میں سیاہ نمک اور اجوائن ملا کر پینے سے موٹاپا کم ہوتا ہے۔

تلسی: تلسی کے پتوں کا رس، شہد اور ایک کپ پانی میں ملا کر پینے سے موٹاپا کم ہوتا ہے۔

آلو: آلو موٹاپا نہیں بڑھاتے۔ آلو کو اُبال کر تیز مسالے، گھی وغیرہ لگا کر کھانے سے چکنائی پیٹ میں جانے سے موٹاپا بڑھتا ہے، اس لئے آلو اُبال کر یا گرم ریت میں سینک کر کھانا مفید ہے۔

اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور نگینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفاء اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل وکرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کر سکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل وکرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر راس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہو جاتا ہے، اس کی غربت مال داری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو راس آتے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔ جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پنا، یاقوت، مونگا، موتی، گارنیٹ، اوپل، سنبلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کرا دیا جاتا ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہو تو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں

موبائل نمبر: 8937937990 - 9897648829

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی دیو بند، (یوپی) پن کوڈ نمبر: ۲۴۷۵۵۴

اس ماہ کی شخصیت

ادارہ

از: جونپور

نام: سہیل احمد قاسمی

نام والدین: قاری انیس احمد، ہاجرہ بانو

تاریخ پیدائش: ۱۲/جنوری ۱۹۷۵ء

نام شریک حیات: ناظمہ پروین

شادی کی تاریخ: ۱۰/اپریل ۲۰۰۶ء

قابلیت: فراغت دارالعلوم دیو بند، ہائی اسکول

آپ کا نام ۸ حروف پر مشتمل ہے۔ ان میں سے ایک حرف نقطے والا ہے، باقی ۷ حروف حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ عنصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں تین حروف آتشی، تین حروف خاکی ایک حرف آبی اور ایک حرف بادی ہے۔ بہ اعتبار تعداد آپ کے نام میں کسی بھی حرف کو غلبہ حاصل نہیں ہے اور بہ اعتبار اعداد آپ کے نام میں آبی حرف کو غلبہ حاصل ہے۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۴ مرکب عدد ۱۳ ہے اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۱۴۸ ہیں۔ چار کا مفرد عدد ستارہ عطارد سے منسوب مانا گیا ہے۔ ۴ عدد والا شخص اس قدر خوش کن باتیں کرتا ہے کہ اس کے متعلق کسی قسم کی حتمی رائے قائم نہیں کی جاسکتی۔ البتہ اس کی صحت پر لطف ہوتی ہے، اس کے ساتھ جو وقت گزرتا ہے وہ مزیدار ہوتا ہے اور اس کی لمبی صحبت سے بھی کوئی انسان بوریت محسوس نہیں کرتا۔ اس اعتبار سے اس کی شخصیت اہم ہوتی ہے اور لوگ اس کا قرب تلاش کرتے ہیں، لیکن ۴ عدد کے شخص میں ایک خوبی یا خامی یہ ہوتی ہے کہ یہ ہر بات کو مخالفانہ نقطہ نظر سے دیکھتا ہے اور تنقید کرنا اس کی فطرت کا حصہ ہوتا ہے۔ بحث ومباحثہ سے اسے دلچسپی ہوتی ہے اور بحث ومباحثہ کی وجہ سے یہ کئی بار اپنے اچھے دوستوں کو گنوا بیٹھتا ہے۔ یہ گفتگو کے دوران ایسے دلائل پیش کرتا ہے کہ سننے والے اس کی بات مان لینے پر مجبور ہو جاتے ہیں لیکن خوشنما دلائل سے انسانوں کے ذہن تو متاثر ہو جاتے ہیں، دل مطمئن نہیں ہوتے، اس لئے بسا اوقات اس کی بحث، ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے اور اپنی بات کی اُپج کی بنا پر کئی اچھے دوست ۴ عدد والے شخص سے دور ہو جاتے ہیں۔ بحث ومباحثہ کی خصوصیت کی وجہ سے اس کے دشمنوں اور بدخواہوں میں اضافہ ہوتا رہتا ہے اور جو لوگ اس کے قرب کے متمنی رہا کرتے تھے وہ دور ہو جاتے ہیں اور اس کی صورت دیکھ کر راہِ فرار اختیار کرتے ہیں، لیکن یہ بات بھی اپنی جگہ طے ہے کہ ۴ عدد والے شخص کا اس طرح کا مزاج کسی کا دل دکھانے یا کسی کو ستانے اور رُلانے کے لئے نہیں ہوتا، بلکہ وہ ساری دنیا کو اپنی سوچ پر لانے کی کوشش کرتا ہے اور ناکامی اس کے حصے میں آتی ہے۔

۴ عدد والے شخص میں ایک خاص بات یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ مروجہ قوانین اور برسر اقتدار پارٹی کے خلاف بھی اپنی زبان کھولتا ہی رہتا ہے اور ظاہر ہے کہ اس سے اس کو صرف نقصان ہی ہوتا ہے، نقصان نہ بھی ہو اس کو کسی طرح کا کوئی خاص فائدہ نہیں ہوتا، لیکن سچ یہ ہے کہ یہ مخالفتیں، اور یہ تنقیدیں جو ۴ عدد والے شخص کی زبان سے ہوتی ہیں وہ نیک نیتی پر مبنی ہوتی ہیں، کسی لالچ اور کسی غرض کی وجہ سے نہیں ہوتیں، لیکن ساری دنیا جانتی ہے کہ سچ کڑوا ہوتا ہے اور سچ بولنے والوں کے حصے میں کم سے کم اس دنیا کی حد تک محرومی کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہیں آتا، کیوں کہ لوگ جھوٹ سے خوش ہوتے ہیں اور جھوٹ بولنے والوں کو ہی سلامیاں دیتے ہیں۔ ۴ عدد والے لوگ اگر وکیل بنیں یا جج بنیں یا پروفیسر بنیں تو مقبولیت اور شہرت حاصل کرنے میں زبردست کامیابی حاصل کر لیتے ہیں اور اپنے ہم عصروں میں ممتاز ہو جاتے ہیں۔

۴ عدد والا شخص بے جا رسومات کی بھی زبردست مخالفت کرتا ہے، یہ دقیانوسیت کو بھی قابل اعتنا نہیں مانتا، اگر اس کے سامنے حصول مال و دولت کا مسئلہ آئے تو یہ کوئی دلچسپی نہیں لیتا بلکہ اس کا رجحان حالات اور ماحول کی طرف رہتا ہے اور یہ چڑھتے سورج کی پوجا کرنے کا بھی قائل

نہیں ہوتا۔

۴ عدد کا شخص اگر چہ صبر وتحمل بھی اپنے اندر رکھتا ہے، لیکن غلط بات اس سے برداشت نہیں ہوتی اور زہر کو تریاق کہنا اس کے بس سے باہر ہوتا ہے، یہ سفید کو سفید اور کالے کو کالا کہہ کر ہی مطمئن ہوتا ہے اور چونکہ یہ اپنی بات پر جمار ہتا ہے تو لوگ اس کو ضدی اور ہٹ دھرم سمجھتے ہیں۔ ۴ عدد کے لوگ خوش گفتار ہوتے ہیں اور اپنی خوش گفتاری سے لوگوں کو متاثر کرنے میں کامیاب رہتے ہیں، لیکن اگر اتفاقاً ان کا سامنا کسی ایسے شخص سے ہو جائے جو خوش گفتاری میں ان سے بڑھ چڑھ کر ہو تو پھر یہ چھلک اٹھتے ہیں اور بلاوجہ کی بحث پر اُتر آتے ہیں۔

۴ عدد کے شخص کو بے وقوف بنانا آسان نہیں ہوتا، یہ جلدی سے کسی کی باتوں میں نہیں آتے اور بہت جلدی آنکھیں بند کر کے کسی پر اعتماد نہیں کرتے۔ ۴ عدد کے لوگوں میں ایک خوبی یہ بھی ہوتی ہے کہ یہ کسی کی ترقی سے نہیں جلتے، کسی سے حسد نہیں رکھتے اور کسی کا پیچھا نہیں پکڑتے، یہ جس محفل میں بحث کرتے ہیں اسی محفل میں اس بحث کو ختم کر دیتے ہیں، لیکن دنیا والوں کا مزاج عمومی طور پر اس کے برعکس ہوتا ہے اس لئے وہ ان کے سامنے مجبور اور بے بس ہو جاتے ہیں اور پھر ان کی مخالفتیں شروع کر دیتے ہیں، اس طرح ۴ عدد والے شخص کا بنا بنایا حلقۂ احباب آہستہ آہستہ محدود ہونے لگتا ہے اور لوگ ان پر انگلیاں اٹھانے لگتے ہیں۔ چونکہ آپ کا مفرد عدد بھی ۴ ہے، اس لئے کم وبیش یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی، آپ محنتی ہیں، قابل بھروسہ ہیں، دور اندیش ہیں، صلح کو پسند کرتے ہیں، مشکلات سے مقابلہ کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں، آپ میں بحث ومباحثہ کا مزاج تو ہے ہی لیکن آپ انتہا پسند بھی ہیں اور انتہا پسندی آپ کو اکثر خوشیوں سے محروم رکھتی ہوں گی، کیوں کہ انتہا پسندی کا نقصان انسان کو اکثر خود ہی اٹھانا پڑتا ہے، آپ شاہ خرچ بھی ہیں اور یہ شاہ خرچی اکثر ان کو تنگ دست بنا دیتی ہوگی اور اس شاہ خرچی کی بنا پر آپ کئی بار مقروض بھی ہو جاتے ہوں گے۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ۴، ۱۳ اور ۳۱ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام انجام دینے کی کوشش کریں، انشاءاللہ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ آپ کا لکی عدد ایک ہے، ایک عدد کی شخصیتیں اور چیزیں بطور خاص آپ کو راس آئیں گی، آپ کی دوستی ایک ۶ اور ۸ عدد والے لوگوں کے ساتھ خوب جمے گی۔ ۲، ۷، ۹ عدد والے لوگ آپ کے لئے عام سے لوگ ہوں گے، ان لوگوں سے آپ کو نہ کوئی خاص فائدہ پہنچے گا اور نہ کوئی قابل ذکر نقصان، یہ لوگ حالات کے ساتھ ساتھ آپ کے لئے اچھے برے ثابت ہوں گے۔ ۳ اور ۵ عدد آپ کے دشمن عدد ہیں، ان عدد کے لوگ اور چیزیں آپ کو راس نہیں آئیں گی، ان عدد کے لوگوں اور چیزوں سے اگر آپ حتی الامکان دور رہیں تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۱۳ ہے، یہ عدد بہت زیادہ قابل اعتبار نہیں ہوتا، یہ عدد آپ کو عروج پر بھی پہنچا سکتا ہے اور یہ عدد آپ کو زوال پذیر بھی کر سکتا ہے، اس عدد کے اندر اچھے برے انقلاب کی زبردست صلاحیت ہے، تجربہ کار علم الاعداد کا دعویٰ یہ ہے کہ اگر اس عدد کا حامل لوگوں کی مدد کرے اور مصیبتوں میں ان کے کام آئے تو پھر یہ عدد انسان کو ایسے عروج تک پہنچانے کا ذریعہ بنتا ہے جس عروج تک پہنچنا بظاہر ممکن نہیں ہوتا، اس عدد سے فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ آپ لوگوں سے ہمدردی کریں اور پریشان حال انسانوں کے ساتھ تعاون کرنے کو اپنا مشن بنائیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش ۱۲ ہے، اس کا مفرد عدد ۳ ہے اور تین آپ کا دشمن عدد ہے اس لئے آپ کی زندگی میں کچھ نہ کچھ نشیب وفراز ضرور آئیں گے، لیکن خوبی کی بات یہ ہے کہ آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۴ ہے، جو آپ کی شخصیت کا عدد ہے، اس لئے نشیب وفراز آپ کی زندگی میں آئیں گے تو ضرور لیکن جلد ہی آپ کو ان سے چھٹکارا نصیب ہوگا، آپ کی مجموعی شادی کی تاریخ کا مفرد عدد بھی ۴ ہے، جو آپ کے عدد سے ہم آہنگ ہے اس لئے آپ کی شادی کامیاب ہے اور آپ کو انشاءاللہ اپنی شریک حیات سے سکون اور محبت میسر رہے گی۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۱۷، ۲۲، ۲۴ اور ۲۵ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کاموں سے گریز کریں، ورنہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔

آپ کا برج جدی اور ستارہ زحل ہے۔ ہفتہ کا دن آپ کے لئے اہم ہے، اپنے خاص کاموں کے لئے ہفتے کو اہمیت دیں۔ بدھ، جمعرات اور جمعہ بھی آپ کے لئے مبارک دن ہیں، البتہ اتوار، پیر، منگل کو اپنے خاص کاموں سے پرہیز کریں تو بہتر ہے۔

فیروزہ، پنا، الماس آپ کی راشی کے پتھر ہیں، ان پتھروں میں سے کسی بھی پتھر کے استعمال کرنے پر آپ کی زندگی میں بفضل خدا سنہرا انقلاب آسکتا ہے۔ ساڑھے چار ماشہ کی انگوٹھی میں جڑوا کر سیدھے ہاتھ

کی شہادت کی اُنگلی میں پہنیں، انشاءاللہ فائدہ محسوس کریں گے اور خوش حالیوں سے بہرہ ور ہوں گے۔

فروری، جولائی، اگست میں اپنی صحت کا خیال بطور خاص رکھیں، ان مہینوں میں اگر معمولی سی کوئی بیماری بھی لاحق ہو تو اس کے علاج سے غفلت نہ برتیں، آپ کو عمر کے کسی بھی حصے میں جا کر یہ بیماریاں خدانخواستہ لاحق ہو سکتی ہیں۔ گھٹنوں کا درد، جوڑوں کا درد، پھوڑے کا پھنسی، امراض کمر، امراض سینہ، آنتوں کی بیماریاں، امراض گردہ اور اعضاء رئیسہ کی کمزوری۔ آپ کو ٹھنڈی غذائیں فائدہ پہنچائیں گی، گرم غذاؤں سے حتی الامکان پرہیز رکھیں۔

آپ کے نام میں سات حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے مجموعی اعداد ۱۳۸ ہیں، اگر ان میں اعدادِ ذات اسم الٰہی ۶۶ جمع کر لیں تو مجموعی اعداد ۲۰۴ ہو جاتے ہیں، ان کا نقش مربع آپ کے لئے انشاءاللہ مفید ثابت ہوگا۔

نقش مربع اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۵۰	۵۴	۵۷	۴۳
۵۶	۴۴	۴۹	۵۵
۴۵	۵۹	۵۲	۴۸
۵۳	۴۷	۴۶	۵۸

آپ کے مبارک حروف ج، خ اور گ ہیں، ان حروف سے شروع ہونے والی اشیاء بھی انشاءاللہ آپ کو راس آئیں گی، جیسے جامن، خوبانی اور گاجر وغیرہ۔

آپ کی فطرت میں صلح کا مادّہ موجود ہے، آپ فطرتاً جھگڑوں اور اختلافات سے دور رہنا پسند کرتے ہیں اور اگر لوگوں کے درمیان نفرت اور عداوت چل رہی ہو تو آپ صلح کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں، صلح آپ کا فطری جذبہ ہے، آپ مشورہ طلب کرنے پر لوگوں کو اچھے مشورہ دیتے ہیں، یہ الگ بات ہے کہ لوگ اس اچھے مشورے کی قدر نہ پہچانیں اور اس مشورے کو ٹھکرا دیں۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں: صبر وتحمل، اعتماد، احتیاط، حصول ذرائع کی تحقیق، ایجاد، اختراع، حق پرستی، صلح جوئی، بہتر سوچ، کشادہ مزاجی وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں: جذباتیت، جلد غصہ آجانا، ضد، ہٹ دھرمی، بحث ومباحثہ وغیرہ۔

اس کالم کو بغور پڑھنے کے بعد جو صرف آپ کے لئے لکھا گیا ہے، اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کریں اور اپنی خامیوں سے نجات حاصل کرنے یا انہیں کم کرنے کی جدوجہد کریں تاکہ آپ کی شخصیت میں مزید نکھار پیدا ہو سکے۔ آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۷۸۶

		۹
۲	۵	
۱۱۱		۷

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک تین بار آیا ہے جو زبردست قوت اظہار کی علامت ہے۔ آپ بہت باتونی قسم کے انسان ہیں اور اپنا اپنا مافی الضمیر بیان کرتے وقت چکنی چپڑی باتیں بھی کر لیتے ہیں، آپ کے اندر ایک طرح کی انا اور ضد بھی موجود ہے جو اکثر آپ کو مشتعل کر دیتی ہے اور ایسی صورت میں آپ اپنی شخصیت کا قتل کر دیتے ہیں۔

۲ کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ کی قوت ادراک بہت بڑھی ہوئی ہے، لیکن بروقت اس کا خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھا پاتے۔

۳ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ اپنی تخلیقی کاوشوں کو اور اپنی منصوبہ بندیوں کو کھل کر دنیا کے سامنے پیش نہیں کر پاتے، جب کہ آپ کو کھل کر اپنے منصوبے دنیا کے سامنے رکھنے چاہئیں اور اپنی کاوشوں کو دنیا کے سامنے پیش کرنا چاہئے اور پیش کرتے وقت کسی طرح کی کوئی ہچکچاہٹ آپ کے اندر نہیں ہونی چاہئے۔

۴ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ علمی کاموں میں کبھی کبھی لاپرواہی برت لیتے ہیں، جب کہ آپ دوسرے لمحات میں کافی بیدار رہتے ہیں، لیکن علمی کاموں میں کبھی کبھی کی یہ سستی آپ کو اہم مسائل سے غافل کر دیتی ہے اور یہ غفلت آپ کے لئے بہت سی الجھنوں کا سبب بنتی ہے۔

۵ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کے عزائم پختہ ہیں، اور آپ کے اندر ایک طرح کا استحکام اور استقلال موجود ہے۔

۶ کی غیر موجودگی گھریلو ذمہ داریوں سے بیزاری کی طرف اشارہ

کررہی ہے، اندازہ یہ ہوتا ہے کہ آپ حالات سے سمجھوتہ کرنے کے بجائے حالات سے راہِ فرار اختیار کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو ایک طرح کی پست ہمتی کی علامت ہے۔

آپ کے چارٹ میں ۷ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ عدل وانصاف کے دلدادہ ہیں، آپ ہر جگہ انصاف کو دیکھنا چاہتے ہیں، ظلم اور ناانصافی آپ کو ہرگز ہرگز گوارہ نہیں ہے، آپ نصیحتوں سے بھی عام طور پر بیزار رہتے ہیں، آپ نہیں چاہتے کہ لوگ آپ کو نصیحتیں کریں اور آپ کو کوئی بات سمجھانے کی کوشش کریں۔

۸ کی غیر موجودگی آپ کی کاہلی اور روپے پیسے کے معاملے میں آپ کی لاپرواہی کی نشاندہی کرتی ہے، آپ کی طبیعت میں استحکام ہے اور آپ کو دولت کمانے کی دھن بھی ہے، پھر بھی کبھی کبھی آپ کاہلی کا مظاہرہ کرگزرتے ہیں اور پیسے کی طرف سے غافل ہوکر نقصان اٹھاتے ہیں۔ آپ کے چارٹ میں ۹ کی موجودگی آپ کی شخصیت کی مضبوطی اور آپ کی فطری خوبیوں کو واضح کرتی ہے اور یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ غیرت وحمیت سے مالا مال ہیں، آپ کے اندر خود داری بھی ہے اور جذبۂ محبت بھی، آپ اپنوں اور غیروں میں اپنی کچھ خوبیوں کی وجہ سے ممتاز رہی ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں کوئی بھی سطر مکمل نہیں ہے، لیکن کوئی بھی سطر بالکل خالی بھی نہیں ہے، آپ کتنی بھی خوش حال زندگی گزاریں لیکن ایک طرح کی کمی اور ایک طرح کی محرومی کے آپ ہمیشہ شکار رہیں گے اور جس کو کہتے ہیں مکمل خوشی، مکمل راحت اس سے آپ ہمیشہ محروم رہیں گے، آپ کی زندگی میں ایک طرح کا ادھورا پن ہمیشہ موجود رہے گا۔

آپ کا فوٹو اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ آپ میں سچ بولنے کی جرأت ہے، لیکن آپ کے حالات آپ کو سچ بولنے سے روکتے ہیں اور کسی نہ کسی مصلحت کی بنا پر آپ بروقت اپنے مافی الضمیر کا اظہار کرنے سے ہچکچاتے ہیں، بہت بولتے ہیں، صحیح بولتے ہیں، لیکن کبھی کبھی برموقع چپ ہوجاتے ہیں اور باطل کو آگے بڑھنے کا موقع مل جاتا ہے۔

آپ کے دستخط آپ کی قوت ارادی اور آپ کے مزاج کے استحکام کی تائید کرتے ہیں اور ان سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اِکا دُکا خامیوں کے باوجود آپ کے اندر ایک طرح کا حوصلہ بھی ہے اور مشکلات سے مقابلہ کرنے کی جرأت بھی۔

ہم نے آپ کی شخصیت کے بارے میں جو کچھ بھی اس کالم میں لکھا ہے وہ آپ کی رہنمائی کے لئے بہت کافی ہے، ہمیں امید ہے کہ اس کالم کو پڑھنے کے بعد آپ اپنے اندر مزید نکھار اور مزید خوبیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں گے اور اسی طرح اس کالم کا حق ادا ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆ صدق یہ ہے کہ دل باتیں کرے، یعنی وہ بات کہے جو دل میں ہو۔

☆ مخلوق کی اذیت پر صبر کرنا منجملہ علامات ولایت ہے۔

☆ فقیر کا تنفس کسی خواہش کے لئے جس پر اس کو قدرت نہیں ہے، غنی کی ہزار سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

☆ جو کچھ اللہ تعالیٰ کے واسطے تو کرے وہ اخلاص ہے اور جو خلق کے واسطے کرے وہ ریا ہے۔ ایسے آدمی کے پاس مت بیٹھو کہ تم اللہ تعالیٰ کہو اور وہ کچھ اور کہے۔

بدھ کے دن

روحانی خدمات کا سلسلہ جاری ہے، اگر آپ کسی روحانی یا جسمانی بیماری میں مبتلا ہوں تو بدھ کے دن دیوبند آکر

ھاشمی روحانی مرکز

کی خدمات حاصل کریں، انشاء اللہ آپ کو بیماریوں سے، اثرات بد سے جادو سے اور بندش وغیرہ سے نجات مل جائے گی۔

انتظامیہ: ہاشمی روحانی مرکز

محلّہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

فون نمبر: 01336 - 224455

کمالات جفر (تسخیر مؤکل سفلی)

سورۃ اخلاص کے عظیم سفلی مؤکل خفجطیش کا سہ روزہ عمل

حکیم سرفراز احمد زاہد (ملتان)

قارئین طلسماتی دنیا کے لئے اس دفعہ ایک خاص اور مؤثر ترین مؤکل کا عمل پیش کررہا ہوں۔ یہ آپ لوگوں کے لئے ایک تحفہ ہے۔ یہ عمل بہت عجیب وغریب عمل ہے۔ اس کے سو فیصد اثرات لازماً مرتبہ ہوں گے۔ آجکل کے سائنسی دور میں اس قدر پر اثر اور جلد مکمل ہونے والا آسان عمل ملتا بھی نہیں، پارس پتھر کا مل جانا ہے۔

آج کل عام کتابوں اور رسائل میں تسخیر مؤکلان کے بے شمار عملیات درج ہیں۔ ان میں سے ۹۹ رفیصد عمل غلط ہیں۔ کبھی کوئی عمل سچ ثابت نہیں ہوا۔ ادھر ہمارے ہاں بھی ہر ماہ لوگ من گھڑت اعمال بنا کر رسائل میں پیش کرتے ہیں، اور زیادہ تر ہندووانہ دیوی دیوتاؤں کے اعمال ہوتے ہیں۔ حالانکہ میرا پکا یقین ہے بلکہ بڑے اعتماد کے ساتھ لکھ رہا ہوں، کہ جو مضمون نگار یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ اعمال ہمارے بزرگوں نے آزمائے ہیں ان سے وراثتاً انہیں پہنچے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کے بزرگ غیر مسلم تھے۔ اب یہ کیا پرکھا جائے کہ ان لوگوں نے یہ اعمال کئے ہیں۔ اس کے علاوہ ساتھ یہ شرط بھی ہوتی ہے کہ ہم سے اجازت لیں۔

لیکن اتنا بھی قحط العملیات نہیں۔ بہت کم لوگوں نے صدق دل سے تسخیر مؤکلان کے عمل دئے ہیں۔ جو صداقت پر مبنی ہیں، ورنہ عمل کر کرکے لوگوں نے اپنی زندگیاں خراب کرلیں۔ مگر مؤکل نہ ملا لاکھوں عاملین میں سے کوئی خوش نصیب ایسا ہوگا جس کے پاس کوئی مؤکل ہوگا۔

یا عظیم قوتوں کے مالک مؤکل خفجطیش قابو میں ہوجائے گا۔

مجھے یہ عمل میرے حضرت کے عظیم استاد سلسلہ قادریہ کے عظیم بزرگ جناب بابر سلطان قادری رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل ہوا تھا۔

یہ عمل مجھے ۱۹۸۵ء میں ملا تھا۔ ایک دو دفعہ شائع بھی ہوا، ایک رسالہ میں یہ عمل دیکھ کر بڑا حیران ہوا کہ اس عمل کی اجازت مجھ سے لیں حیرانی ہوئی۔ یہ عمل میں نے خود کیا ہوا ہے، زندگی میں ایسے دو تین عمل ہی کئے ہیں۔ ایک یہ اور دوسرا تسخیر دنیا کا۔

آج میں اس مضمون میں سورۃ اخلاص کے بہت ہی قوی اور عظیم مؤکل کی تسخیر کا عمل لکھ رہا ہوں۔ یہ عمل میں نے خود کیا ہوا ہے۔ لیکن مصروفیت کی وجہ سے قابو میں نہ رکھ سکا۔ اور آزاد کردیا گیا۔ کہا گیا اسے رکھ لو یا ہمیں رکھ لو۔ اور تقریباً چھ ماہ پر اسے خیر باد کردیا گیا۔

یہ تین دن کا عمل ہے، تین دن کے بعد مؤکل تسخیر ہوجاتا ہے، اور حیرت انگیز کام سرانجام دیتا ہے۔ لیکن آپ اس سے ناجائز کام نہ لیں ورنہ جان کا خطرہ ہے۔ اس عمل کو شروع کرنے سے دو روز پہلے آپ گوشت اور اس سے پیدہ شدہ اشیاء اور حیوانات سے متعلقہ چیزیں کھانا ترک کردیں۔ بدبو دار اشیا بھی نہ کھائیں کپڑے صاف اور پاکیزہ ہروقت پہنیں جماع سے مکمل پرہیز کریں۔ لوگوں سے ملنا جلنا کم کردیں، منہ سے بدبو بھی نہ آئے، کم سوئے کم کھائے، صاف بستر پر سویا کریں، چارپائی کے اطراف حصار کیا کریں، یعنی ہر پائے پر چار بار قل شریف پڑھ کر دم کیا کریں۔ وقت اور جگہ مقرر ہو منہ طرف قبلہ ہو۔ بوقت عمل خوشبو جلانے اور اپنے کپڑوں پر بھی عمدہ عطر لگائیں۔ ہروقت مؤکل کو پکارتے رہیں کہ یا خفجطیش حاضر ہو۔

رات کو بالکل الگ کمرے میں جاکر ایک ہزار دو بار سورۃ اخلاص پڑھیں۔ پھر ایک ہزار بار دو بار یا خفجطیش پڑھیں اس کے بعد پھر ایک ہزار دو بار سورۃ اخلاص پڑھیں۔ اس کے بعد بیٹھ کر مؤکل کو کہیں کہ یا خفجطیش حاضر ہوکر میرے کاموں میں میری مدد کرو یاد رکھئے کہ تعداد میں ذرا بھی غلطی نہ ہو۔ ایک ہزار دو سے نہ ایک زیادہ نہ ایک کم، اگر بے

محمد شبیر قادری

دھیانی میں تعداد میں فرق آگیا تو عمل ناکام ہوجائے گا۔ عمل ختم کرکے مؤکل سے جو بات کہنی ہو وہ ایک یا دو بار کہنی ہے۔ پھر عمل ختم کرکے سو جائیں، یہ عمل بعد نماز عشا کیا کریں۔

تیسرے روز بعد تکمیل عمل کے مؤکل حاضر ہوگا۔ مؤکل دو طریقوں سے حاضر ہوتا ہے۔ ایک ظاہری طریقہ اور دوسرا باطنی۔ یا تو ظاہری طور پر حاضر ہوا گا۔ یعنی باقاعدہ نظر آئیگا۔ یا باطنی طور پ آتا ہے۔ گو اس لئے نظر نہیں آتا کہ صاحب عمل اسے دیکھنے کی قوت نہیں ہوتی اور اس کی آنکھوں سے حجابات نہیں اترے ہوتے۔

لیکن آپ مؤکل کی حاضری کا اس طرح اندزہ لگا سکتے ہیں کہ مؤکل کو مخاطب ہو کر کہیں کہ میرا فلاں کام کردو وہ کردے گا۔

یاد رکھیں کہ یہ کام بطور شعبدہ نہ ہوگا۔ اور کوئی چھوٹا موٹا دکھاوے کا کام نہ ہوگا۔ بلکہ حقیقتاً وہ کام آپ اس سے لینا چاہتے ہوں اور یہ بھی واضح کردوں کہ اس سے جائز کام لیا کریں۔ جس سے کہ خلق خدا کی بھلائی ہو مؤکل آپ کا ہر کام خود آکر کردیا کریگا۔ اگر بفرض محال تین دن کا عمل کرتے ہیں۔ اور بعد میں کام کا کہتے ہیں اور وہ کام چوبیس گھنٹے گزرنے کے بعد نہیں ہوتا۔ تو آپ دوبارہ تاکید سے حکم دیں ضرور ہوگا۔ اگر پھر بھی نہیں ہوتو عمل دوبارہ کریں۔ تین دن کے بعد مؤکل ضرور کام کریگا۔ اگر دوسرے چلے یعنی چھ دن کے عمل کے بعد بھی مؤکل نہیں آیا اور کام نہیں کیا تو تین دن اور عمل کرے۔ آخیر انتہا ۹ر دن ہے۔ انشاء اللہ اس چلے میں ہر حال میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اور موکل ضرور حاضر ہوگا۔ اور مسخر ہوگا۔ یہ تو ممکن نہیں کہ تسخیر نہ ہو ضرور کامیابی ہوگی۔ اب اس عمل کو قابو میں رکھنے کے لئے روزانہ ایک ہزار دو مرتبہ موکل کا نام یا خفجطیش پڑھا کرے۔ اور ل آخر تین بار سورۃ اخلاص اور بڑے گوشت کا پرہیز رکھیں۔ باقی جو چاہیں کھائیں، اور جب مؤکل سے کوئی کام لینا ہو تو تین بار سورۃ اخلاص پڑھ کر تین بار مؤکل کو پکاریں، یا خفجطیش حاضر ہو، اس کے بعد کہیں کہ یہ کام کردو، انشاء اللہ یا تو فوراً کردے گا یا ۲۴ر گھنٹے کے اندر اندر۔ آپ اس سے جائز کام لیں۔

اس کے علاوہ اس عمل سے اپنے اندر مقناطیسی قوت بھی پیدا کی جاسکتی ہے یہ حیرت ناک ہوگا آپ ہر دل عزیز ہونگے ہر کوئی آپ کا حکم مانے گا اس کا طریقہ الگ ہے پھر کبھی سہی۔

شرف شمس

"**شرف شمس**" کا قیمتی وقت ہر سال آتا ہے اور دور اندیش لوگ ہر سال اس وقت سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

"شرف شمس" کا وقت اس سال ۸ر اپریل رات ۴ر بجکر ۳ر منٹ سے ۹ر اپریل رات ۴ر بجکر ۲۸ر منٹ تک رہے گا۔

اس وقت حصولِ اقتدار، حصولِ عزت وعظمت اور تسخیر خلائق کے لئے نقوش تیار کئے جاتے ہیں۔ الیکشن میں جیتنے کے لئے بھی اس قیمتی نقش سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

خواہش مند لوگ خود بھی اس وقت سے استفادہ کرسکتے ہیں اور ہماری خدمات بھی حاصل کرسکتے ہیں۔

ہاشمی روحانی مرکز ہر سال لوگوں کی فرمائش پر خصوصی طور پر نقوش تیار کرتا ہے۔ اگر آپ مذکورہ مقاصد میں سے کسی مقصد کے لئے نقش تیار کرانا چاہیں تو اپنی فرمائش درج کرادیں۔

شرف شمس کا ھدیہ

کاغذ پر۔/500 اور چاندی پر۔/1500 روپئے ہے۔

۳۱ر مارچ ۲۰۱۵ء تک ہاشمی روحانی مرکز کے نام ڈرافٹ بنوا کر بھجوائیں یا اس اکاؤنٹ میں رقم ڈالیں۔

HASAN AHMED SIDDQUI

AC/No.20015925432

STATE BANAK OF INDIA DEOBAND

ڈرافٹ اور اپنی فرمائش اس پتہ پر روانہ کریں۔

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند، 247554 یوپی

اپنا نام، والدہ کا نام اور اپنا ایڈریس
اس موبائل نمبر پر ایس ایم ایس کریں۔

09897320040

آپ بیتی ——— ایل۔اے۔خاں

ایک جنّی کا معاشقہ

جن تو خوبصورت لڑکیوں پر عاشق ہوجاتے ہیں کیا کوئی جنی بھی کسی مرد کی محبت میں مبتلا ہو سکتی ہے ایک نوجوان کی پراسرار داستان۔ یہ داستان کوئی افسانہ نہیں بلکہ ایک حقیقت ہے

میرا نام ایل۔اے خاں ہے میرا تعلق الحمد للہ سید گھرانے سے ہے اور میں اللہ کے فضل سے حافظ قرآن بھی ہوں، میں ایک چھوٹے گاؤں کی مسجد میں امامت کیا کرتا تھا تقریباً آج سے چار سال قبل کی بات ہے اس مسجد میں ایک بہت ہی پرانا پانی کا کنواں ہے میں اکثر وبیشتر مسجد کو دھونے کے لئے اس مسجد کے کنوے میں سے پانی نکالا کرتا تھا اور جہاں تک مجھے اچھی طرح سے یاد ہے کہ ایک مرتبہ بجلی چلی گئی تھی اور میں نے بجلی نہ ہونے کہ وجہ سے ڈول سے کنوے میں سے پانی نکالا تھا اس کنویں میں ایک جنی تھی جو شاید اس کنوئیں میں ہی رہتی تھی جو میرے ڈول کے کے ذریعہ سے باہر نکل گئی تھی اور شاید اسی وقت سے وہ مجھ پر عاشق ہوگئی تھی کچھ دنوں کے بعد کی بات ہے کہ ایک مرتبہ ہماری مسجد میں دہلی سے ایک چلہ کی جماعت آئی تھی اور اچانک خدا کی قدرت کہ مغرب کی نماز کے بعد لائٹ غائب ہوگئی اور پوری مسجد میں اندھیرا چھا گیا پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد لائٹ واپس آگئی پوری مسجد میں جو بلب وغیرہ تھے وہ تو سب روشن ہوگئے لیکن میرے حجرے کے بلب اور لائٹ روشن نہیں ہوے مجھے بڑا تعجب ہوا اور میں حجرے کی لائٹ چلانے کے لئے اپنے حجرے میں گیا اور میں نے لائٹ جلانے کے لئے سوئچ پر ہاتھ رکھا ہی تھا کہ مجھے فوراً ایک زوردار جھٹکا سا لگا اور مجھے ایسے لگا کہ اب شاید میری زندگی کی آخری گھڑی آگئی ہے میں نے اپنا ہاتھ چھڑانے کی بھرپور کوشش کی لیکن میں کامیاب نہ ہوسکا اتنے میں کچھ ہی پل کے بعد مجھے پیچھے سے کسی نے دھکا دیا ہو اور میں دو فٹ دور جا گرا۔ ۱۵ر۲۰ منٹ تک تو مجھے ہوش بھی نہیں آیا اور جب مجھے ہوش آیا تو میں نے دیکھا کہ مسجد میں جماعت جو آئی ہوئی تھی وہ سارے جماعت کے ساتھی میرے آس پاس کھڑے ہیں اور وہ لوگ مجھ سے پوچھ رہے تھے کہ حافظ صاحب اچانک آپ کو کیا ہوا تو میں نے پوری بات ان کو بتائی۔ پھر میں نے ان لوگوں سے پوچھا کہ کیا آپ لوگوں میں سے کسی نے مجھے دھکا دیا تھا ان میں سے سبھی نے بولا ہم تو ابھی ابھی آپ کو بلانے کے واسطے آئے تھے کہ گشت میں جانا ہے لیکن جب ہم نے دیکھا کہ آپ تو بے ہوش پڑے ہیں تو ہم لوگ آپ کے پاس ہی بیٹھ گئے کہ حافظ صاحب کو کیا ہوا ہے ابھی ابھی آپ کو ہوش آیا ہے۔ تو میں نے ان لوگوں سے کہا کہ مجھے کسی نے پیچھے کی طرف زور سے دھکا دیا ہے لیکن حقیقت یہ تھی کہ اس وقت وہاں میرے علاوہ کوئی بھی موجود نہیں تھا خیر میں نے خدا کا شکر ادا کیا اور پھر عشا کی نماز کے بعد بیان سن کر میں تو سو گیا کہ رات کو مجھے جیسے ایک خواب آیا اس کو میں خواب کی حالت بھی نہیں کہہ سکتا اور نہ ہی بیداری کی حالت تھی کہہ سکتا ہوں آپ لوگ یوں سمجھیں کہ کچھ خواب کی سی کیفیت تھی اور کچھ بے داری کی سی حالت تھی کہ ایک خوبصورت دوشیزہ میر حجرے میں دروزاہ کھولے بغیر ہی داخل ہوگئی ہے۔ اور وہ خوبصورلڑکی مجھے غور سے دیکھنے لگی تقریباً آدھے گھنٹے تک تو وہ لڑکی مجھے گھورتی ہی رہی پھر میں نے اس لڑکی سے پوچھا کہ اے خوبصورت اور جوان لڑکی تو اتنی رات گئے میرے حجرے میں کیا کرنے آئی تجھے یہاں آتے ہوئے کسی نے دیکھا لیا ہوگا تو میری تو نوکری ہی چلی جائے گی تب اس لڑکی نے اپنی مترنم اور شیریں آواز میں جواب دیا۔ میں کون ہوں یہ تو میں بعد میں بتاؤں گی لیکن مجھے یہ تو ضرور معلوم ہوا کہ آپ احسان فراموش ہیں۔ احسان فراموش؟ آپ نے مجھ پر کیا احسان کیا ہے جو آپ کا میں شکریہ

ادا کروں تب اس لڑکی نے جواب دیا۔ حافظ صاحب بہت جلدی ہی بھول گئے کل کی بات یاد کرو کہ اگر کل آپ کو کسی نے دھکا نہیں دیا ہوتا تو شاید آج آپ میرے سامنے موجود نہ ہوتے تو میں نے کہا کہ اوہ کل آپ نے مجھے مرنے سے بچالیا تھا تب اس نے کہا کہ ہاں آپ نے مجھے اس کنویں میں سے نکالا تھا اور میں نے آپ کو مرنے سے بچالیا ہے، تب میں نے اس حسین و نوجوان لڑکی کو جواب دیا۔ ''جزاک اللہ فی الدارین خیرا'' خدا تم کو دونوں جہان میں اس کا بہترین صلہ عطا فرمائے تب اس لڑکی نے جواب دیا کہ حافظ صاحب اس شکریہ کے کہہ دینے سے کام نہیں چلے گا۔ تو میں نے کہا کیا کرنا پڑے گا اس نے جواب دیا کہ میں ایک جنی ہوں اور میرے ماں باپ انتقال فرما چکے ہیں میری برادری والوں نے مجھے دھتکار دیا ہے اب میرا کوئی ہمدرد نہیں ہے لہٰذا تم کو مجھ سے شادی کرنی ہوگی۔ اور میں نے تم کو دل میں اسی دن بسالیا تھا جب تم نے مجھے اس کنویں سے نکالا تھا اور اسی دن سے میں تم پر عاشق ہوگئی تھی لیکن میں تمہارے سامنے آنے کا بہانہ تلاش کر رہی تھی سورات میں نے تم کو موت کے منہ میں جانے سے بچالیا ہے تم کو یاد رہے کہ تمہاری زندگی اب میرے لئے ہی ہے اسی لئے میں نے تم کو بچالیا تھا چلو اٹھو میں نے کہا کیوں اس نے کہا چلو میرے ساتھ میں اٹھ کر یعنی بیداری اور نیم خواب کی حالت میں ہی میں اٹھ کر اس کے ساتھ ہولیا ہم دونوں کچھ دیر کے بعد ایک درگاہ کے پاس پہنچتے ہیں اور وہاں پہنچ کر اس نے درگا کے مزار کے پاس کھڑے ہوکر یہ الفاظ کہے کہ یا اللہ میں تجھ کو حاضر و ناظر مان کر حافظ صاحب کو اپنا شریک حیات اور اپنا شوہر مانتی ہوں اور مزار والے ولی اللہ اس بات کے گواہ ہیں، پھر اس نے مجھ سے بھی کہا کہ تم بھی ایسے الفاظ بولو پھر اسی رات سے یعنی سہاگ رات سے ہماری زندگی میں وہ سب کچھ ہوا جو ایک شوہر اپنی بیوی کے ساتھ کرتا ہے۔ یعنی ہر رات کو جب میری حالت آدھی خواب کی سی اور آدھی بیداری کی سی حالت ہوتی تو وہ میرے حجرے میں آتی اور پھر میرے اور جنی کے دمیان وہ تعلق قائم ہوجاتا جو میاں بیوی کے درمیان ہوتا ہے۔

پھر ۹ ر مہینوں کے بعد اس جنی نے میرے ایک خوبصورت چاند سے بچے کو جنم دیا جس میں سے دو بچے جڑوا اور ایک الگ پیدا ہوا اور اب اللہ کا کرم ہے کہ چوتھ بچے کی بھی تیاری ہے آپ لوگ پوچھیں گے کہ بھائی حافظ صاحب تم نے پوری داستان سنادی لیکن اس جنی کا نام ابھی تک نہیں بتایا تو پیارے دوستوں میری اس پیاری جنی بیوی کا نام خیر النساء اور ابھی دو سال پہلے میرے گھر والوں نے میری شادی زبردستی ایک لڑکی سے کروادی تھی تو اس جنی نے اس لڑکی کو اتنا حیرات اور پریشان کیا کہ اس لڑکی نے ایک ہی مہینے میں مجھ سے طلاق لے لی ہے۔ میرے گھر والوں کو اس بات کا علم نہ تھا اور اب وہ میری شادی کسی دوسری جگہ بھی نہیں ہونے دیگی۔ اور آخر میں میں آپ کو میرے جنات بچوں کے نام بتاتا چلوں میرے بڑے بیٹے کا نام زبیر، دوسرے کا نام حمد اللہ اور تیسرے کا نام جلال ہے۔

اقوال حضرت بایزید بسطامیؒ

☆ ذکر خدا تعالیٰ کثرتِ عدد سے نہیں ہے بلکہ حضور بے غفلت کا نام ہے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کی محبت یہ ہے کہ دنیا و آخرت ہر دو کو دوست نہ رکھے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کے پہچاننے کی یہی نشانی ہے کہ خلق سے بھاگے۔ ☆ ادنیٰ بات جو عارف کو ضروری ہے، وہ یہ ہے کہ ملک و مال سے پرہیز کرے۔ ☆ کسی نے کہا کہ متکبر کس کو کہتے ہیں؟ فرمایا کہ جو شخص تمام عالم میں اپنے سے زیادہ کوئی چیز خبیث سمجھے۔ ☆ خوش خلقی اور خاموشی ہلکی ہیں پیٹھ پر اور بھاری ہیں میزان پر۔ ☆ برے اعمال اللہ تعالیٰ کے ساتھ صروح دشمنی کے مترادف ہیں۔ ☆ ایک مرید نے کہا میں تیس سال سے آپ کے پاس رہتا ہوں۔ آپ ہر روز میرا نام دریافت فرماتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہنسی نہیں کرتا جب سے اس کا نام دل میں آگیا ہے، کچھ یاد نہیں رہتا۔ ☆ ایک مرتبہ فرمایا آپ نے کسی امام کے پیچھے نماز پڑھی۔ بعد نماز امام نے پوچھا کہ آپ کا کھانا پینا کہاں سے چلتا ہے۔ آپ نے جواب دیا ذرا صبر کرو پہلے میں نماز کا اعادہ کرلوں، تب تمہاری بات کا جواب دوں گا۔ کیونکہ جو شخص روزی دینے والے کو نہ جانے اس کے پیچھے نماز روا نہیں۔ ☆ نزع کے وقت آپ نے یہ کلمات ارشاد کئے۔ میں نے تجھے یاد نہیں کیا مگر غفلت سے، اور میں نے تیری خدمت نہیں کی مگر سستی سے۔ ☆ اپنے آپ کو اتنا ہی ظاہر کرو جتنا کہ تو ہے، یا ویسا ہو جا جیسا اپنے آپ کو ظاہر کرے۔ ☆ تواضع یہ ہے کہ درویشوں سے تواضع کرے اور امیروں سے تکبر۔

خاص 5 مجرب نقوش کے حیرت انگیز اثرات

یہ بات تمام قارئین ذہن نشین رکھیں کہ عمل کا تعلق یقین سے ہوتا ہے، عمل کر کے حاجات کے پورے ہونے کی دعا کرنی چاہئے۔ کچھ ناکام ہوجاتے ہیں، ناکام ہونے والے بہن بھائیوں کو اللہ تعالی کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ بلکہ مکمل یقین کامل کے ساتھ نماز روزہ کا پابند رہ کر قوائد نقوش کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھا کریں۔ کامیابی ہوگئی۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو کامیاب ہوجایا کریں وہ مجھ کو اپنی دعاؤں میں نہ بھولا کریں۔ اگر آپ نے میرے ''۵ مجرب نقوش'' شرائط کو مدنظر رکھتے ہوئے عمل کیا تو ضرور مراد پالیں گے۔ یہ بھی خیال رہے کہ گزشتہ سالوں میں چھپنے والے میرے نقوش پرانے نہیں ہوئے بلکہ اب بھی تازہ ہیں صرف عمل کرنے کی ضرورت ہے۔

دستیابی چور، مال اور مفرو کے لئے

اس نقش مبارک کو عرج ماہ جمعرات کی ساعت مشتری یا اتوار کے روز ساعت شمس میں کالی سیاہی سے لکھیں۔ نقش پر عطر چنبیلی لگا کر تہہ کر کے اس جگہ پر رکھیں جہاں سے مال چوری ہوا، گم ہوا، انسان گم ہوا یا بھاگ گیا، یا حیوان گھر سے چوری ہوا یا بھاگ گیا۔ نقش رکھنے کا طریقہ یہ ہے۔ پہلے نیت کریں گے کہ ہمارا مال مل گیا تو ہم اس نقش کے موکلات کی نیاز پکائیں گے۔ نیچے اینٹ رکھ کر اوپر نقش رکھ دیں نقش کی اوپر ۵ ر کلو وزن کا پتھر دے دیں۔ خیال رہے یہ چار عناصر آتشی، آبی، خاکی، بادی کا مثلث ہے۔ جس دن نقش کو پہلے روز رکھنا ہے پھر اس کو اپنی جگہ سے ادھر ادھر نہیں کرنا۔ گمشدہ اشیا میں موٹر سائیکل، کار نقدی، زیورات سب شامل ہیں۔ نقش کے درمیاں اس بندے کا نام بمع والدہ اور گمشدہ اشیا کی تفصیل لکھیں۔ مقصد اس طرح لکھیں گے۔ الٰہی بحرمت اس نقش کے فلا بن فلاں کی فلاں (اشیا گمشدہ کی تفصیل لکھیں) کا چو بمع مال حاضر کرو، حاضر کرو، حاضر کرو۔ الساعۃ الساعۃ الساعۃ انہ علیٰ رجع لقادر۔ کام ہوجانے کے بعد نقش کو وزن کے نیچے سے نکال کر بہتے پانی میں بہادینا اور حسب حیثیت گھیر پکا کر معصوم بچوں کھلادینی ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

روز گار ملازمت کا حصول، عہدہ میں ترقی

اگر کسی کو روزگار اور ملازمت سے علیحدہ کردیا گیا ہو، یا سروس، جاب، روزگار نہیں ملتا یا اگلے عہدہ میں ترقی چاہتا ہو۔ تو اس سورہ یٰسین کا مربع نقش پر کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ یہ نقش عرج ماہ جمعرات کی پہلی ساعت مشتری میں عرق گلاب زعفران میں ملا کر پر کرے۔ سفید کپڑے میں سی کر دائیں بازو پر باندھ لے گلے میں بھی پہنا جا سکتا ہے۔ اگر چاندی میں مڑھوا کر پہنا جائے تو کام جلدی اور زیادہ فائدہ ہوگا۔ اگر کسی محکمے میں درخواست بھیجی ہے تو درخواست پر ایک بار سورہ یٰسین پڑھ کر دم کردیں۔ درخواست منظور ہوگی۔ نقش کے نیچے مقصد ضرور لکھیں۔ الٰہی بحرمت اس نقش کے فلاں بن فلاں کو ملازمت ملے۔ لساعۃ الساعۃ بحق محمدؐ و آل محمدؐ۔ جو بھی مقصد ہو اسی طرح لکھ کر استعمال کریں۔ انشاء اللہ ۱۵ ر دن ۲۱ ر دن اور زیادہ سے زیادہ ۴۰ ر تک کام ہوجائے گا۔

جبرائیل ۷۸۶ عزرائیل

۵۵۳۴۵	۵۵۲۵۸	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۲
۵۵۳۵۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۷
۵۵۳۵۰	۵۵۳۵۳	۵۵۳۶۰	۵۵۳۴۷
۵۵۳۵۹	۵۵۳۴۸	۵۵۳۴۹	۵۵۳۸۴

میکائیل اپنا نام بمع مقصد لکھیں اسرافیل

(۳) شادی خانہ آبادی: پہلے بھی اس نقش کے بارے میں لکھا جاچکا ہے۔ یہ نقش سورہ طٰہٰ کا ہے جو مربع آتشی چال سے پر کیا گیا ہے۔ اور خانہ نمبر ۱۳ ر میں ایک عدد کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس نقش کو عروج ماہ جمعہ کے روز زہرہ کی ساعت میں عرق گلاب سے لکھیں۔ اور نیچے مقصد

اس طرح لکھیں۔ الٰہی بحرمت اس نقش کے فلاں بنت فلاں کا رشتہ ہوجائے۔ الساعۃ الساعۃ بحق یا فاطمہ اگر لڑکے کے لئے لکھنا ہے تو اس طرح مقصد لکھیں۔ الٰہی بحرمت اس نقش کے فلاں بن فلاں کا رشتہ ہوجائے بحق یا علیؓ۔ اگر لڑکا لڑکی دونوں راضی ہیں اور درمیان میں رکاوٹیں ہیں تو اس طرح لکھیں۔ الٰہی بحرمت اس نقش کے فلاں بن فلاں کا رشتہ ہوجائے۔ الساعۃ الساعۃ بحق یا علیؓ یا فاطمہ انشاء اللہ ۱۵؍دن ۲۱؍دن یا کم از کم ۴۰؍دن کے اندر اندر رشتہ ہونے کے اسباب پیدا ہوجائے گے۔

عزرائیل ۷۸۶ جبرائیل

۹۹۸۲۰	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۱۳
۹۹۸۲۶	۹۹۸۱۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۲۴
۹۹۸۱۵	۹۹۸۲۹	۹۹۸۲۱	۹۹۸۱۸
۹۹۸۲۲	۹۹۸۱۷	۹۹۸۱۶	۹۹۸۲۸

اسرافیل نام مع والدہ مقصد لکھیں میکائیل

(۴) بیوی شوہر میں محبت: خدانہ خواستہ میاں بیوی میں اختلافات ہوجائیں بات بات پر بڑھتے بڑھتے خطرناک موڑ پر پہنچ جائے۔ تو عروج ماہ میں جمعرات کے روز پہلی ساعت مشتری میں عرق گلاب زعفران سے لکھ کر سفید کپڑے میں سی کر اپنے دائیں بازو میں باندھ لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام اختلاف دور ہوجائیں گے اور دونوں میں محبت پیدا ہوگی۔ اگر شوہر کو بیوی سے مسئلہ ہے تو شوہر لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور اگر بیوی کو شوہر سے مسئلہ ہے تو بیوی لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ انشاء اللہ ۱۵؍دن ۲۱؍دن اور ۴۰؍دن کے اندر اندر دونوں میں تمام اختلاف دور ہوجائیں گے اور دونوں میں محبت پیدا ہوجائیگی۔

۷۸۶

۲۵۰د	۲۵۳و	۲۵۶د	۲۴۳و
۲۵۱و	۵۵۴د	۲۴۹د	۲۵۴د
۲۴۵و	۲۵۸د	۲۵۱و	۲۴۸د
۲۵۲د	۲۴۷و	۲۴۶د	۲۵۷و

یا ودود الحی القیوم دارندہ ابن نقش معظم سورہ اخلاص راقلب قلب فلاں بنت فلاں علی حب فلانہ بنت فلانہ حباً شدید مطبعا عاشقا دائما ابدا ابدا ابدا یا مقلب القلوب ولابصار الساعۃ الساعۃ.

(۵) بیمار کو شفا ملے: یہ نقش آیت الکرسی کا مثلث آتشی چال سے لکھا گیا ہے۔ جس قسم بیماری ہو۔ جسمانی ہو یا نظر بد جن وانس آسیب ونظر سحر وجادو کی وجہ سے ہو۔ کسی دن نیک ساعت میں عرق گلاب زعفران ۴؍عدد نقش لکھے۔ ایک نیلی رنگ کے کپڑے میں سی کر مریض کے گلے میں پہنادیں اور تین نقش باری باری ایک نقش کو پانی میں ڈال دیں۔ ایک نقش کا پانی تین دن تک پلائیں، پینے والے کل ۹؍دن ہوجائیں گے۔ اور مریض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بالکل صحت یاب ہوجائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ میری آخر پر پھر یہ دعا ہے کہ خداوند کریم آپ کی تمام دینی ودنیاوی حاجات پوری فرمائے۔ بحق محمد ﷺ آل محمد ﷺ۔

۷۸۶

۱۰۵۴۵	۱۰۵۳۸	۱۰۵۴۳
۱۰۵۴۰	۱۰۵۴۲	۱۰۵۴۴
۱۰۵۴۱	۱۰۵۴۶	۱۰۵۳۹

میکائیل اسرافیل

الٰہی بحرمت اس نقش کے فلاں بن فلاں کو مرض سے شفا ملے
الساعۃ الساعۃ بحق محمد وآل محمد

رجال الغیب معلوم کرنے کا آسان طریقہ

نقش لکھتے وقت یہ دیکھیں کہ رجال الغیب کس طرف ہیں۔ اگر یہ سامنے ہونگے تو کام میں رکاوٹ ہوگی۔ اس لئے جب عمل کے لئے بیٹھیں تو ایسی طرف منہ کریں کہ رجال الغیب آپ کی پشت پر ہوں۔ نیچے نقش میں سمت اور چاند کی تاریخیں درج ہیں۔

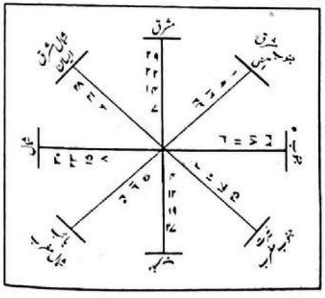

رجال الغیب سے عملی استعانت حاصل کرنے کے لئے عمل سے پہلے درج ذیل دعا یہ ہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَةِ اَغِیْثُوْنِی وَانْظُرُ اِلَیَّ بِنَظْرَةٍ یَا رُقَبَآءُ یَا نُجَبَآ یَا اَبْدَالُ یَا اَوْتَادُ

حروف نورانی — لوح فتح نامہ

مصنف پیر صدیق صاحب
ازتحریر: توصیف کمیامی، راولپنڈی

دعا ہے کہ اللہ کریم اس دارے کو تا قیامت قائم رکھے (آمین) اس دفعہ ایک اور عمل لے کر حاضر خدمت ہوں۔

دوستان گرامی! حد سے بڑھی ہوئی ضروریات نے انسان کی مصروفیات میں اس قدر اضافہ کردیا ہے کہ اس کی توجہ اور خیال تقسیم در تقسیم ہوکر رہ گئے ہیں۔ بالفاظ دیگر انسان کا قلب وذہن انتشار کا شکار ہوگیا ہے۔ ایسی صورت میں کسی عمل کی کامیابی تو بڑی بات ہے کماحقہٗ عبادت بھی سکون قلب سے نہیں کرسکتا۔ مایوسیوں کے اندھیرے میں گھرے ہوئے اگر ہم اللہ تعالیٰ سے تہہ دل سے دعا کریں اور اپنی حاجت بیان کریں، میرا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں ہر دعا شرف قبولیت حاصل کرے گی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام قرآن کریم میں ارشاد فرمایا: ترجمہ "مجھ سے مانگو میں تمہاری دعا ضرور قبول کروں گا۔" ایک جگہ ارشاد ہے فرمایا: "تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور تمہاری پکار میں ضرور سنوں گا۔"

قارئین! قرآن کریم ایک زندہ معجزہ کتاب ہے۔ اس کی ہر سورت اثرات سے پُر ہے، اسی کلام پاک سے میں عوام الناس کی مدد یا خدمت خلق کرتا ہوں۔ اس دفعہ جو میں الواح پیش کررہا ہوں یہ لوح فتح نامہ سے کم نہیں ہے۔ اس کے اثرات بیان کرنے سے میرا قلم قاصر ہے۔ بہرحال اس کے چند فوائد تحریر ہیں، بلند منصب وحصول تسخیر، بند شدہ کاروبار کھل جائے، شادی میں بندش، دور، سیارگان کی نحوست خاص کر ساڑھ ستی دور ہو، امتحان میں کامیابی، بیرون ملک ملازمت، مقدمات میں کامیابی، سحر وجادو کے اثرات بدختم، کاروبار میں بے مثال ترقی، دولت وتاج عظمت، وہ افراد جو کسی کی قید میں گرفتار ہیں، جن کے رشتے ٹوٹ جاتے ہیں، جن میاں بیوی میں اتفاق نہ ہو، وہ افراد جن کو تسخیر افسران، تسخیر مستورات، تسخیر خلق ان سب کے لئے یہ لوح کام دے گی۔ اس لوح سے سب لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ آج تک آپ نے اس کو کسی کتاب یا رسالے میں نہ دیکھا ہوگا۔ باخدا میں بغیر کسی لالچ کے اس کو لکھ رہا ہوں، شرط یہ ہے کہ جن صاحبان ہستی سے مجھے ملی ہے جناب پیر فقیر صدیق صاحب اللہ تعالیٰ ان کو اپنی رحمت کے سائے میں رکھے۔ آمین، یہ لوح عمومی ہے۔ ہر شخص اس کو تیار کرسکتا ہے، یہ قرآن کریم کی سورہ فتح کی آیات، جس کا ترجمہ ہے: "بے شک ہم نے آپ کو ایک کھلی فتح دی ہے" پیر صاحب نے اس کو بڑے اچھے اور محنت سے تیار کیا ہے۔ اس کے عدد ۱۲۳۳ ہیں، یہ مجرب لوح ہے اور عرصہ ۲۴ سال سے میں اس کو عوام میں استعمال کررہا ہوں۔ آج تک جس شخص کو میں نے یہ لوح تیار کرکے دی ہے اس کو اللہ نے ہر میدان میں فتح دی۔ اس کو آپ اوج مریخ یا اوج زحل یا شمس زحل کی تثلیث میں تیار کرسکتے ہیں، بخور ستارہ کے مطابق جلائے، کاغذ پر یا تانبا پر یا لوہے پر بھی تیار کرسکتے ہیں۔ اس کی چال بادی ہے، اسے گلے میں ڈال لیں، جس کے پاس جائیں گے، آپ کی قدر کرے گا، آزمائش شرط ہے، لوح یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انا فتحنا لك فتحا مبینا

۳۱۵	۳۰۳	قادر	۳۱۰
قہار	۳۰۹	۳۱۶	بصیر
رقیب	۳۰۷	۳۰۱	۳۱۳
عزیز جبار	۳۱۴	۳۱۱	رزاق

شمکائیل. جبرائیل. شقفائیل. کھیعص. اسرافیل.
حمعسق. عزرائیل. میکائیل. لوبیائیل. فقطلشائیل.

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نوٹ: آپ جس طرف سے میزان کریں گے دفق ۱۲۳۳ آئے گی، یہ انا فتحنا لک فتحا مبینا کے اعداد ہیں، بہرحال جو بھی عمل کرے وہ مجھے اور پیر صدیق صاحب کو دعائے خیر میں یاد رکھے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کی پریشانی اور مشکلات کو دور کرے۔

مجرب نقوش برائے عشق و محبت

یہ بات ذہن نشین رہنی چاہئے کہ جب تک کوئی شخص اصول فن سے واقف نہ ہو اس کے بھرے ہوئے تعویذوں میں اثر نہیں ہوسکتا، لہٰذا ہر شخص کے نقوش پر کرے کے صحیح طریقوں اور دوسری ہدایتوں سے واقف ہونا ضروری ہے۔ سب سے پہلے ضروری بات یہ ہے کہ کسی مسلمان کو ایذا پہنچانے کے لئے کوئی عمل کرنا یا نقش بھرنا گناہ ہے، سب سے بہتر عمل وہ ہے جس کے ذریعہ خدمت خلق کی جائے، عمل اعمال سے پہلے نقش بھرنا سیکھے اور حلال اور صدق مقال کی کوشش کرے، پاک رزق حاصل کرنے کا کوشاں رہے اور کبھی جھوٹ نہ بولے، کسی کی بدگوئی، غیبت نہ کرے، فرائض کی پابندی کرے اور سنت نبوی پر عمل کرے، اعمال ونقوش میں تاثیر پیدا کرنے کے لئے اعمال ذاتی کی اصلاح ضروری ہے، جس شخص کے ذاتی اعمال اچھے نہ ہوں اس کے عملیات میں اثر نہیں ہوسکتا، جسم ولباس کی صفائی کا خیال رکھے اور درود شریف زیادہ پڑھے تاکہ رجعت سے محفوظ رہے، عامل کے لئے نقوش کی صحیح ساعات کا علم ضروری ہے۔ ہم وہی نقش شائع کرتے ہیں جس کو ہم مجرب پاتے ہیں اور ہمارا اور عاملین کی طرح دعویٰ نہیں ہے کہ یہ کام ہم کر دکھائیں گے، ہماری صرف کوشش اور محنت ہوتی ہے، کام کرنے والا ہر کسی کا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہے، ہم تو اس کے عاجز وحقیر بندے ہیں۔

جن بچے اور بچیوں کے والدین کی شادی کے لئے پریشان ہیں، مناسب رشتہ نہیں آرہا ہے یا کسی قسم کی رکاوٹ ہو رہی ہے یا رشتہ ہوتے ہوئے ٹوٹ جاتا ہے یا کسی کی عمر بہت ہوگئی ہے تو ان سب کے لئے یہ مجرب نقش کام میں لائیں، انشاء اللہ حسب منشاء ضرور رشتہ ہوگا، یہ نقش لکھنے کا وقت عروج ماہ ہو، دن جمعرات کا ہو، ساعت مشتری کی ہو، منہ میں چھوٹی الائچی اور نقش لکھنے والا نقش پر کرنے والا صحیح طریقوں کو جاننے والا ہو اور متقی پرہیزگار ہو، تین عدد نقش لکھے۔ ایک نقش بچی ہو یا بچہ جس کی شادی کی رکاوٹ ہو اس کے گلے میں پہنائے، چاندی میں مڑھوا کر اور دوسرا نقش پھل دار درخت پر باندھ دیں یعنی جس درخت کا پھل میٹھا ہو اور تیسرا نقش پانی کی بھری بوتل میں ڈال دیں، اس کے تعویذ کے پانی سے روزانہ اکیس دن اس بچی کا یہ بچہ کا منہ یعنی چہرہ دھونا ہے، صبح سویرے۔ اس نقش کی چال پانچویں خانہ سے شروع ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمِنْ کُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اَللّٰھُمَّ بحق قولك هذا و بحرمت نبیك محمد صلی اله علیه وسلم ان رزق فلاں بن فلاں کا رشتہ ازدواج منسلک ہوجائے گا موافقاً غیر مخالف بحق محمد و آله اجمعین و بحق یحبونهم کحب اللّٰه والذین آمنوا اشد حباً للّٰه بحق العجل العجل العجل الساعة الساعة الوحا الوحا الوحا۔

۱۰۸۸	۱۱۰۰	۱۰۹۵	۱۰۸۹
۱۰۹۴	۱۰۹۰	۱۰۸۷	۱۱۰۱
۱۰۹۱	۱۰۹۷	۱۰۹۸	۱۰۸۶
۱۰۹۹	۱۰۸۵	۱۰۹۲	۱۰۹۶

قوتِ باہ

دوسرا نقش برائے قوت باہ کے لئے لکھ رہا ہوں، اگر کوئی بری صحبتوں میں پڑکر اپنی جوانی برباد کر چکا ہو اور عورت کے قابل نہ رہا ہو تو اس نقش کو سات روز تک سات نقش زعفران سے لکھ کر دھوکر پیتا رہے۔ انشاء اللہ قوت باہ پیدا ہوگی اور از سر نو جوانی عود کر آئے گی لیکن اس قوت کا استعمال جائز صورت میں ہونا چاہئے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ نقش مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

۵۵۳۵۲	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۸	۵۵۳۴۵
۵۵۳۵۷	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۵۶
۵۵۳۴۷	۵۵۳۶۰	۵۵۳۵۳	۵۵۳۵۰
۵۵۳۵۴	۵۵۳۴۹	۵۵۳۴۸	۵۵۳۵۹

پیغمبر اسلام ﷺ غیر مسلموں کی نظر میں

محترم قارئین! ہم حضور نبی رحمت ﷺ کے بارے میں کہے گئے وہ تاریخی جملے اور تاثرات رقم کررہے ہیں جنہیں پڑھ کر آپ اندازہ لگائیں گے کہ جہاں چند غیر مسلموں کی نازیبا حرکتوں نے مسلمانوں کی ایمانی غیرت کو للکارا ہے وہیں بہت سی مشہور عیسائی، ہندو اور سکھ شخصیات ایسی بھی ہیں جو پیغمبر اسلام سرور کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے۔ ویسے تو بے تحاشہ غیر مسلموں جیسے یہودیوں، عیسائیوں، بدھ متوں اور ہندوؤں کے اقوال وخیالات یہاں نقل کئے جاسکتے ہیں لیکن صفحات کی حد بندی کے باعث چند شخصیات کے تاثرات ذیل میں ہدیہ قارئین کئے جارہے ہیں جو ہماری آنے والی نئی کتاب ''پیغمبر غیر مسلموں کی نظر میں'' سے لئے گئے ہیں۔

کیرن آمسٹرانگ

میں مسلمان نہیں ہوں اور یہ دعویٰ نہیں کرتی کہ حضرت محمد (ﷺ) واقعی خدا کے پیغمبر تھے لیکن پورے وثوق کے ساتھ یہ بات کہہ سکتی ہوں کہ حجاز کے اس ابطلِ جلیل کی پوری زندگی جنگ وجدال کی اس سرزمین کو ایک جدید پرامن مملکت میں تبدیل کرنے کی جدوجہد میں گذری تھی۔ جس مغربی تہذیب نے اپنے مادیت پسندانہ مقاصد کے حصول کے لئے بیسوی صدی کی عالمی جنگوں میں بیس کروڑ انسان موت کے گھاٹ اتروادئے، اس کے علمبرداروں کو حضرت محمد (ﷺ) پر یہ الزام نہیں لگانا چاہئے کہ وہ جنگجو تھے انہوں نے پوری زندگی میں جتنی جنگیں لڑیں ان میں پانچ چھ ہزار سے زیادہ انسانی جانیں تلف نہیں ہوئیں۔ ان جانوں کے عوض حجاز کو وہ امن نصیب ہوا جس کی تلاش اسے صدیوں سے تھی۔ یہ امن ایک معجزہ تھا جو حضرت محمد (ﷺ) نے کیا اور یہ آپ (ﷺ) کا واحد معجزہ نہیں تھا، آپ (ﷺ) نے اپنی زندگی میں اتنے سارے لوگوں کی کردار سازی کی کہ اگر یہ کہا جائے تو مبالغہ نہیں ہوگا کہ آپ (ﷺ) کے ساتھیوں (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) میں ہر شخص پیغمبرانہ خصوصیات رکھتا تھا۔ یہ آپ (ﷺ) کا دوسرا معجزہ تھا۔ آپ (ﷺ) کا تیسرا معجزہ تھا وہ کتاب جسے ہم قرآن کے نام سے جانتے ہیں۔

میں نے جس قدر بھی ریسرچ کی ہے اس کی بنیاد پر یہ بات کہہ سکتی ہوں کہ اسلام کو پھیلانے کا سہرا صرف اور صرف قرآن کے سر پر ہے۔ میں عربی نہیں جانتی تھی مگر جب بھی میں قرآن کی قرأت (تلاوت) سنی یہی لگا جیسے کوئی آسمانی آواز ہم سے مخاطب ہو۔

(محمد ﷺ پیغمبر عہد رواں مصنفہ: کیرن آمسٹرانگ)

مائیکل ہارٹ

دنیا کی ابتداء سے آج تک جو عظیم ترین شخصیات اس دنیا میں تشریف لائیں ان میں حضرت محمد (ﷺ) سب سے افضل ترین اور سرفہرست ہیں۔ وہ خدا کے آخری نبی ہیں انہوں نے ساری دنیا میں اسلام پھیلایا۔ وہ اللہ کے محبوب ترین انسان ہیں۔ انہوں نے اپنی قوم کے لئے بے پناہ قربانیاں دیں۔ ان پر اللہ کی آخری کتاب قرآن مجید نازل ہوئی۔ ان کی زندگی انسانی تاریخ میں سب سے زیادہ متاثر کن ہے۔ (سو عظیم شخصیات، مصنف مائیکل ہارٹ)

نپولین بونات

دنیا میں جتنے لوگوں نے انقلابی کارنامے انجام دئے، وہ کارنامے ان کے بغیر بھی رونما ہوسکتے تھے مگر حضرت محمد (ﷺ) نہ ہوتے تو اتنا عظیم کارنامہ کبھی انجام نہیں پاسکتا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ محمد (ﷺ) کی ہستی بہت بڑی تھی۔

محمد شبیر قادری

تھامس کارلائل

یہ طے شدہ بات ہے کہ حضرت محمد (ﷺ) جاہ طلبی کے جذبات سے بے نیاز تھے۔ حضرت محمد (ﷺ) بچپن ہی سے بے حد ذہین، عمیق مشاہدے اور عمدہ یادداشت کے مالک تھے۔ صحرائے عرب کے یہ سراپا رحمت شخص صداقت اور خلوص کا پیکر، جذبۂ ہوس اور شہرت طلبی سے کوسوں دور تھا۔

مسز اینی بیسنٹ (انڈین کانگریس کی صدر)

حضرت محمد (ﷺ) کو مکہ کے تمام مرد، عوتیں اور بچے ''امین'' کے نام سے شناخت کرتے تھے۔ امین کے معنی ہیں اعتماد کے لائق اور قابلِ بھروسہ۔ مجھے اس لفظ سے زیادہ معزز اور شریف لقب کہیں نظر نہیں آتا جس سے یہ لوگ آپ کو بچپن ہی سے یاد کرتے تھے۔

(the lif and teachings of muhammad madras,1932)

مسز سکاٹ (ایڈیٹر اخبار الاندلس)

میں شکوک وشبہات کا اظہار کرنے والوں کی ہرزہ سرائی سنتا ہوں تو ششدر رہ جاتا ہوں۔ اللہ اکبر! اگر محمد (ﷺ) رسول برحق نہ تھے تو اب تک پھر کوئی رسول دنیا میں آیا ہی نہیں۔

ریمنڈ لیراج (فرانسیسی مؤرخ)

نبی عربی (ﷺ) اس معاشرتی اور بین القوامی انقلاب کے بانی ہیں۔ جس کا سراغ اس سے قبل تاریخ میں نہیں ملتا۔ انہیں نے ایک ایسی سیاسی حکومت کی بنیاد رکھی جسے تمام کرۂ ارض پر پھیلنا تھا، اور جس میں سوائے عدل اور احسان کے اور کسی قانون کو رائج نہیں ہونا تھا۔ ان کی تعلیم تمام انسانوں کے لئے مساوات، باہمی تعاون اور عالمگیر اخوت تھی۔ (فرنچ کتاب ''Vie bie mahomed'' سے اقتباس)

مہاتما گاندھی

وہ رسول کریم (ﷺ) روحانی پیشوا تھے بلکہ ان کی تعلیمات کو میں سب سے بہتر سمجھتا ہوں۔ کسی روحانی پیشوا نے خدا کی بادشاہت کا پیغام ایسا جامع اور مانع نہیں سنایا جیسا کہ پیغبر اسلام (ﷺ) نے۔

(رسالہ ''ایمان'' پٹی ضلع لاہوا، اگست ۱۹۳۶ء)

ڈاکٹر بدھ ویدر سنگھ دہلوی

محمد (ﷺ) ایک ایسی ہستی تھے، اس میں ذرہ بھر بھی شک نہیں کہ مسلمانوں کو چھوڑ کر جن کے عقیدہ کے لحاظ حضرت محمد (ﷺ) ایک پیغمبر تھے، دوسرے لوگوں کے لئے محمد (ﷺ) کی سوانح عمری ایک نہایت ہی دل پر اثر کرنے والی اور سبق آموز ثابت ہوئی ہے۔

(رسالہ ''مولوی'' ربیع الاول ۱۳۵۱ھ)

کالہ رام چند (پریذینٹ اروڑ بنس لکھ سبھا، لاہور)

وحدانیت ومساوات، یہ دونوں بے بہا اصول دنیا کو بانی اسلام حضرت محمد (ﷺ) نے دیئے۔ محمد (ﷺ) انسانی جماعت کے سب سے بڑے رہنما اور ہادی ہیں۔ جب تک وحدانیت اور مساوات کے اصول سے بہتر اصول دنیا کو دستیاب نہیں ہوتے، اس وقت تک فیض رسانی کا سہرا محمد (ﷺ) کے سر رہے گا۔ (معجزات اسلام ص ۲۷)

ماسٹر تا سنگھ (پریذیڈنٹ سکھ لیگ)

جب کوئی مجھ سے یہ کہتا ہے کہ محمد (ﷺ) نے تلوار کے زور سے اپنا مذہب پھیلایا تھا تو مجھے اس شخص کی کم فہمی پر ہنسی آتی ہے۔

(''اخبار الامان'' دہلی ۱۷ر جولائی ۱۹۳۲ء)

موتی لال ماتھر ایم۔اے

پیغبر اسلام (ﷺ) نے توحید کی ایسی تعلیم دی جس سے ہر قسم کے باطل عقیدے کی بنیادیں ہل گئیں۔ (رسالہ ''مولوی'' دہلی ربیع اول ۱۳۵۰ھ)

رابندر ناتھ ٹیگور (بنگالی شاعر وادیب)

وہ وقت دور نہیں، جب کہ قرآن اپنی مسلمہ صداقتوں اور روحانی کرشموں سے سب کو اپنے اندر جذب کرلے گا۔ وہ دن بھی دور نہیں، جب کہ اسلام ہندو مذہب پر غالب آجائے گا اور ہندوستان میں ایک ہی مذہب ہوگا۔

محمد شبیر قادری

گرونانک صاحب

''پب ان پوجا دن منجم جب دن کا ہے جینو ہود ہوتا ک چڑھا دون سوج نہ ہوئے کل پر ان کتب قرآن پوتھی پنڈے رے پر آن
''ترجمہ'' پوجا پاٹ کام نہیں دے سکتی، چھوت چھات بیکار ہے، جنیوں اشان ماتھے پر تلک لگانا کچھ کام نہ آئے گا۔ اگر کوئی کتاب کام آئے گی تو وہ قرآن ہے، جس کے آگے پوتھی پران کچھ بھی نہیں۔

(معجزات اسلام ص ۱۱ بحوالہ گرنتھ صاحب)

''رہی کتاب ایمان دی سچی کتاب قرآن۔'' ''ترجمہ'' قرآن ہے۔''

(جنم ساکھی بھائی بالا)

توریت، انجیل، زبور ترے سن دیئے قرآن کل جگ میں پروار۔''
ترجمہ: ''توریت، انجیل، زبور، وید سب دیکھے مگر نجات کی کتاب قرآن ہی ہے۔

تھے حروف قرآن دے تھے سپارے کیں
تس وچ نصیتاں سن سن کر یقین

ترجمہ: قرآن کے تیس سیپارے ہیں، جن میں نصیحتیں ہیں، ان پر یقین کر۔ (جنم ساکھی کلاں نوشتہ گرانگد یوجی)

یعنی ہندو، سکھ سب نے توریت، زبور، انجیل، وید سب ڈھونڈ نکالے۔ مگر مقصد ہاتھ نہ آیا۔ البتہ قرآن پر عمل کی صورت میں ملا ہے۔ نماز، روزہ اور عمل کے بغیر دوذخ نصیب ہوگی۔

(معجزات اسلام ص ۱، لکے دی ساکھی)

منشی لتا پرشاد (مشہور ادیب)

حضرت محمد (ﷺ) کی خوش خلقی اور مہمان نوازی بے نظیر تھی۔ وہ دشمن سے بھی مسکراہٹ ملائمیت اور آہستگی سے گفتگو کرتے تھے۔ غصہ تو دور رہا وہ زور سے بولتے تک نہ تھے۔ ایک مرتبہ عیسائیوں کا وفد آیا جو خاص عزت اور خاطر وتواضع کے ساتھ ٹھہرایا گیا اور جب ان کی عبادت کا وقت ہوا تو خود مسجد نبوی (ﷺ) کے صحن میں عبادت کے لئے اجازت عطا فرمائی۔ (۱۹۳۵ء میں سیرت کمیٹی اجمیر کے زیر اہتمام یوم النبی ﷺ کی تقریب کے موقع پر)

کملا دیوی بی۔اے (بمبئی)

اے عرب کے مہاپرش آپ (ﷺ) وہ ہیں جن کی شکشا سے مورتی پوجا مٹ گئی اور ایشور کی بھگتی کا دہیان پیدا ہوا۔ بے شک آپ (ﷺ) نے دھرم ہوکوں میں وہ بات پیدا کردی کہ ایک ہی سے کے اندر وہ جرنیل، کمانڈر اور چیف جسٹس بھی تھے اور آتما کے سدھار کا کام بھی کرتے تھے۔ آپ (ﷺ) نے عورت کی مٹی ہوئی عزت کو بچایا اور اس کے حقوق مقرر کئے۔ آپ (ﷺ) اس دکھ بھری دنیا میں شانتی اور امن کا پرچار کیا اور امیر وغریب سب کو ایک سبھا میں جمع کیا۔

(الامان، دہلی، ۱۰ جون ۱۹۳۲ء)

سوامی آر ایس ٹھاکر (مدیر ''انصاف'' امرتسر)

میں منصف مزاج غیر مسلموں سے ضرور عرض کروں گا کہ وہ تعصب کو بالائے طاق رکھ کر ایک دفعہ عرب کی اس وقت کی تاریخ کا مطالعہ کریں جب وہ دنیا بھر کی برائیوں میں مبتلا تھے، نہ ان کا دھرم تھا نہ ایمان، نہ اخلاق تھا نہ کریکٹر۔ آپ ایسی حالت میں اپنے آپ کو ان کی اصلاح کے لئے تیار کریں اور پھر اندازہ کریں کہ آپ کے سامنے کس قدر مشکل کام ہے اور اس کے لئے آپ کو کتنا وقت درکار ہوگا۔ یہ سب کچھ اچھی طرح ذہن نشین کرلینے کے بعد آپ حضرت محمد (ﷺ) کے کام پر نظر ڈالیں کہ انہوں نے کس طرح اور کتنے تھوڑے عرصہ میں اس قوم کی کایا پلٹ دی۔ آپ نے کس طرح دکھ اٹھائے اور مصیبتیں جھلیں اور سخت سے سخت تکالیف کا سامنا کیا؟ اور پھر یہ سب کچھ کس لئے؟ عزت کے لئے یا کسی دیگر ذاتی غرض کے لئے؟ آپ اس کا جواب بھی تاریخ میں تلاش کریں اور خاص طور پر اس زمانہ پر نظر ڈالیں جب کہ تمام عرب میں اسلام کا جھنڈا لہرا رہا تھا اور آپ مکمل طور پر رسول اللہ (ﷺ) تسلیم کرلئے گئے تھے۔ تاریخ کا مطالعہ سے آپ کو معلوم ہوگا کہ اتنا بڑا درجہ اور اتنی بڑی کامیابی حاصل کرکے بھی دنیاوی نقطۂ نظر سے آپ نے کوئی ذاتی فائدہ نہیں اٹھایا، عیش وعشرت کے وسائل بسہولت مہیہ ہوسکنے کے باوجود بھی آپ کا خانگی ساز وسامان نہ ہونے کے برابر تھا۔ جب آں حضرت (ﷺ) فوت ہوئے تو آپ (ﷺ) کی بیوی (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ) کی شہادت ہے کہ چند صاع

(سیر) کے بدلے آں حضرت (ﷺ) کی زرہ رہن تھی۔ حضرت عائشہؓ کی شہادت ہے کہ مہینے گزر جاتے اور ہمارے گھر میں آگ نہ جلتی اور آپ (ﷺ) کی حیات میں گندم کی روٹی بہت کم نصیب ہوئی۔ جب میں ایسی باتیں پڑھتا ہوں تو میری آنکھوں میں بے اختیار آنسو نکل پڑتے ہیں اور دل تھرتھرا اٹھتا ہے۔ خلق خدا کی بہتری کے لئے اس سے زیادہ قربانیاں اور کیا ہوسکتی ہیں؟ (انسانیت کے بے غرض لیڈر، سوامی آر ایس ٹھاکر)

مسٹر بی ایس کشلپہ

بی اے، ڈی، ای، لندن (ڈپٹی کمشنر مدراس، کورگ)

بے شک محمد (ﷺ) ایک سچے پیغمبر تھے۔ سچے محمد (ﷺ) کے متعلق میرے دل میں جس قدر بدگمانیاں تھیں، میں محمد (ﷺ) سے ان کی معافی مانگتا ہوں اور علی الاعلان کہتا ہوں کے آج دنیا میں ایک شخص کی بھی مجال نہیں کہ وہ حضرت محمد (ﷺ) کے کریکٹر پر سیاہ داغ لگا سکے۔ میری درخواست ہے کہ جن بھائیوں نے اسلام کا لٹریچر نہیں پڑھا، وہ اس کو ضرور پڑھیں کیونکہ وہ زمانہ قریب آگیا ہے۔ جبکہ تم سب کو اسلام کا لٹریچر تلاش کرنا پڑے گا۔ (جلسہ یوم النبی ﷺ کے موقع پر)

انسائکلو پیڈیا برٹانیکا

ان تمام حقائق کے پیش نظر انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا کا مقالہ نگار بھی سرور کائنات ﷺ کی حقیقت کے اعتراف پر مجبور ہوگیا کہ: تمام پیغمبروں اور مذہبی شخصیتوں میں محمد (ﷺ) سب سے زیادہ کامیاب ہیں۔

حکمت کی باتیں

غور وفکر مراقبہ کا مرتبہ رکھتا ہے اور اس کی ضرورت دین و دنیا اور عاقبت کے ہر ایک پہلو میں لاحق ہوتی ہے۔ ☆ تین آدمی میرے دوست ہیں۔ ایک وہ جو مجھ سے محبت کرتا ہے۔ دوسرا وہ جو مجھ سے نفرت کرتا ہے۔ اور تیسرا وہ جو مجھ سے کوئی واسطہ نہیں رکھتا۔ کیونکہ پہلا محبت کا سبق ہے۔ دوسرا احتیاط کا سبق ہے۔ اور تیسرا خود اعتباری سکھاتا ہے۔ ☆ جاہل کے لئے سب سے اچھی خاموشی ہے۔

امانت داری ہوتو ایسی!

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ.

اشْتَرٰی رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ عَقَارًا فَوَجَدَ الرَّجُلُ الَّذِیْ اشْتَرَای الْعَقَارَ فِی عَقَارِہٖ جَرَّۃً فِیْھَا ذَھَبٌ فَقَالَ لَہُ الَّذِی اشْتَرَی الْعَقَارَ: خُذْ ذَھَبَکَ مِنِّی اِنَّمَا اشْتَرَیْتُ مِنْکَ الْاَرْضَ وَلَمْ اَبْتَعْ مِنْکَ الذِی شَرَی الْاَرْضَ: اِنَّمَا بِعْتُکَ الْاَرْضَ وَمَا فِیھَا فَتَحَا کَمَا اِلٰی رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِی تَحَا کَمَا اِلَیْہِ: اَلْکُمَا وَلَدٌ فَقَالَ أَحَدُ ھُمَا: لِی غُلَامٌ، وَقَالَ الْآخَرُ: لِی جَارِیَۃٌ فَقَالَ: أَنْکِحِ الْغُلَامَ الْجَارِیَۃَ وَعَلٰی أَنْفُسِکُمَا مِنْہُ وَتَصَدَّقَا.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے زمین کا ایک حصہ خریدا، خریدار کو اس زمین میں سونے سے بھرا ہوا ایک منکا ملا، اس نے جس سے وہ زمین خریدی تھی۔

اس سے جا کر کہا:

یہ اپنا سونا لے لیجئے! میں نے آپ سے زمین خریدی ہے سونا نہیں خریدا۔

فروخت کرنے والا شخص کہنے لگا:

میں نے آپ کو یہ زمین اس میں تمام چیزوں سمیت فروخت کردی تھی، (لہٰذا اس سونے کے مالک آپ ہیں)

وہ دونوں اپنے جھگڑے کا فیصلہ کروانے کے لئے ایک تیسرے شخص کے پاس چلے گئے، فیصلہ کرنے والے نے کہا:

تم دونوں کے یہاں اولاد ہے؟

ایک نے کہا:

میرا ایک بیٹا ہے۔

دوسرے نے کہا:

میری ایک بیٹی ہے۔

فیصلہ کرنے والے نے کہا:

لڑکے کا نکاح لڑکی سے کردو اور اس سونے کو ان دونوں پر خرچ کر کے صدقہ کردو۔

(صحیفہ ہمام بن منبہ، رقم الحدیث ۷۸، ۲۰۱ مطعہ بک کانز جہلم)

محمد شبیر قادری

مقصدی طنز ومزاح

اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

مولانا حسن الہاشمی نے مجھے جب یہ خوش خبری سنائی کہ قارئین اذان بت کدہ کی دوسری جلد کی فرمائش کررہے ہیں تو مجھے حیرت ہوئی اور حیرت اس لئے ہوئی کہ ہاشمی صاحب نے اتنا بڑا اچ کیسے بول دیا کیونکہ وہ ہمیشہ ہی مجھ پر یہ تأثر دیتے رہے ہیں کہ اب اذان بت کدہ پڑھ کر لوگ اُکتا رہے ہیں، ان کا کہنا تھا کہ لوگ اب طنز ومزاح کو برداشت نہیں کرتے۔ ان کی یہ بات سن کر میں نے عرض کیا تھا۔

حضرت! مقصدی طنز ومزاح تو ہر دور کی ایک ضرورت رہی ہے، وہ ایک ٹھنڈا سا سانس لے کر بولے تھے۔ ہاں مقصدی طنز ومزاح ایک ضرورت بھی تھی اور ایک واجب قسم کی تفریح بھی، لیکن اب لوگوں میں مقصدی طنز ومزاح کو سمجھنے کی صلاحیت نہیں رہی۔ اب طنز ومزاح کو لوگ محض جھوٹ پر قیاس کرتے ہیں اور اس کی حقانیت کو جھٹلانے کے لئے فتوؤں کی چھان بین بھی کرتے ہیں اور حضرات مفتی بھی اس دور کے بہت دور اندیش نہیں ہوتے تو مجھے کئی بار یہ خیال ہوا کہ لاؤ اس سلسلے کو بند ہی کردیں۔

آپ بھی کبھی کبھی زیادہ ہی نیک ہوجاتے ہیں، اتنی نیکی بھی روح کے لئے بدہضمی کا سبب ثابت ہوتی ہے اور ضمیر کا ذائقہ خراب ہوجاتا ہے" میں نے برا سا منہ بنا کر کہا تھا۔"

اس وقت انہیں میری یہ بات کھلی نہیں، بلکہ انہوں نے معذرت کے سے انداز میں مجھ سے کہا تھا، تم دل تھوڑا مت کرو، تم اسی طرح بت کدہ میں اذان دیتے رہو، تمہاری اذان سے کئی لوگ کامیابی کی طرف آئے ہیں اور انہوں نے بناوٹی زندگی سے توبہ کرلی ہے، لیکن میں یہ چاہتا ہوں کہ طنز بہت زیادہ گہرا نہیں ہونا چاہئے اور تمسخر کی بھی ایک حد ہونی چاہئے۔ اب لوگوں کے دل گردے اتنے مضبوط نہیں ہیں کہ ہم انہیں زیادہ سے زیادہ ٹٹولنے کی کوشش کریں۔ جب لوگوں کے جسم پر کچھ نہ کچھ لباس موجود تھا تو برہنگی کے خلاف بولنے کا کچھ مزا بھی تھا، اب جب کہ لوگ حیا کے حمام میں بالکل ہی ننگ دھڑنگ ہوگئے ہیں تو پھر عریانیت کے خلاف بولنے سے کیا حاصل؟ اب تو شرم سے پانی پانی وہ لوگ نظر آتے ہیں جن کے جسم پر لباس باقی ہے۔

میں آپ کی گفتگو کا مقصد سمجھنے سے قاصر ہوں؟ آپ تو جانتے ہی ہیں کہ میں سات بچوں کا باپ بن گیا ہوں اور پہلے ہی بچے سے عقل شکروُنی شروع ہوجاتی ہے، اب میں سات بچوں کا باپ ہوں تو نون تیل ادرک کے سوا کسی بھی بات کا مفہوم بہت دیر میں سمجھ میں آتا ہے۔

انہوں نے کسی نئی بحث کا دروازہ نہیں کھولا اور مسکرا کر کہنے لگے، تم لکھتے رہو، اذان دیتے رہو، حی علی الفلاح کی صدائیں بلند کرتے رہو کسی کو تو تصنع سے اور دکھاوے کی زندگی سے توبہ کرنے کی توفیق عطا ہوگی۔

نہ جانے کیوں ہاشمی صاحب میرے مضامین کی افادیت کے قائل نہیں ہوتے، ان کا مزاج بہت خشک ہے، وہ خوشی کی محفلوں میں بھی کسی بدمزہ بیوی کی طرح منہ لٹکائے بیٹھے رہتے ہیں، جب کہ ان کی بیگم بہت خوش مزاج ہیں، وہ اتنی خوش مزاج ہیں کہ جنازوں میں بھی کھل کھلاتی رہتی ہیں، دونوں کے مزاج میں بہت تضاد ہے، لیکن پھر بھی ان دونوں میں خوب بن رہی ہے اور دونوں ہی تقریباً لفظِ طلاق سے محفوظ ہیں۔

میرے پیارے قارئین میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ انہیں میری مقبولیت بہت کھلتی ہے وہ یہ بھی نہیں چاہتے کہ میرا قد ان کے قد کے برابر ہوجائے وہ اس لئے اکثر و بیشتر یہ کہتے رہتے ہیں کہ اذان بت کدہ کی اب کوئی وقعت نہیں رہی۔ یہ نیا دور ہے اور اس دور میں اب لوگ طنز ومزاح کو پسند

نہیں کرر ہے ہیں، لیکن کل جب انہوں نے یہ کہا کہ میں اذان بت کدہ کی دوسری جلد کی تیاری شروع کردوں تو میں حیرت کے سمندر میں غوطے کھانے پر مجبور ہوگیا۔ میں چاہتا تھا کہ اس موضوع کو لے کر میں اپنی بیوی سے محفل مذاکرہ جماؤں لیکن آپ تو جانتے ہی ہیں کہ میری بیوی مستند قسم کی ناقص العقل ہے، وہ کچن سے آگے کی چیزوں کو سمجھ نہیں پاتی اور اُلجھ پڑتی ہے۔ دوسرے وہ اس لاعلاج مرض میں مبتلا ہے کہ ہاشمی صاحب کے خلاف ایک حرف ناروا برداشت نہیں کر پاتی اور جب تک ہم پوری ایمانداری سے ہاشمی صاحب کے عیوب تلاش نہیں کریں گے، محفلِ مذاکرہ کا حق کیسے ادا ہوگا۔

پھر بھی ناشتے کے دوران میں نے اس سے کہا۔ بھلی مانس! میں جو کچھ کہتا ہوں اس پر غور کیا کرو، میں مولانا کا مخالف نہیں ہوں، میں بعض امور میں صرف ان کی اصلاح چاہتا ہوں، اگر تم میرا ساتھ دو تو ہم ان کی شخصیت میں چار چاند لگا سکتے ہو۔

وہ اس طرح مجھے گھور کر دیکھنے لگی کہ جیسے وہ روایتی بلی ہے اور میں یتیم ویسیر قسم کا چوہا ہوں۔ میرا اللہ گواہ ہے مجھے ایسا لگا کہ جیسے وہ مجھے نگل لے گی، میں نے موضوع بدلتے ہوئے کہا۔ چلو بھئی، تمہارے بھائی صاحب سوفی صد معصوم عن الخطا ہیں، ان میں کوئی برائی نہیں ہے، وہ فرشتہ ہیں اور خطائیں ان سے خود ہی پناہ مانگتی ہیں، لیکن بیگم میری تحریروں کی اگر من چاہی تعریف کردیں تو اس میں ان کا گھستا ہی کیا ہے۔

آپ قدر نہیں کرتے۔ آپ بھول رہے ہیں، انہوں نے آپ کا ایک مضمون پڑھ کر ایک بار پورے خاندان کو سنایا تھا اور پڑھتے وقت اتنا ہنس رہے تھے جتنا وہ کبھی نہیں ہنسے اور کہہ رہے تھے اس بار تو ابوالخیال فرضی نے کمال کردیا، مصنوعی قسم کے ریاکار صوفیوں کا ایسا آپریشن کیا ہے کہ نام نہاد صوفیوں کی صف میں کھلبلی مچ جائے گی اور وہ اپنی نماز جنازہ پڑھے بغیر قبرستان کی طرف روانہ ہوجائیں گے۔

مجھے یاد ہے، لیکن وہ ان کے گھر کی بات تھی۔ اگلی صبح جب دفتر میں جاکر میں نے ان سے کہا تھا کہ رات تو آپ بہت چہک رہے تھے اور میرا مضمون معتبر قسم کے لوگوں کو سنا کر انجوائے لے رہے تھے تو وہ اپنی یتیم قسم کی داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولے تھے، تم نے کوئی خواب دیکھا ہوگا۔

کیا میں دو چار گواہ پیش کروں۔ ''اس وقت بیگم میں بہت سنجیدہ تھا۔''

بولے، جاؤ اپنی سیٹ پر بیٹھو اور اپنا کام کرو۔ میں جب زیادہ ہنس لیتا ہوں تو میری طبیعت بوجھل ہوجاتی ہے اور آج میرا موڈ ہی صحیح نہیں ہے۔

اگر آپ کا موڈ صحیح نہیں ہے تو میں کیا کروں؟ میں نے کہا تھا۔

انہوں نے مجھے اس طرح گھور کر دیکھا تھا کہ جیسے اسی وقت مجھے دفتر سے گیٹ آؤٹ کردیں گے، مجھے تمہارا اور اپنے معصوم بچوں کا خیال آگیا اور میں نے اپنی سیٹ سنبھال لی۔ بیگم! ذرا بتاؤ یہ انداز یہ مزاج گرامی یہ اظہار تکبر کیا انہیں زیبا دیتا ہے۔ بے شک وہ بڑے آدمی ہیں، لیکن اتنے بھی بڑے نہیں ہیں کہ مجھ جیسے باصلاحیت انسانوں کی ناقدری کریں اور اللہ میاں ان سے پوچھ تاچھ نہ کریں۔

موڈ درست کرو میری جان! اور یہ بتاؤ کہ اذان بت کدہ کی دوسری جلد کے لئے اپنے قلم میں روشنائی کب ڈال رہے ہو؟ اور واللہ میں تو یہ چاہتی ہوں کہ اذان بت کدہ کی دوسری جلد اتنی مزے کی ہو کہ لوگ ایک بار پڑھ کر دس بار ہنسنے پر مجبور ہوجائیں۔

ایسی ہی لکھ دوں گا، لیکن اس کے لئے تمہیں گھر کے ماحول کو پرکیف بنانا ہوگا، روزانہ اچھے اچھے کھانے مجھے کھلانے ہوں گے، ہفتے میں ایک بار کوئی پکچر بھی دکھانی ہوگی۔

لاحول ولاقوۃ۔ کیسی باتیں کرتے ہو، پکچر دیکھنا گناہ ہے اور اس دور میں پکچر دیکھنے کی کیا ضرورت ہے۔ روزانہ اخبار تو آپ پڑھتے ہی ہیں، روزانہ اس طرح کی خبریں چھپ رہی ہیں، فلاں کی بیوی فلاں کے ساتھ بھاگ گئی، فلاں ہندو لڑکے نے فلانی مسلمان لڑکی کو اپنے عشق میں پھنسا کر شادی کرلی، فلانی ہندو لڑکی فلانی مسلمان کے ساتھ رفو چکر ہوگئی، فلاں محلے میں دن دہاڑے ڈکیتی پڑگئی اور پولیس والے پوری ایمانداری کے ساتھ ڈکیتی کے ۴ گھنٹے کے بعد ہتھیاروں سے لیس ہوکر جائے واردات پر پہنچے اور حادثہ زدہ انسان کو یقین دلایا کہ آئندہ چوری نہیں ہوگی اور وہ چور کو قیامت آنے سے پہلے ضرور گرفتار کرلیں گے۔ پکچر میں یہی سب کچھ تو ہوتا ہے۔ اخبار پڑھو اور پکچر کے مزے لو۔

یقین کرو، بانو کی یہ بے ہودہ باتیں سن کر بہت غصہ آتا ہے، وہ مجھے اکثر لفظوں کے کھلونے دے کر اس طرح بہلاتی ہے جیسے میں بالکل ہی نابالغ ہوں اور جیسے میں بیویوں کی اوقات کو نہیں سمجھتا ہوں، پتہ نہیں کس بزرگ کی مجھے بددعا لگی ہوئی ہے کہ میں بانو پر غصہ نہیں کر پاتا اور میری

شوہرانہ صلاحیتیں نیست ونابود ہوکر رہ جاتی ہیں۔ کاش میں بھی دوسرے اورجنل شوہروں کی طرح ہوتا تو پھر زندگی کا مزا ہی کچھ اور ہوتا۔ صوفی مسکین دیکھنے میں بالکل گربۂ ملت لگتے ہیں، لیکن جب بیوی پر گرجتے ہیں تو ان کی بیوی تو ان کی بیوی دوسروں کی بیویاں بھی اٹیک میں مبتلا ہوجاتی ہیں اور دلوں کی وادیوں میں ایک سناٹا سا طاری ہوجاتا ہے۔ وہ ایک دو تین کی دھمکی میں بہت ایکسپرٹ ہیں۔ ایک بار میں ان کے گھر میں تھا، عین میری موجودگی میں صوفی مسکین کا پارہ چڑھ گیا۔ انہوں نے چوتھے درجہ کی لوگوں کی زبان میں کہا۔ زبان بند کرتی ہے یا کردوں تیرا فیصلہ، بٹھادوں کمبخت تجھے گھر، اڑھادوں تجھے سفید ڈوپٹہ۔ وہ بہت ہی روانی سے بکواس کرر ہے تھے اور میں سوچ رہا تھا کہ اس دور کے صوفیوں کا کتنا برا حال ہے۔ باہر تو ایسے لگتے ہیں کہ ان جیسے ان سے بہتر لوگ اب دنیا میں پیدا نہیں ہوسکتے اور گھر میں ایسے محسوس ہوتے ہیں کہ جیسے شیطان کو تربیت انہوں نے ہی دی ہو۔ اس طرح کے شوہروں کو دیکھ کر بڑا لالچ آتا ہے کہ کاش یہ خداداد صلاحیتیں میرے اندر بھی ہوتیں تو میں بانو کا مزاج ایک سیکنڈ کی چوتھائی میں درست کردیتا۔ میں اس کے سامنے کچھ باتیں تو بنالیتا ہوں لیکن اس طرح کا غصہ نہیں کر پاتا، جس غصہ کی وجہ سے شوہر مجلس ابلیس میں کسی ایوارڈ کے قابل بن جاتے ہیں۔

میں بانو سے بولا۔ میں کچھ نہیں جانتا، میرے موڈ کو ہشاش بشاش رکھنے کے لئے تمہیں کچھ تو کرنا ہی پڑے گا۔ اچھا ایک کام کرو۔ صوفی مروارید کی بیوی کو ایک دو دن کے لئے بلالو، مجھے ان کا ناک نقشہ بہت پسند ہے، انہیں دس بیس بار دیکھ لوں گا تو میرا اسکڑا ہوا دماغ تروتازہ ہوجائے گا اور میرا قلم ریس کے گھوڑے کی طرح دوڑنے لگے گا۔

آپ کو شرم نہیں آتی، آپ کی داڑھی کے بال پکنے لگے ہیں، اب تو اس طرح کی باتوں سے توبہ کرلیجئے۔

بیگم، یقین کرو اذان بت کدہ کی دوسری جلد کے بعد سچ مچ کا صوفی بن جاؤں گا یا پھر دعوت کے کام سے جڑ جاؤں گا، میرے کتنے ہی رنگ برنگے قسم کے دوست اب دعوت کے کام میں لگ گئے ہیں اور ان کی پانچوں تر ہیں۔

کیا مطلب؟

مطلب یہ ہے کہ جب چلّوں میں جاتے ہیں تو انہیں طرح طرح کے کھانے نصیب ہوتے ہیں، لوگ ان کی دعوتیں اس طرح کرتے ہیں کہ جیسے یہ ساتویں آسمان کے فرشتے ہوں، مزا ہی مزا ہے، گھر کی ذمہ داریوں سے کوسوں دور اور انعامات جنت سے بہت قریب، مجھے ایسی ہی زندگی پسند ہے، لیکن ہاشمی صاحب مجھے چھٹی ہی نہیں دیتے اور تم بھی میری سفارش نہیں کرتیں کہ میں اپنے دل کے ارمان پورے کرسکوں۔ اب تو مایوس ہوگیا ہوں، ایسا لگتا ہے کہ نہ عمرہ نصیب ہوگا نہ چلّہ۔

میں شاید کچھ غمگین سا ہوگیا تھا۔ بانو نے مجھے تسلی دیتے ہوئے کہا۔ آپ اذان بت کدہ کی دوسری جلد مرتب کردیں پھر میں خود یا ہاشمی صاحب سے آپ کو لمبی چھٹی دلواؤں گی، کہیں تفریح کرنے چلیں گے، ان بچوں کو بھی ساتھ لے چلیں گے جو تفریحات کے لئے بے چارے نہ جانے کب سے ترس رہے ہیں۔

ان عورتوں میں یہی خوبی سب سے بڑی ہوتی ہے، یہ اگر چاہیں تو سلطانہ ڈاکو جیسے لوگوں کو بھی منٹوں میں اُلو بنادیتی ہیں۔ بانو کی میٹھی میٹھی باتیں سن کر مجھے ایک سیکنڈ کے لئے ایسا لگا کہ جیسے میں تفریحات کی ارض البلد میں داخل ہوچکا ہوں۔ اللہ ان عورتوں کی بے وقوف بنانے والی ان صلاحیتوں کو قائم دائم رکھے۔ ایسے ایسے خواب دکھادیتی ہیں کہ ایک لمحے کے لئے انسان اپنے سارے غم بھلادیتے ہیں اور ایسی ایسی امیدیں بندھادیتی ہیں کہ ایک لمحے کے لئے ایسا لگتا ہے کہ جیسے اس کائنات میں ماسوا ہنسی خوشی کے اور کچھ نہیں۔ یہ عورتیں امیدوں سے وابستہ کردینے میں یدطولیٰ ہوتی ہیں۔ حالانکہ یہ سب کچھ ایک فریب ہوتا ہے، خوبصورت فریب، لاجواب فریب، دل ودماغ کو اندھا کردینے والا فریب، لیکن میرے پیارے قارئین

فریب امید کے سہارے گزر تو جاتے ہیں چند لمحے
خدا برے وقت سے بچائے جو یہ بھی نہ ہوگا تو کیا کریں گے

اس شعر کے ذہن میں آتے ہی مجھے بانو پر پیار آنے لگا اور میں قدیم شوہروں کی روایت برقرار رکھنے کے لئے جدید انداز سے اس کو پیار کرنے والا ہی تھا کہ وہ اس طرح ہٹ گئی جیسے محاذ جنگ پر کوئی دشمن اپنی جان بچانے میں کامیاب ہوجاتا ہے۔ سچا پیار کبھی کبھی دل میں سر اُبھارتا ہے، لیکن اُف یہ نادان بیویاں۔ انہیں کبھی توفیق نہیں ہوتی ہمارے جذبات سمجھنے کی۔ بانو کا کیا بگڑ جاتا اگر اس وقت وہ میرے پاس ہی بیٹھی

رہتی، وہ تو اس طرح بھاگ گئی جسے میں کوئی گناہ کرنے والا ہوں۔

یااللہ! ان شادی شدہ عورتوں کی اصلاح کردے، ورنہ پھر ہمیں ایسی توفیق دیدے کہ ہم تیرے سچ مچ کے نیک بندے بن جائیں اور دنیا داری کے جھمیلوں سے تائب ہوکر میدان عبادت کی طرف رواں دواں ہوجائیں اور سچ مچ کے فنافی اللہ بن جائیں۔

شام کو خراماں خراماں ٹہلتا ہوا میں صوفی گیسودراز کے گھر جا پہنچا، وہ حسب چلن لوگوں کو اپنا مرید بنانے میں مصروف تھے، وہ مجھے دیکھ کر کھل جاتے ہیں، اس وقت بھی کھل گئے اور انہوں نے مجھے دیکھ کر اپنی دکان بند کردی اور بولے آج کیسے راستہ بھول آئے میں تو یاد ہی کررہا تھا۔ کیا اب ہماری یاد نہیں آتی۔

حضرت، یاد تو بہت آتی ہے، لیکن فرصت نہیں ملتی، آپ تو جانتے ہی ہیں کہ میں ایسے شخص کے یہاں ملازم ہوں جو ڈیوٹی کے سلسلے میں کسی رعایت کے قائل نہیں ہیں، وہ کہتے ہیں کہ اگر ڈیوٹی دیتے وقت تمہارا ہارٹ فیل بھی ہوجائے تو کفن دفن سے پہلے تھوڑی دیر کے لئے دفتر میں ضرور آجاؤ اور اپنی تنخواہ کو حلال کرکے قبر میں جاؤ۔

بڑے ظالم قسم کے انسان ہیں، انہیں مرنے کے بعد کیا ہوگا، پڑھاؤ، کچھ تو اصلاح ہوگی۔ وہ تو میں پڑھوادیتا، لیکن میری بیوی مجھے موت کا جھٹکا پڑھوادے گی۔ صوفی جی یہی تو مشکل ہے میں نے وضاحت کی۔ میری بیوی ہاشمی صاحب کی بہت معتقد ہے، وہ فرشتوں کی برائی سن لیتی ہے، لیکن ان کی برائی نہیں سنتی۔ ہاشمی صاحب کے ہاتھ پیر باندھنے کے لئے مجھے اپنی بیوی کو طلاق دینی پڑے گی اور آپ جانتے ہیں کہ میرے اندر طلاق دینے کی صلاحیت بالکل نہیں ہے۔

صبر کرو۔'' انہوں نے اپنی اُلجھی ہوئی داڑھی کو سلجھاتے ہوئے کہا۔'' اور کبھی کبھی ہمارے پاس آجایا کرو، دل بہلے گا۔

آپ کو یہ پیری مریدی کی دکان چلانے سے فرصت نہیں ہے، اب مجھے دیکھ کر آپ کو دکان بند کرنی پڑی، آج آپ کا کتنا نقصان ہوگا۔

کچھ نہیں۔'' وہ بولے'' کاروبار میں نفع نقصان چلتا رہتا ہے۔

میں چاہتا ہوں کہ میں تمہیں بھی بیعت کرلوں۔

کیوں؟ میں نے آپ کا کیا بگاڑا ہے۔

یہ تو ایک سلسلہ ہے جو سینہ بہ سینہ چل رہا ہے۔ اس سلسلے میں داخل ہونے سے جنت آسانی سے مل جاتی ہے۔

میں تو شادی شدہ ہوں۔'' میں نے کہا۔'' اور شادی شدہ لوگوں کو جنت میں جانے سے کون روک سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہیں وہ کسی کو ایک جہنم میں سے نکال کر دوسری جہنم میں کیوں دھکیلیں گے۔

پھر بھی تمہیں بیعت ہونا چاہئے اس سے تمہاری پوشیدہ صلاحیتوں پر رنگ آئے گا اور تمہاری طبیعت عبادت کی طرف چل پڑے گی۔ خرافات سے بچوں گے، میں نے سنا ہے کہ عشق وشق اب بھی کرلیتے ہو، یہ نازنین کا کیا مسئلہ تھا۔

صوفی ذوالجلال بتارہے تھے کہ پچھلے دنوں تم اس کی محبت میں سر سے پیر تک ڈوبے ہوئے تھے۔

اتنا بھی نہیں، لیکن کچھ نہ کچھ تھا۔

یہ کیسے ہوا؟

ہاشمی صاحب کا پتہ پوچھنے آئی تھی اور دن اتوار کا تھا۔ میں نے اسے بتایا کہ وہ تو بدھ کے دن میلہ لگاتے ہیں، یہ بتاؤ کام کیا ہے، ممکن ہے کہ میں ہی تمہاری مدد کردوں۔ اس نے بتایا کہ وہ کسی لڑکے سے محبت کرتی ہے، لیکن لڑکا اس کو گھاس نہیں ڈالتا۔ میں نے کہا، آج کل کے لونڈے قابل اعتبار نہیں ہیں، اگر تمہیں عشق ہی کرنا ہے تو کسی معمر آدمی سے کرو تمہاری قدر کرے گا اور ہمیشہ حالت رکوع میں رہے گا۔

وہ کہنے لگی، لیکن مجھے پیار تو اسی لڑکے سے ہے۔

اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ اس دور میں پیار تو بدلتا رہتا ہے، دراصل پہلے زمانہ کا پیار لنگڑا لولا ہوا کرتا تھا، جہاں ہوتا تھا بس وہیں پڑا رہتا تھا، اس نئے دور کا پیار صحیح الاعضاء قسم کا ہوتا ہے جو ایک جگہ ٹکنے کا نام نہیں لیتا، یہ صبح کو کہیں ہوتا ہے اور شام کو کہیں اور جدید ٹیکنالوجی کے بسبب اس دور میں ایسا ہی پیار کرنا چاہئے تاکہ صحت برقرار رہے اور پیار کرنے والے مجنوں اور لیلیٰ بن کر صحراؤں میں مارے مارے نہ پھریں۔

تو رکوع کرنے والے لوگ کہاں دستیاب ہوں گے۔'' اس نے پوچھا۔''

میرے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟'' میں نے تکلفات کے گولی مار کر اس سے صاف صاف پوچھ لیا۔''

لیکن آپ تو میرے چچا سے لگتے ہیں، میں تو آپ کی عزت کرتی ہوں۔

محبت میں عمر نہیں دیکھی جاتی، صرف دل کو دیکھا جاتا ہے؟ اگر کسی کا دل جوان ہو تو پھر دوسرے جھمیلوں میں پڑنا محبت کی توہین ہے، یہ میرا فون نمبر ہے، اگر ضرورت سمجھو تو مجھ سے بات کرو۔

میں نے اس کو فون نمبر پکڑادیا۔ مجھے یقین تھا کہ وہ مجھے منہ نہیں لگائے گی، لیکن ایک دن کے بعد اس کے فون آنے شروع ہوگئے اور میں نے بھی اپنے دل کے گھوڑے کو ایڑی لگادی۔ وہ کسی فلسفی نے کہا تھا نا کہ خوب گزرے گی جو موبائل اٹھالیں گے دیوانے دو۔

اس کے بعد کیا ہوا؟'' صوفی گیسودراز نے پوچھا۔''

وہی ہوا جو ہمیشہ اس دنیا میں ہوتا رہا ہے۔ محبت کے تاج محل کی ابھی آدھی دیوار بھی ہم چننے نہیں پائے تھے کہ بانو نے کچھ بھانپ لیا اور اس نے جب تجسس کیا تو یہ بات اس پر واضح ہوگئی کہ میں عشق ومحبت کی کسی ڈھلان سے پھسلتے ہوئے کسی دلدل کی طرف جارہا ہوں، بس گھر میں ایک قیامت آئی اور اس کے بعد حساب کتاب شروع ہوگیا اور آپ تو جانتے ہی ہیں کہ بیوی کو اگر کسی عشق کے بارے میں جانکاری ہوجائے تو پھر عشق دو قدم بھی آگے نہیں بڑھ سکتا۔

میں اسی لئے تم سے کہتا ہوں کہ مجھ سے بیعت ہوجاؤ، پھر اس طرح کی اور لاعلاج بیماریاں تمہیں نہیں لگیں گی، میں تمہاری نس نس میں خوف خدا بھردوں گا۔

جی۔ کیا کوئی انجکشن لگائیں گے۔ انجکشن نہیں اور وعظ ونصیحت کی اتنی بوتلیں چڑھاؤں گا کہ تمہاری رگ رگ میں اللہ کا خوف خون کی طرح بہنے لگے گا۔

بارپ رے۔ پھر تو میں کسی کام کا نہیں رہوں گا اور پھر تو میں بت کدہ میں اذان بھی نہیں دے سکوں گا۔ صوفی صاحب ابھی مجھے کچھ دنوں اذان دینے کی ڈیوٹی ادا کرنی ہے، اگر میں اللہ سے سچ مچ ڈرنے لگا تو میں لوگوں کی جاسوسی نہیں کرسکوں گا۔ میں نے سنا ہے کہ اللہ کے نیک بندے اگر کسی کو گناہ کرتے دیکھ لیں تو اپنی آنکھیں بند کرلیتے ہیں، کوئی ان کے طمانچہ مارے تو وہ اس خدمت کے لئے اپنا دوسرا رخسار پیش کردیتے ہیں۔ حضور! اس طرح کی نیکیاں تو میرے لئے مسئلہ بن جائیں گی اور میں اچھا خاصا لال بجھکڑ سا ہوجاؤں گا۔ اس لئے مجھے کچھ مہلت دیں، میں وعدہ کرتا ہوں کہ مرنے سے پہلے آپ سے بیعت ضرور کرلوں گا۔ خدارا ابھی مجھے بیعت کی ترغیب نہ دیں، نہ جانے کیوں انہیں مجھ پر رحم آگیا اور انہوں نے میرا عذر قبول کرلیا، اس کے بعد انہوں نے مجھے شاندار ناشتہ کرایا۔ میرے دوستوں میں بس دو چار ہی ایسے دوست ہیں جو مجھے کھلاتے ہیں، جب کہ اکثریت کا حال یہ ہے کہ وہ بس کھانے کی بات کرتے ہیں، کھلانے کی بات کبھی غلطی سے بھی نہیں کرتے۔

صوفی گیسودراز سے نمٹ کر جب میں گھر میں داخل ہوا تو بانو بولی۔ کہاں گئے تھے؟

دل بہلانے کے لئے گیا تھا۔ صوفی گیسودراز کے دولت کدے پر۔

سنا ہے وہ تو بہت نیک ہوگئے ہیں۔

وہ تو پیدا ہونے سے پہلے ہی نیک تھے اور اب تو ان کا پیری مریدی کا دھندا پورے شباب پر ہے، کتنے ہی منسٹران سے بیعت ہوکر چھپ چھپ کر نمازیں پڑھ رہے ہیں۔

چھپ چھپ کر کیوں؟

مجھے پتہ نہیں، لیکن میں نے سنا ہے کہ منسٹر لوگ ان سے بیعت ہوکر اپنے کام چھپ چھپ کر کرتے ہیں، کیوں کہ منسٹروں کی نمازوں کو بھی شک کی نظروں سے دیکھا جاتا ہے۔

کیا باتیں ہوئی۔'' بانو نے پوچھا۔''

نازنین کا ذکر آگیا تھا، کہہ رہے تھے کہ اس عمر میں عشق کرنا بہت دل گردے کی بات ہے۔

اس کا ذکر کرتے ہوئے آپ کو شرم نہیں آئی۔

بیگم تم تو جانتی ہو کہ ایک مدت سے شرم وحیا سے میرا ناطہ ختم ہوگیا تھا، خود میں نے شرم کو بہت تلاش کیا لیکن نہ جانے دنیا کے کس کونہ میں جاکر چھپ گئی، میرا خیال یہ ہے کہ اس نے خودکشی کرلی، اگر زندہ رہتی تو کبھی تو آتی، اور ایک بار کبھی تو مجھ سے گلے ملتی۔

بے شک آپ سچ بول رہے ہیں۔ شرم جب مرجاتی ہے تو پھر انسان کسی بھی عمر میں کچھ بھی کرسکتا ہے۔ یہ کہہ کر بانو نے موضوع بدلا۔

انہوں نے آپ سے بیعت ہونے کے لئے نہیں کہا۔

بہت اصرار کررہے تھے، بلکہ زبردستی سی کررہے تھے۔

پھر آپ نے کیا کہا۔

میں نے کہا کہ ابھی میرے کھیلنے کودنے کی عمر ہے، اگر میں نے ابھی سے اپنے اوپر آخرت سوار کر لی تو میرا کیا حشر ہوگا۔

لیکن میری رائے اس بارے میں آپ کی رائے سے مختلف ہے۔ میں تو یہ کہتی ہوں کہ اگر کوئی سچ مچ کا پیر دستیاب ہو جائے تو میں آپ کو ان سے بیعت کرادوں گی۔ آخرت تو دنیا کے سارے مسائل سے پہلے ہے۔ اگر آپ کسی کے مرید بن کر سچ مچ آخرت فکر کرنے لگیں تو پھر میرے تو ہزار اندیشے ختم ہو جائیں گے اور آپ بھی پوری طرح سدھر جائیں گے۔

پھر وہی بات۔ میں اگر سدھر گیا تو ایسا سدھروں گا کہ تم ماتم کرتی پھروگی، میں سدھرتے ہی صم بکم عمی بن جاؤں گا، نہ کچھ کہنا نہ کچھ سننا، نہ کچھ دیکھنا۔ تمہیں بھی ایک بار چھوتے ہوئے کئی بار اللہ سے ڈروں گا۔ بت کدے کے ٹھوکر ماروں گا اور بس پیدا ہونے والے بچوں ہی کے کانوں میں اذان دیا کروں گا، پھر تم اپنے رشتہ داروں کو بتایا کروگی کہ انہیں تو ہنسے ہوئے سو سال ہو گئے، جب سدھروں گا تو اسی طرح سدھروں گا اور یہ بھی ممکن ہے کہ میں کسی پہاڑ کے غار میں جا کر بیٹھ جاؤں اور اپنے کانوں میں روئی سوڑ کر اور اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ کر اللہ اللہ کا ورد شروع کردوں۔ میں ان مریدوں میں سے نہیں ہوں جو کسی سے بیعت ہو کر صرف اپنا لباس بدل لیتے ہیں اور سر پر ایک پگڑی سی بھی باندھ لیتے ہیں، کردار ان کا پہلے جیسا ہی ہوتا ہے۔ بیگم! مجھ سے یہ امید مت رکھنا، میں تو ایسا سدھروں گا کہ یہ دنیا تعجب کے طوفانوں میں غوطے لگانے لگے گی اور تم۔ تم صبح شام ایک ہی دعا کروگی کہ اللہ ان کو پہلے جیسا شوہر بنادے اور ان کا خوف آخرت کم کردے، مجھے ان پر سچ مچ رحم آرہا ہے۔ میں بولے جارہا تھا، مجھے یہ پتہ ہی نہیں چلا کہ بانو کس وقت اٹھ کر میرے پاس سے چلی گئی۔

دیکھ لو یہ ہے ان عورتوں کا حال۔ مشورے اس طرح دیتی ہیں کہ جیسے ان سے بڑا خیر خواہ کوئی نہیں اور شوہروں پر ترس اتنا بھی نہیں کھاتیں جس طرح سڑک پر روتے بلکتے بچوں پر نیم شریف لوگ ترس کھا لیا کرتے ہیں۔ اگر ایجاب وقبول کی مجبوریاں نہ ہوتیں تو ان عورتوں کو برداشت کرتا اور کون ایسی عورتوں کو بیگم کہہ کر مطمئن ہوا کرتا۔

میرے پیارے قارئین۔ ان باتوں کو چھوڑیں، بیویوں کی غیبت کرنے سے بھی کوئی فائدہ نہیں، یہ جیسی کیسی بھی ہیں ان کے بغیر رہا بھی نہیں جاتا۔ مجھے تو آپ سے یہ عرض کرنا ہے کہ اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ میں اذان بت کدہ کی دوسری جلد مرتب کر کے ہاشمی صاحب کے حوالے کردوں تو آپ ہاشمی صاحب پر یہ دباؤ بنائیں کہ جلد از جلد وہ اذان بت کدہ کی دوسری جلد چھاپنے کی تیاری کرلیں، اگرچہ وہ مجھ سے کہہ چکے ہیں کہ میں دوسری جلد کی ترتیب شروع کروں، لیکن مجھے ان کا بھروسہ نہیں ہے وہ اب بھی یہی سمجھتے ہیں کہ اذان بت کدہ کو لوگ دلچسپی سے نہیں پڑھ رہے ہیں، اگر قارئین خط لکھیں گے تو ان کو یہ اندازہ ہو جائے گا کہ لوگوں میں اذان بت کدہ کی تڑپ کتنی ہے اور قارئین کتنی دلچسپی کے ساتھ اس مضمون کو پڑھتے ہیں، میں آپ کے خطوط کا انتظار کروں گا۔ کیا آپ خط لکھنے کی زحمت کریں گے؟ یا میں خودکشی کا پروگرام بناؤں؟

فقط والسلام

(یار زندہ صحبت باقی)

کامران اگربتی

موم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

☆ کامران اگربتی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی نحوست اور اثرات بد کو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں نحوستوں اور اثرات بد سے بچاتی ہے۔

☆ کامران اگربتی ایک عجیب وغریب روحانی تحفہ ہے، ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے، انشاءاللہ آپ اس کو موثر اور مفید پائیں گے۔

ایک پیکٹ کا ہدیہ پچیس روپے (علاوہ محصول ڈاک) ایک ساتھ ۱۰۰ پیکٹ منگانے پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر وبرکت روزانہ دو اگربتی اپنے گھر میں جلا کر روحانی فائدے حاصل کیجئے، اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

قسط نمبر: ۱۴۵

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

یوناف جب اپنے کمرے میں واپس آیا تو وہ بیوسا کو وہاں نہ پاکر تھوڑی دیر کے لئے متفکر ہوا اور پھر تقریباً بھاگتا ہوا سرائے طعام خانہ کی طرف گیا، وہاں بھی اس نے بیوسا کو نہ پایا اس کے بعد وہ اس نیت سے سرائے کے باہر بھاگا کہ شاید بیوسا اس کے پیچھے پیچھے کہیں دریائے گنگا کے کنارے چہل قدمی کے لئے نہ چلی گئی ہو۔ دریائے کنارے وہ دور تک گیا، لیکن کہیں بھی اسے بیوسا نہ ملی۔ آخر مایوس ہو کر وہ سرائے میں آیا۔ ایک بار پھر اس نے بیوسا کو طعام خانہ میں دیکھا، اس کے بعد جب وہ اپنے کمرے میں داخل ہوا تو کمرہ ابھی تک خالی تھا۔ اس موقع پر یوناف کے چہرے سے پریشانیاں اور تفکرات برسنے لگے تھے۔ پھر وہ کچھ سوچنے کے لئے اپنی مسہری پر بیٹھ گیا تھا۔ اس کی گردن جھک گئی تھی اور اس نے اپنا سر دونوں ہاتھوں سے تھام لیا تھا۔

تھوڑی دیر تک یوناف اسی حالت میں کمرے کے اندر اکیلا بیٹھا رہا۔ یہاں تک کہ ابلیکا نے اس کی گردن پر لمس دیا پھر اس کی فکرمندی آواز یوناف کی سماعت سے ٹکرائی۔ یوناف میرے حبیب! میں نے بیوسا پوری تندہی سے دور دور تک تلاش کیا ہے، لیکن بیوسا کہیں نہیں ملی، دریائے گنگا اور جمنا کے سنگم کے کنارے ماہی گیروں کی بستی میں بھی گئی کہ شاید بیوسا کو عزازیل، عارب اور نبیطہ لے گئے ہوں، لیکن میں نے دیکھا ماہی گیروں کی بستی میں عارب اور نبیطہ اکیلے تھے اور بیوسا وہاں بھی موجود نہیں تھی۔ اے یوناف! میں تمہاری طرح ہی فکرمند اور پریشان ہوں۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ بیوسا کہاں چلی گئی ہے۔ بہرحال میں اسے پھر تلاش کروں گی۔" ابلیکا کی اس گفتگو سے یوناف سنبھلا اور ابلیکا کو اس نے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"ابلیکا میری رفیقہ! اپنی پوری تندہی سے اور سرگرمی کے ساتھ بیوسا کو تلاش کرو اور مجھے اس کی خبر کرو۔"

یوناف کی طرف سے یہ مشورہ سنتے ہی ابلیکا اس کی گردن سے علیحدہ ہو کر چلی گئی تھی، جب کہ یوناف خود افسردہ سا اپنے کمرے سے نکلا اور کھانا کھانے کے لئے سرائے طعام خانہ کی طرف چلا گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

پانڈو برادران، ماں اور بیوی کے ساتھ ہستناپور میں آمد کے چند ہی روز بعد ہستناپور کے راجہ دھرت راشٹر نے جشن تاج پوشی منانے کا اعلان کیا۔ اس جشن میں حصہ لینے کے لئے دوارکا سے کرشن کو بھی بلایا گیا تھا، جب سارے مہمان جمع ہوئے تو اس جشن تاج پوشی کا اہتمام کیا گیا۔ اس جشن کے موقع پر ہستناپور کے راجہ دھرت راشٹر نے ریاست کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کا اعلان کیا۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ ہستناپور کا راجہ بدستور دھرت راشٹر ہی رہے گا اور اس کے بعد اس کا بیٹا دریودھن اس ریاست کا راجہ بنے گا۔ جب کہ ریاست کے دوسرے آدھے حصہ کا راجہ پانڈو برادران کا بڑا بھائی یدھشٹر ہوگا اور اس حصہ کا نام خانڈاپرساد ہوگا۔ دراصل اس ریاست کا قدیم دارالحکومت خانڈاپرساد ہی تھا، بعد ریاست کا مرکز شہر ہستناپور قرار دیا گیا۔ یوں ریاست کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک حصے کا دھرت راشٹر ہی راجہ رہا اور دوسرے پر یدھشٹر کے راجہ ہونے کا اعلان کر دیا گیا۔

پانڈو برادران اپنے چچا دھرت راشٹر کے اس فیصلے پر بے حد خوش تھے۔ کم از کم انہیں ان کا حق تو ملا تھا، اس اعلان کے بعد پانڈو برادران اپنی ماں اور بیوی کے ساتھ خانڈاپرساد کی طرف روانہ ہو گئے۔ اس شہر میں داخل ہونے کے بعد انہوں نے اس شہر کا نام بدل کر اندرپرساد رکھ دیا اور یہاں پر پانچوں پانڈو بھائیوں نے اس قدر محنت ومشقت سے کام کیا اور لوگوں کی خدمت کی کہ انہوں نے ریاست کو کچھ دنوں میں خوش حال بنا کر رکھ دیا۔ دور دور سے لوگ اٹھ کر وہاں آکر آباد ہونے لگے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

کچھ عرصہ بعد دوارکا کی طرف سے کرشن نے اپنے چچا اور بھائی گادا کو اندر پرساد کی طرف روانہ کیا تا کہ وہ پانڈو برادران کا احوال واپس آکر اسے تفصیل کے ساتھ بیان کرے۔ گادا دوارکا سے اندر پرساد آیا، چند روز اندر پرساد میں قیام کیا۔ اس دوران وہ ارجن کے سامنے لگاتار اپنی اور کرشن کی چچازاد بہن سبھادرا کی اور اس کے حسن وخوبصورتی کی بے حد تعریف کرتا رہا۔ اس کا ارجن پر اثر یہ ہوا کہ وہ بن دیکھے ہی سبھادرا کو دیوانگی کی حد تک پسند کرنے لگا اور اس نے عہد کرلیا کہ وہ ہر صورت میں کرشن کی چچازاد بہن سبھادرا سے شادی کر کے رہے گا۔

چنانچہ جب چند دن اندر پرساد میں گزارنے کے بعد کرشن کا چچا زاد بھائی گادا واپس جانے لگا تو ارجن نے بھی اس کے ساتھ جانے کا ارادہ کرلیا۔ اپنے بھائیوں کے سامنے اس نے یہ بہانہ کیا کہ وہ چند ہفتوں کے لئے سیر وتفریح کے لئے جانا چاہتا ہے۔ جب یدھشٹر نے اسے جانے کی اجازت دیدی تو ارجن گادا کے ساتھ دوارکا کی طرف روانہ ہوگیا تھا۔

گادا اور ارجن جان بوجھ کر رات کی تاریکی میں دوارکا شہر میں داخل ہوئے تا کہ کوئی پہچان نہ سکے۔ جب وہ دونوں کرشن کے ہاں داخل ہوئے تو گادا نے پہلے ہی کرشن اور اس کے بھائی بلرام کو تفصیل کے ساتھ بتادیا کہ ارجن ان کی بہن سے بے پناہ محبت کرنے لگا ہے اور وہ سبھادرا کی خاطر اندر پرساد سے دوارکا آیا ہے اور سبھادرا سے شادی کرنے کا خواہش مند ہے۔ اس انکشاف پر کرشن اور اس کا بھائی بہت خوش ہوئے۔ چنانچہ وہ اپنے دیوان خانے میں ارجن سے ملے، قبل اس کے کہ ارجن ان دونوں بھائیوں پر اپنا مدعا ظاہر کرتا۔ کرشن نے اسے پہلے ہی مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

"اے ارجن! تم میرے عزیز ہو اور میں تمہیں بے حد پسند کرتا ہوں۔ گادا نے مجھے تفصیل کے ساتھ بتادیا ہے کہ کس طرح تم سبھادرا کو پسند کرنے لگے ہو اور اس سے شادی کے خواہش مند ہو، پر ایک بات میری یاد رکھنا۔ میں اگر چاہوں تو آج ہی سبھادرا سے تمہاری شادی کا اہتمام کرسکتا ہوں، لیکن میں ایسا نہیں چاہتا کیوں کہ کھشتریوں کے ہاں ہمیشہ یہ روایت رہی ہے کہ وہ جس سے شادی کرنا چاہتے ہیں پہلے اس کا دل جیتتے ہیں تا کہ آنے والی زندگی اس کے ساتھ خوشی سے بسر کرسکے۔ لہٰذا میری بھی یہ خواہش ہے کہ یہاں دوارکا میں رہ کر تم پہلے سبھادرا کا دل جیتو اور جب میں یہ دیکھوں گا کہ جس طرح تم سبھادرا سے محبت کرتے ہو، سبھادرا بھی تمہیں ایسے ہی چاہنے لگی ہے تو میں تم دونوں کی شادی کا اہتمام کردوں گا۔ کرشن کی اس گفتگو کے جواب میں ارجن نے بے تاب ہوکر اس کی طرف دیکھا اور پوچھا۔

"اے کرشن میرے بھائی! پہلے یہ تو کہو میں سبھادرا کا دل کیسے جیت سکتا ہوں۔" اس پر کرشن بلرام اور گادا تھوڑی دیر تک مسکراتے رہے، پھر کرشن نے ارجن کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"سنو ارجن! میرے دوست! سبھادرا، سادھو رشیوں اور سنیاسیوں کی بڑی خدمت کرنے والی ہے۔ تم ایسا کرو کہ سب سے پہلے ایک سادھو کا بھیس بدلو، پھر ہم تمہیں سبھادرا کے باغ کے اندر جو چھوٹی سی بارہ دری ہے اس میں بٹھادیں گے اور سبھادرا پر یہ ظاہر کریں گے کہ جو شخص تمہارے باغ کی بارہ دری میں آیا ہے وہ ایک پہنچا ہوا رشی اور سنیاسی ہے۔ جب سبھادرا تمہاری خدمت کرنا شروع کردے گی تو میں بلرام اور گادا باری باری سبھادرا کے پاس آجایا کریں گے اور اس کے سامنے ہمیشہ تمہاری شرافت، عظمت اور بہادری کی تعریف کرتے رہا کریں گے۔ اس طرح مجھے امید ہے کہ جس طرح گادا کی زبانی اس کی خوبصورتی سے متاثر ہوکر تم اسے پسند کرنے لگے ہو، اسی طرح سبھادرا بھی تمہاری شجاعت، تیراندازی اور تمہاری عظمت سے متاثر ہوکر تمہیں پسند کرنے لگے گی اور جب ایسا موقع آجائے گا تو پھر سبھادرا کو تمہارے ساتھ بیاہ دیا جائے گا۔"

ارجن نے کرشن کی اس تجویز کو بے حد پسند کیا، پس بلرام اور گادا دونوں نے سادھوؤں کا بھیس بدلنے میں ارجن کی مدد کی، پھر رات ہی کے وقت تینوں نے مل کر ارجن کو سبھادرا کے باغ کی بارہ دری میں بٹھادیا تھا اور ساتھ ہی انہوں نے اسی وقت سبھادرا اور اس کے بھائی سرانا پر یہ انکشاف کیا کہ ان کے باغ کی بارہ دری میں ایک اور سنیاسی داخل ہوا ہے اور اسے ہم نے اس کے باغ کی بارہ دری میں بٹھادیا ہے۔ اس انکشاف پر سبھادرا بے حد خوش ہوئی اور رات ہی کے وقت وہ بھاگی بھاگی سادھو کے بھیس میں ارجن کو دیکھنے گئی۔ وہ اسے دیکھ کر بے حد خوش ہوئی اور دوبارہ وہ اپنی حویلی میں گئی اور ارجن کے لئے کھانا لے کر آئی تھی۔ یوں سبھادرا دن رات سادھو اور سنیاسی کے بھیس میں ارجن کی خدمت کرنے

لگی تھی۔ اس دوران کرشن، بلرام اور گادا ہر وقت سبھادرا کے سامنے ارجن کی تعریف کرتے رہے۔ یہاں تک کہ وہ دن بھی آگیا جب سبھادرا جنون کی حد تک ارجن کو پسند کرنے لگی۔

کرشن بلرام اور گادا نے جو قد کاٹھ اور خدوخال سبھادرا کے سامنے ارجن کا ظاہر کیا تھا اس سے ایک روز سبھادرا کو شک ہوگیا اور اس کے دل میں یہ خیال آیا کہ جو حلیہ کرشن بلرام اور گادا نے ارجن کا بیان کیا ہے، وہی حلیہ اس سنیاسی کا بھی ہے جس نے اس کے باغ کی بارہ دری میں قیام کر رکھا ہے۔ اپنے اس شبہ کو دور کرنے کے لئے سبھادرا ایک روز ارجن کے پاس آئی جو سنیاسی کا بھیس بدلے ہوئے تھا اور وہ اسے مخاطب کر کے کہنے لگی۔

"اے سنیاسی! مجھے تمہارے متعلق کرشن بلرام اور گادا نے یہ بتایا ہے کہ تم دنیا کا کوئی حصہ گھوم پھر کر یہاں دوارکا شہر میں داخل ہوئے ہو۔ کیا کبھی تمہیں ہستناپور شہر جانے کا بھی اتفاق ہوا ہے۔" ارجن نے غور سے سبھادرا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"اے سبھادرا میرا ہستناپور ایک بار نہیں کئی بار جانا ہوا ہے۔"

اس پر سبھادرا نے اس سے پانڈو برادران کے بارے میں پوچھا۔

"اے سبھادرا مجھے خوشی ہوئی کہ پانڈو برادران تمہاری پھوپھی کے بیٹے ہیں۔ میں ان پانچوں سے کئی بار ملا ہوں، وہ بے حد اچھے ہیں او وہ مہمان نوازی اور اخلاق میں بھی اپنا ثانی نہیں رکھتے۔"

اس پر سبھادرا نے پھر پوچھا۔

"کیا تم کبھی ارجن سے بھی ملے ہو، اگر ایسا ہے تو بتاؤ اسے تم نے کیسا پایا۔ میں نے سنا ہے کہ ارجن ان دنوں سیر وتفریح کے لئے کہیں گیا ہوا ہے اور میرا خیال ہے کہ اے سنیاسی وہ بھی تمہاری طرح اِدھر اُدھر کہیں راستے ناپتا پھر رہا ہوگا۔" سبھادرا کے اس جواب میں ارجن کے چہرے پر ہلکی ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی پھر اس نے کہا۔

"اے سبھادرا میں ایک سنیاسی کی حیثیت سے تمہیں یہاں تک بتاسکتا ہوں کہ اس وقت ارجن کہاں اور کس جگہ موجود ہے۔"

یہ الفاظ سن کر سبھادرا خوشی سے ایک طرح سے اُچھل سی گئی، وہ خوشی سے چہکتے ہوئے بولی۔

"اچھا تو اے سنیاسی! یہ بتاؤ کہ ارجن اس وقت کہاں اور کس جگہ ہے؟"

ارجن نے سبھادرا کی حالت سے اندازہ لگالیا تھا کہ وہ اسے پسند کرنے لگی ہے۔ اس لئے اس نے اپنے ذہن میں یہ فیصلہ کرلیا تھا کہ اب وہ وقت آگیا ہے کہ سبھادرا کے سامنے اپنا آپ ظاہر کردیا جائے، یہ فیصلہ کرنے کے بعد ارجن نے سبھادرا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے سبھادرا، ارجن سے متعلق تم نے مجھ سے پوچھا ہے وہ تو گزشتہ کئی دنوں سے تمہارے باغ کی اس بارہ دری میں صرف تم سے ملنے کے لئے اور تم سے شادی کرنے کی غرض سے بیٹھا ہوا ہے۔"

ارجن کا جواب سن کر سبھادرا پر ایسی خوشی اور مسرت طاری ہوئی کہ وہ بھاگتی ہوئی حویلی میں چلی گئی۔

دوسرے روز کرشن بلرام اور گادا جب ارجن سے ملنے آئے تو ارجن نے اپنی وہ ساری گفتگو ان سے کہہ دی جو گزشتہ روز اس کی سبھادرا کے ساتھ ہوئی تھی اس پر وہ تینوں خوش ہوئے۔ ارجن نے واپسی کی تیاری شروع کردی تا کہ وہ سبھادرا کے ہمراہ اندر پرساد پہنچ کر شادی کرسکے۔ اگلے روز کرشن نے سبھادرا کو اس کے ہمراہ اندر پرساد روانہ کردیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

جب ارجن اور سبھادرا اندر پرساد کے قریب پہنچے تو ارجن نے اپنے جنگی رتھ کو روک دیا اور بولا۔

"اے سبھادرا تم جانتی ہو کہ ریاست پنچال کے راجہ دروپدہ کی بیٹی ہم پانچوں بھائیوں کی مشترکہ بیوی ہے اس پر اچانک جب یہ انکشاف ہوگا کہ میں صرف سبھادرا کے لئے دوارکا گیا تھا اور اسے صرف شادی کرنے کی غرض سے ساتھ لے آیا ہوں تو وہ ضرور ناراض ہوگی اور کسی نہ کسی طرح اپنی خفگی کا اظہار کرے گی۔ اس کے علاوہ جب تم میرے ساتھ شہر میں داخل ہوگی تو شہر میں کئی ایسے لوگ ہیں جو تمہیں پہچانتے ہیں۔ لہٰذا یہ شور مچ جائے گا کہ دوارکا کی سبھادرا ارجن کے ساتھ آئی ہے۔ لہٰذا میں نہیں چاہتا کہ ابھی کسی کو خبر ہو کہ میں تمہیں دوارکا لینے گیا تھا۔

"سنو! دروپدی کا دل موم کرنے کا ایک بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس رتھ کے اندر گوالن کا ایک لباس ہے، تم یہ لباس پہن کر پیدل چلتی ہوئی شہر میں داخل ہو۔ راج محل میں دروپدی سے ملو اور اس کو رازداری سے کہو

کہ تم دیووارتا کی اور کرشن کی چچازاد بہن ہو، تمہیں اچانک محل میں دیکھ کر دروپدی بہت خوش ہوگی اور تمہارا استقبال کرے گی۔ اس کے بعد جب اسے یہ خبر ہوگی کہ میں تمہیں یہاں شادی کی غرض سے لایا ہوں تو میرے خیال میں وہ برا نہیں منائے گی۔"

سبھادرا نے ارجن کی ہدایت کے مطابق گوالن کا بھیس بدلا اور دروپدی سے ملی۔ جب دروپدی کو پتہ چلا کہ وہ بلرام اور کرشن کی بہن ہے تو وہ بڑے تپاک سے ملی۔ اتنی دیر میں شہر میں یہ شور مچ گیا کہ ارجن بھی شہر میں داخل ہوگیا ہے۔ ارجن کے چاروں بھائی اس کا استقبال کرنے کے لئے محل سے نکلے تو ارجن نے انہیں بتادیا کہ وہ دوارکا گیا ہوا تھا اور اپنے ساتھ کرشن کی چچازاد بہن سبھادرا کو لایا ہے اور یہ کہ وہ اس کے ساتھ شادی کرنا چاہتا ہے۔ ارجن کے چاروں بھائیوں نے اس کی اس تجویز کو پسند کیا۔ اتنی دیر تک یہ خبر راج محل میں بھی پہنچ گئی اور جب ارجن راج محل میں داخل ہوا تو دروپدی نے ارجن کا استقبال کرتے ہوئے کہا۔

"اے ارجن! سبھادرا کے لئے واقعی تم سے بہتر شوہر کوئی نہیں ہوسکتا تھا۔ لہٰذا میں تمہیں مبارک باد دیتی ہوں کہ تم سبھادرا سے شادی کرنے والے ہو۔"

دروپدی کا یہ فیصلہ سن کر ارجن خوش ہوگیا، چند یوم تک کرشن، بلرام اور گادا کے علاوہ چند دوسرے لوگ بھی وہاں پہنچ گئے اور پھر تمام مذہبی رسومات ادا کر کے ارجن اور سبھادرا کی شادی کر دی گئی۔ باقی سارے مہمان تو شادی کے بعد دوارکا چلے گئے تھے جب کہ کرشن اندر پرساد میں ہی ٹھہر گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

یوناف سرائے کے کمرے میں گہری سوچوں اور تفکرات میں ڈوبا ہوا تھا کہ ابلیکا نے اس کی گردن پر لمس دیا، پھر ابلیکا کی غمزدہ سی آواز یوناف کو سنائی دی۔

"اے میرے حبیب! میں نے بیوسا کو تلاش کرنے کی ہر ممکن کوشش کی لیکن میں کہیں بھی کامیاب نہ ہوسکی۔ نہ جانے وہ کہاں کھوگئی ہے۔" ابلیکا کے ان الفاظ پر یوناف چونک کر بولا۔

"اے ابلیکا تمہارا اندازہ کیا ہے کہ بیوسا کہاں جاسکتی ہے؟" اس پر ابلیکا نے بغیر توقف کے کہا۔

"جس وقت تم بیوسا کو سرائے کے کمرے میں اکیلا چھوڑ کر دریائے گنگا کے کنارے چہل قدمی کرنے کے لئے چلے گئے تھے اور میں بھی تمہارے ساتھ چلی گئی، اس وقت کہیں عزازیل بیوسا پر وارد ہوا ہوگا اور اسے بے بس کر کے کہیں لے گیا ہوگا۔ لیکن میری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ اس نے بیوسا کو کہاں رکھا ہوا ہے کہ میں اسے تلاش کرنے میں ناکام رہی ہوں۔"

یوناف اس کی تائید کرتے ہوئے بولا۔ "ابلیکا تمہارا اندازہ درست ہے، میرا بھی یہی خیال ہے کہ بیوسا کو کہیں لے جانے والا عزازیل ہی ہے۔ عزازیل نے بیوسا کی سری قوتوں کو منجمد کر کے اسے کسی قید میں ڈال دیا ہوگا تا کہ وہ اس سے گھبرا کر دوبارہ ان کا ساتھ دینے پر آمادہ ہوجائے۔"

"اے ابلیکا سنو! میں بیوسا کو بے سہارا نہیں چھوڑ سکتا۔ میں عزازیل، عارب اور نبیطہ کے خلاف حرکت میں آؤں گا، میرے خیال میں عارب اور نبیطہ بھی جانتے ہوں گے کہ بیوسا کو کہاں رکھا گیا ہے اور میرا خیال ہے کہ میں اس سے اپنا مطلب نکالنے میں کامیاب ہوجاؤں گا۔"

ابلیکا نے اس کی تائید کی اور وہاں سے روانہ ہوگئی، پھر اگلے ہی روز اس نے یوناف کو اطلاع دی کہ اس وقت نبیطہ اپنے کمرے میں تنہا ہے، چنانچہ یوناف فوراً ماہی گیروں کی بستی میں پہنچ گیا۔ اس نے نبیطہ پر وہی عمل دہرایا جو عزازیل نے بیوسا پر کیا تھا۔ وہ نبیطہ کو بے بس اور بے ہوش کر کے اپنی سرائے کے کمرے میں پہنچ گیا۔

نبیطہ کو ہوش آیا تو وہ خود کو اجنبی جگہ پر پا کر پریشان ہوگئی، پھر جونہی اس کی نگاہ سامنے بیٹھے یوناف پر پڑی تو وہ ساری بات سمجھ گئی کہ یوناف اسے بیوسا کا انتقام لینے کے لئے اغوا کر لایا ہے۔ اس نے وہاں سے فرار ہونے کی کوشش کی، لیکن وہ یہ دیکھ کر خوفزدہ ہوگئی کہ اس کی سری قوتیں اسکا ساتھ دینے سے قاصر تھیں۔

"سنو نبیطہ! یوناف اسے مخاطب کرتے ہوئے بولا۔ "تمہاری فرار کی ہر کوشش بے سود ہوگی۔ جس ہستی پر میرا ایمان ہے وہ اس ساری کائنات کا مالک ہے۔ لہٰذا یہ بات دل سے نکال دو کہ عزازیل یا عارب اس وقت تمہاری کوئی مدد کر سکتے ہیں، ہاں اگر تم مجھے بیوسا کا پتہ بتادو تو میں تم سے کوئی تعرض نہیں کروں گا۔ بہ صورت دیگر تمہیں ایسی اذیت میں مبتلا کر دوں گا کہ تم اس کا تصور بھی نہیں کر سکتیں۔"

نبیطہ نے جب خود کو یوناف کے سامنے پوری طرح بے بس پایا تو اس نے خود کو اذیت سے بچانے کے لئے یوناف کو بیوسا کے زوسر کے اہرام میں محبوس کئے جانے اور وہاں کے طلسم کے بارے میں سب کچھ بتادیا۔ چنانچہ یوناف نے وعدہ کے مطابق اسے رہا کر دیا اور نبیطہ اپنی سری قوتوں کے سہارے فوراً وہاں سے اس طرح غائب ہوئی جیسے اسے خدشہ ہو کہ اگر وہ ایک لحہ بھی وہاں رکی تو یوناف کی آنکھوں سے نکلتے ہوئے غصے کے شعلے اسے بھسم کر کے رکھ دیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

جن دنوں کرشن اندر پرساد میں پانڈو برادران کے ساتھ قیام کئے ہوئے تھا، ان دنوں نار دانام کا ایک بوڑھا برہمن اندر پرساد میں داخل ہوا وہ یدھشٹر سے ملا اور اس پر انکشاف کیا کہ ان کا باپ پانڈو اس کا بہترین دوست تھا، اس نے پانڈو برادران کو یہ بھی بتایا کہ ان کا باپ پانڈو ان کے مستقبل سے بڑا فکر مند تھا اور اس کی سب سے بڑی خواہش یہ تھی کہ اس کے بیٹے حکمراں ہوں اور پھر وہ ایک ایسا ہال تعمیر کریں جس کی پورے ہندوستان میں کوئی مثال نہ ہو، اس کے بعد ہندوستان کے سارے راجاؤں کو دعوت دے تا کہ اس کے بیٹے پورے ہندوستان میں نہ صرف یہ کہ نامور ہوں بلکہ اس کا بیٹا یدھشٹر ہندوستان کا سب سے بڑا راجہ کہلائے۔

نارد کے اس انکشاف پر یدھشٹر بڑا متاثر ہوا اور اس نے ارادہ کر لیا کہ وہ ہر حالت میں اپنے باپ کی اس خواہش کو پورا کر کے رہے گا۔ اس معاملہ میں اس نے کرشن سے صلاح مشورہ کیا اور کرشن نے بھی اس سلسلے میں یدھشٹر سے پوری حمایت اور تعاون کیا۔ چنانچہ کرشن نے بھی یدھشٹر کے لئے مایا نام کے ایک ایسے صناع کو طلب کیا جو فن تعمیر کے سلسلے میں اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتا تھا۔ مایا نے ہزاروں مزدوں اور کاریگروں کی مدد سے جلد ہی ایک ایسا عظیم الشان اور خوبصورت ہال تعمیر کر دیا جس کی مثال پورے ہندوستان میں نہ تھی۔ ہال کا نام سبھا رکھا گیا۔ ہال کی تعمیر کے بعد یدھشٹر نے ہندوستان کے سارے راجاؤں کو اپنے ہاں دعوت دی۔ یوں سارے راجے اندر پرساد میں جمع ہوئے۔ ہستنا پور سے دریودھن اور اس کا مشیر اور دست راست سکونی بھی اس دعوت میں شریک ہوئے۔

کئی روز تک پانڈو برادران اپنے شہر اندر پرساد میں جمع ہونے والے ہندوستان کے راجاؤں کی خدمت اور ضیافت کرتے رہے۔ ہر راجہ سبھا نام کے اس محل سے بے حد متاثر ہوا تھا، ہر ایک کی زبان پر یہ الفاظ تھے کہ پورے ہندوستان میں آج تک نہ کوئی ایسا ہال تعمیر ہوا ہے اور نہ ہی آج تک ایسی ضیافت کسی نے دی ہے۔ ہر راجہ یدھشٹر اور اس کے بھائیوں کی تعریف کر رہا تھا اور ہر کوئی ایک دوسرے سے یہی کہہ رہا تھا کہ یدھشٹر ہی ہندوستان کا سب سے بڑا راجہ ہے۔ چند دن بعد ایک ایک کر کے وہاں جمع ہونے والے سارے راجے اپنے اپنے شہروں کی طرف کوچ کر گئے تھے تاہم ہستنا پور کا دریودھن اور اس کا مشیر سکونی اندر پرساد ہی میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ پانڈو برادران اس کے اس قیام پر بے حد خوش تھے کہ انہیں اپنے اس چچازاد بھائی جن سے ان کی ماضی میں بدترین دشمنی تھی، کی خدمت کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ پانڈو برادران نے دریودھن اور سکونی کی ضیافت، دعوت اور خدمت میں کسی قسم کی کمی اور کوتاہی نہ ہونے دی۔

دریودھن سبھا نام کے اس ہال سے بے حد متاثر تھا، اس ہال کی تعمیر اور اس کے اندر لگے ہوئے سنگ مرمر اور دوسری قیمتی اشیاء نے پانڈو برادران کی عظمت میں اضافہ کر دیا تھا، بلکہ سارے راجے یدھشٹر کو ہندوستان کا سب سے بڑا راجہ ماننے پر مجبور ہوگئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

خورجہ ضلع بلند شہر میں
رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا
کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات
ڈاکٹر سمیع فاروقی
چھوٹا دروازہ محلہ خویش گیان گنج کی مسجد سے خریدیں
منیجر: ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند
فون نمبر: 9319982090

Tilismati Dunya (Monthly)
Abulmali, Deoband 247554 (U.P.)
R.N.I. 66796/92, RNP/SHN/61, 2015-17

مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا

علم الاسرار -/75

اعداد کی دنیا -/55

سورہ مزمل کی عظمت وافادیت -/45

تعلقات اعداد -/40

أعداد بولتے ہیں -/120

علم الاعداد -/85

کرشمۂ أعداد -/45

أعداد کا جادو -/45

بسم اللہ کی عظمت وافادیت -/30

آیت الکرسی کی عظمت وافادیت -/20

سورہ رحمٰن کی عظمت وافادیت -/60

سورہ فاتحہ کی عظمت وافادیت -/50

سورہ یٰسین کی عظمت وافادیت -/25

مجموعہ آیات قرآنی -/20

علم الحروف -/60

پتھروں کی خصوصیات -/55

اسماء حسنیٰ کے ذریعہ علاج -/250

تحفۃ العالمین -/120

کشکول عملیات -/80

جانوروں کے طبی فائدے -/45

بچوں کے نام رکھنے کا فن -/85

اعمال ناسوتی -/20

اعمال حزب البحر -/20

اذان بت کدہ -/90

مختلف پھولوں کی خوشبو -/100

مکتبہ روحانی دنیا، محلہ ابوالمعالی، دیوبند